مرتّبہ

خلیق انجم

غالب کے خطوط

جلد ۵

غالب کے خطوط

خطوطِ غالب کی تاریخ وار فہرست

(جلد ۵)

HaSnain Sialvi

غالبؔ کے خطوط

خطوطِ غالب کی تاریخ وار فہرست

(جلد ۵)

مرتبہ

خلیق انجم

غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی

فہرست

پیش لفظ

ڈاکٹر خلیق انجم اردو کے مشہور محقق اور دانشور ہیں۔ تقریباً پچاس کتابوں کے مصنف، مرتب اور مترجم ہیں۔ مولانا امتیاز علی خاں عرشی، قاضی عبدالودود اور مالک رام کے بعد ہندوپاک میں جن حضرات نے غالب پر اعلا درجے کی تحقیق کی ہے۔ ان میں ڈاکٹر خلیق انجم ممتاز ترین حیثیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے اُن کا شمار ماہرین غالب میں ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہندوستان کے آثار قدیمہ پر بھی گراں قدر کام کیا ہے۔ اس موضوع پر ان کی کئی اہم کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

غالب پر ان کی پہلی کتاب ''غالب کی نادر تحریریں'' تھی۔ اس کے بعد انھوں نے ''غالب اور شاہانِ تیموریہ'' اور ''غالب کچھ مضامین'' وغیرہ شائع کیں۔ انھوں نے غالب کی شخصیت اور فن کے مختلف پہلوؤں پر کثیر تعداد میں مضامین لکھے ہیں۔ غالب پر اُن کا سب سے اہم، وقیع اور قابلِ قدر کام ''غالب کے خطوط'' (چار جلدوں میں) ہے، جسے غالب انسٹی ٹیوٹ نے شائع کیا ہے۔ ان خطوط کے اب تک تین اڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ پاکستان میں یہ چاروں جلدیں انجمن ترقی اردو (پاکستان) نے شائع کی ہیں اور تقریباً ہر سال دو سال بعد ان کا نیا اڈیشن شائع ہوتا رہتا ہے۔

''غالب کے خطوط'' کی یہ پانچویں جلد پچھلی چار جلدوں میں شائع ہونے والے خطوط کا ضمیمہ ہے، جس میں غالب کے تمام اردو خطوط کی تاریخ وار فہرست مرتب کی گئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ فہرست غالب پر کام کرنے والے محققین کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

مجھے امید ہے کہ ڈاکٹر خلیق انجم غالب پر مزید تحقیقات کا سلسلہ جاری رکھیں گے اور غالبیات میں اہم اور بیش بہا اضافے کرتے رہیں گے۔

سید مظفر حسین برنی

چیئرمین
پبلی کیشن کمیٹی
غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی

حرفِ آغاز

غالب کے تمام اردو خطوط مرتب کر کے شائع کرنے کا منصوبہ میں نے ۱۹۷۲ء میں بنایا تھا۔ ابھی میں نے اس پراجیکٹ پر کام شروع ہی کیا تھا کہ گجرال کمیٹی کی رپورٹ لکھنے کے لیے وزارت تعلیم میں ڈائرکٹر کی حیثیت سے میرا تقرر ہو گیا۔ اس طرح کچھ عرصے کے لیے خطوط کا کام التوا میں پڑ گیا۔ رفتہ رفتہ جب گجرال کمیٹی کی رپورٹ کی تیاری کے کام کا بوجھ کچھ ہلکا ہونا شروع ہوا اور مصروفیات قدرے کم ہوئیں تو میں نے دوبارہ متن کی ترتیب شروع کی اور وہ خطوط مرتب کر لیے، جن کے متن "عودِ ہندی" اور "اردوئے معلّٰی" کے پہلے اڈیشنوں پر مبنی تھے۔ یہ کام تسلی بخش رفتار کے ساتھ چل رہا تھا کہ انجمن ترقی اردو (ہند) کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے میرا تقرر ہو گیا۔

انجمن کی گوناگوں مصروفیات کے سبب متن کا کام ایک بار پھر رک گیا۔ انجمن جیسی کل ہند تنظیم کے معاملات و مسائل کو سمجھنے اور اس میں اپنی کارکردگی کو موثر اور بامعنی بنانے کے لیے مجھے اپنے لیے ایک واضح لائحہ عمل تیار کرنا تھا۔ اس کام میں کچھ وقت تو لگنا ہی تھا۔ بہر حال جب اس کام سے کچھ فراغت ہوئی تو ۱۹۷۷ء میں خطوط کی ترتیب کا کام پھر شروع ہوا۔ غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی سے "غالب کے خطوط" کی پہلی جلد ۱۹۸۴ء میں دوسری ۱۹۸۵ء میں، ۱۹۸۷ء میں تیسری اور ۱۹۹۳ء میں چوتھی جلد شائع ہوئی۔ اس طرح ان خطوط کی ترتیب پر مجھے سترہ اٹھارہ سال کام کرنا پڑا۔

اگرچہ میں نے خطوط غالب کا یہ تنقیدی اڈیشن تیار کرنے میں اپنی بری بھلی تمام صلاحیتوں کا استعمال کیا ہے۔ لیکن پھر بھی میں اس کام سے پوری طرح مطمئن نہیں ہوں۔ آٹھ دس سال قبل لاہور میں چینل انٹرویو کے دوران ایک صحافی نے مجھ سے سوال کیا تھا کہ اگر خدا آپ کو ایک زندگی اور دے تو آپ کیا کام کرنا پسند کریں گے۔ میں نے بے ساختہ جواب دیا تھا کہ غالب کے اردو خطوط دوبارہ مرتب کروں گا۔ یہ محض رسمی سی بات نہیں تھی، بلکہ میری دلی آرزو تھی۔ اب زندگی اس کی اجازت تو نہیں دے رہی کہ غالب کے خطوط نئے سرے سے مرتب کروں، اس لیے موجودہ تنقیدی اڈیشن میں جو کمی رہ گئی ہے، اُسے ہی حتی الامکان پورا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ "غالب کے خطوط" کی زیرِ نظر پانچویں جلد اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

خطوط مرتب کرنے کے دو طریقے ہیں۔ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہر مکتوب الیہ کے نام کے تمام خطوط یکجا کر کے تاریخ وار مرتب کر دیے جائیں اور دوسرا طریقہ یہ کہ تمام خطوط بحیثیت مجموعی تاریخ وار ترتیب دیے جائیں۔ میں نے غالب کے خطوط پہلے قاعدے کے تحت اس طرح مرتب کیے ہیں کہ ہر مکتوب الیہ کے نام کے تمام خطوط یکجا کر کے انھیں تاریخ وار مرتب کر دیا ہے۔ میرے محترم جناب سید مظفر حسین برنی نے علامہ اقبال کے خطوط چار جلدوں میں مذکورہ بالا دوسرے قاعدے کے تحت تاریخ وار مرتب کیے ہیں۔ پہلے قاعدے کے مطابق خطوط مرتب کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ ہر مکتوب الیہ کے نام تمام خطوط یکجا مل جاتے ہیں۔ لیکن اس قاعدے سے یہ مشکل پیش آتی ہے کہ ہمیں یہ علم نہیں ہو پاتا کہ مکتوب نگار نے کسی خاص تاریخ کو کس کس کو خط لکھے اور کسی خاص واقعے کے بارے میں کس کو کیا کیا لکھا۔ دوسرے قاعدے کے مطابق خطوط مرتب کرنے میں پریشانی یہ ہے کہ اگر غالب کا کوئی محقق کسی ایک مکتوب الیہ کے نام تمام خطوط کا ایک ساتھ مطالعہ کرنا چاہتا ہے تو اُسے خطوط کی تمام جلدوں کی چھان بین کرنی پڑتی ہے، جو خاصا وقت طلب کام ہے۔ میں نے اس کے لیے ایک درمیانی راستہ نکالا ہے۔ غالب کے تمام خطوط تو میں اس طرح مرتب کر چکا تھا کہ ایک مکتوب الیہ کے نام غالب کے تمام خطوط یکجا ہو جائیں۔ اب میں نے خطوطِ غالب کی چاروں جلدوں میں شامل غالب کے تمام خطوط کی تاریخ وار فہرست مرتب کی ہے۔ اس فہرست سے ایک ہی نظر میں یہ پتا چل سکتا ہے کہ کسی ایک مخصوص دن غالب نے کس کس کو خط لکھے۔ اس فہرست کی تیاری کے دوران اہم انکشافات ہوئے، جن کا میں یہاں ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ غالب کے تمام دستیاب خطوط "غالب کے خطوط" کی چار جلدوں میں شامل ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ غالب کے تمام خطوط نہیں ہیں۔ غالب جس تعداد میں دوستوں، عزیزوں اور شاگردوں کو خطوط لکھتے تھے، اُس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہمیں اُن کے جتنے خطوط ملے ہیں، اُن سے کہیں زیادہ خطوط ضائع ہو گئے ہوں گے۔ ان حالات میں بعض باتیں ایسی ہیں، جنھیں قطعیت کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا۔ پھر بھی دستیاب خطوط کی روشنی میں چند حقائق بیان کیے جا رہے ہیں۔

غالب کے اردو خطوط کی فہرست تاریخ وار مرتب کرنے سے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ہر سال لکھے گئے خطوط کی تعداد کے اعتبار سے یہ فہرست اس طرح ہو گی کہ غالب کا پہلا دستیاب خط ۱۸۴۷ء کا ہے، اس سال کا ہمیں صرف ایک خط ملا ہے۔ غالب نے اردو میں جو خطوط لکھے ہیں، ۱۸۴۷ء کے بعد اُن کی ہر سال تعداد بڑھتی گئی۔ ۱۸۴۸ء اور ۱۸۵۰ء میں چار چار خطوط ملتے ہیں۔ ۱۸۴۹ء کا کوئی خط نہیں ملا۔ ۱۸۵۶ء اور ۱۸۵۷ء کے نو نو خطوط ملے ہیں۔

۱۸۵۱ء اور ۱۸۵۲ء کے بارہ بارہ خطوط، ۱۸۵۴ء کے ، بائیس ،۱۸۶۸ء کے اٹھائیس ، ۱۸۵۳ء کے انتیس ، ۱۸۵۵ء کے بیالیس ، ۱۸۶۲ء کے چھیالیس، ۱۸۶۴ء کے پچاس ، ۱۸۶۱ء کے ترپن ، ۱۸۶۷ء کے چون ، ۱۸۶۳ء کے پچپن ، ۱۸۶۰ء کے ستاون ، ۱۸۶۶ء کے اڑسٹھ ، ۱۸۶۵ء کے اسّی اور ۱۸۵۹ء کے اکیاسی ۱۸۵۸ء کے ۱۰۸ خطوط ہیں۔ ۱۸۴۷ء کا صرف ایک اور ۱۸۵۸ء کے سب سے زیادہ خطوط یعنی ۱۰۸ ہیں۔

یہاں ایک بات عرض کرنی ضروری ہے کہ غالب کے فارسی خطوط جس اہمیت کے حامل ہیں۔ اس اعتبار سے غالب شناسوں نے غالب کے فارسی خطوط کی طرف وہ توجہ نہیں کی، جو غالب شناسی کے لیے ضروری ہے۔ "پنج آہنگ"، "نامہ ہائے فارسی"، "مجموعہ ڈھاکہ" اور متفرق خطوط کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ان کا اردو میں ترجمہ ہونا ضروری ہے۔ لیکن ترجمے سے پہلے اُن کا تنقیدی اڈیشن تیار کیا جانا چاہیے۔ یہ کام جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔ میں نے پنج آہنگ کے بیشتر فارسی خطوط کا اردو ترجمہ کر لیا تھا، لیکن بعد میں مجھے اندازہ ہوا کہ غالب کے بہت سے خطوط کا، جو ایک سے زیادہ مجموعوں میں ملتے ہیں۔ اُن کا متن ایک دوسرے سے بہت مختلف ہے۔ اس لیے میں نے فی الحال ترجمے کا کام ملتوی کر دیا ہے۔ اب میں مختلف کتابوں اور رسالوں میں بکھرے ہوئے غالب کے فارسی خطوط جمع کر رہا ہوں تاکہ ان کے متون کا تعین کر کے اُن کا اردو میں ترجمہ کروں۔

آخر میں اپنے عزیز ترین دوست ڈاکٹر اسلم پرویز کا شکریہ ضروری سمجھتا ہوں، جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب کے سلسلے میں قیمتی مشوروں سے نوازا۔ میرے ساتھی عارف خاں، اختر زماں اور عارفہ خانم نے اس کتاب کی ترتیب میں میری مدد کی۔ میں ان تینوں کا بھی شکر گزار ہوں۔

میں غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی کی اشاعتی کمیٹی کے چیئرمین عزت مآب سید مظفر حسین برنی کا تہہ دل سے ممنون ہوں، جو ہمیشہ میری حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔ یہ ان کی عنایت تھی کہ پبلی کیشن کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے انھوں نے غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی سے یہ کتاب شائع کرنے کی منظوری فرمائی۔ میرے برادر عزیز اور غالب انسٹی ٹیوٹ کے فعال ڈائرکٹر شاہد ماہلی ایک ممتاز شاعر، بہت اچھے منتظم ہیں، انھوں نے جدید انداز پر خوب صورت کتابیں شائع کرنے کے معاملے میں ایک مثال قائم کی ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کی مطبوعات ان کی اس سلیقہ مندی کا روشن ثبوت ہیں۔ میری اس کتاب کی طباعت میں انھوں نے جو ذاتی دلچسپی لی ہے، اُس کے لیے میں اُن کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

غالب کے اردو خطوط کی تاریخ وار فہرست

یہ فہرست " غالب کے خطوط " مرتبہ خلیق انجم کی اُن چار جلدوں سے مرتب کی گئی ہے، جو غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی نے شائع کی تھی۔

ہر خط کے اندراج کی پہلی سطر میں خط کا نمبر، خط کی تاریخ اور مکتوب الیہ کا نام دیا گیا ہے۔ دوسری اور تیسری سطروں میں خط کے ابتدائی الفاظ دیے گئے ہیں۔ آخری سطر میں " غالب کے خطوط " مرتبہ خلیق انجم کی جلد نمبر اور صفحات دیے گئے ہیں۔
۱:۵۰۶-۵۰۷ سے مراد ہے۔ جلد نمبر ایک اور صفحات نمبر ۵۰۶اور ۵۰۷

حسنین سیالوی

۱۸۴۷ء

۱: ۱۸۴۷ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

صاحب! دوسرا پارسل، جس کو تم نے بہ تکلف خط بنا کر بھیجا ہے، پہنچا۔

۱:۲۳۳۔۲۳۶

۱۸۴۸ء

۲: ۹ مارچ۔ منشی نبی بخش حقیر

صاحب بندہ! میاں نسیم اللہ یہاں آئے۔

۳:۱۰۸۷

۳: مئی ۱۸۴۸ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

آپ کا مہربانی نامہ پہنچا۔

جلد۱:۲۳۶۔۲۳۷

۴: یکشنبہ، ۴ جون۔ منشی نبی بخش حقیر

بندہ پرور! بہت دنوں سے میرا دھیان آپ میں لگا ہوا تھا۔

۳:۱۰۸۷۔۱۰۹۰

۵: ۱۸۴۸ء۔ منشی جواہر سنگھ جوہر

برخوردار منشی جواہر سنگھ کو بعد دعا ے دوام عمر و دولت معلوم ہو۔

۴:۱۴۳۸

۱۸۵۰ء

۶: ۱۰ جنوری ـــ منشی نبی بخش حقیر
شفیق میرے، منشی، کرم فرما میرے، عنایت گستر میرے!
۱۰۹۱_۱۰۹۰:۳

۷: ــ اگست ۱۸۵۰ءـ مرزا ہر گوپال تفتہ
بھائی! یہ مصرع جو تم کو بہم پہنچا ہے، فنِ تاریخ گوئی میں اس کو کرامت اور اعجاز کہتے ہیں۔
۲۳۸_۲۳۷:۱

۸: اگست تا اکتوبر ۱۸۵۰ءـ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! بندہ گنہگار حاضر ہوا ہے اور بندگی عرض کرتا ہے اور عفوِ تقصیر کا آرزو مند ہے۔
۱۰۹۲_۱۰۹۱:۳

۹: ـ ۱۸۵۰ءـ محمد زکریا خاں زکی
بندہ پرور! آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔
۸۲۳_۸۲۱:۲

۱۸۵۱ء

۱۰: پنجشنبہ ـ ۲ جنوری ـ منشی نبی بخش حقیر
اپنے بھائی صاحب قبلہ کی خدمت میں بندگی عرض کرتا ہوں۔
۱۰۹۴_۱۰۹۲:۳

۱۱: یکشنبہ ۲ مارچ۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب کو بندگی پہنچے۔
۳: ۱۰۹۴۔۱۰۹۵

۱۲: دوشنبہ، ۱۰ مارچ۔ منشی عبداللطیف
برخوردار نورچشم منشی عبداللطیف سلمہ اللہ تعالیٰ۔ بعد دعاے دوام دولت و طول عمر معلوم کریں۔
۳: ۱۰۴۶

۱۳: جمعہ، ۲۸ مارچ۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب کو سلام پہنچے۔
۳: ۱۰۹۵۔۱۰۹۷

۱۴: اپریل تا جولائی۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب کو سلام اور منشی عبداللطیف اور نصیر الدین اور پیاری ذکیہ کو دعا پہنچے۔
۳: ۱۱۰۱۔۱۱۰۲

۱۵: اپریل تا جولائی۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! تم کو مبارک ہو۔ نصیر الدین کا بیاہ اور عبدالسلام کا ختنہ
۳: ۱۱۰۰۔۱۱۰۱

۱۶: اپریل، مئی۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! یہ عنایت نامہ بھی پایا اور جس کی مجھے فکر تھی، وہ بھی آیا۔
۳: ۱۰۹۷۔۱۱۰۰

۱۷: جولائی ۱۸۵۱ء۔ منشی نبی بخش حقیر
آداب بجالاتا ہوں۔ بہت دن سے آپ کا خط نہیں آیا۔
۳: ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳

۱۸: سہ شنبہ، ۱۲ اگست۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! آپ کا خط بہت دن کے بعد آیا۔
۳: ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴

۱۹: شنبہ ۶ ستمبر۔ منشی نبی بخش حقیر
زکیہ اور عبدالسلام کا آنا مبارک ہو۔
۳: ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۷

۱۸۵۲ء

۲۰: یکشنبہ ۴ جنوری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
کیوں مہاراج، کول میں آنا اور منشی نبی بخش صاحب کے ساتھ غزل خوانی کرنی اور ہم کو یاد نہ لانا۔
۱: ۲۳۹

۲۱: ستمبر ۱۸۵۱ء تا مارچ ۱۸۵۲ء۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! آپ کا خط پہنچا۔
۳: ۱۱۰۸

۲۲: فروری ۱۸۵۲ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
شفیق بالتحقیق منشی ہرگوپال تفتہ ہمیشہ سلامت رہیں۔
۱: ۲۳۹۔ ۲۴۰

۲۳: ۲۲ مارچ۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
بندہ پرور! "بیش از بیش" یہ ترکیب بہت فصیح ہے۔
۱:۲۴۳۔۲۴۴

۲۴: ۔۔ مارچ، مئی۔ عبدالحق
جناب عالی! یہ خط فتح پور سے آپ کے نام کا آیا ہے۔
۲:۷۳۷۔۷۳۸

۲۵: شنبہ، ۱۵ مئی۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! آج ہفتے کا دن پندرھویں مئی کی صبح کا وقت ہے۔
۳:۱۱۰۸۔۱۱۰۹

۲۶: ۲۱ مئی۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! آگے اس سے دو خط تم کو بھیج چکا ہوں۔
۳:۱۱۰۹۔۱۱۱۲

۲۷: ۱۸ جون۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
کاشانۂ دل کے ماہ دو ہفتہ منشی ہر گوپال تفتہ، تحریر میں کیا کیا سحر طرازیاں کرتے ہیں۔
۱:۲۴۴۔۲۴۵

۲۸: اگست، ستمبر ۱۸۵۲ء۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! آپ کا خط آیا۔ پالکھی نے مرنے کا پہنچنا معلوم ہوا۔
۳:۱۱۱۲۔۱۱۱۵

۲۹: جمعہ۔۱۹ نومبر۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! آپ کے دو خط آئے۔

۳:۱۱۱۵۔۱۱۱۷

۳۰: ۱۰ دسمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

کل تمھارا خط آیا۔ رازِ نہانی مجھ پر آشکارا ہوا۔

۱:۲۴۵۔۲۴۷

۳۱:۔۔ دسمبر ۱۸۵۲ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

پرسوں تمھارا خط آیا۔ حال جو معلوم تھا وہ پھر معلوم ہوا۔

۱:۲۵۳۔۲۵۵

۳۲:۔۔ ۱۸۵۲ء۔۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

صاحب! دیکھو، پھر تم دنگا کرتے ہو۔

۱:۲۴۷۔۲۴۸

۳۳: ۔۔ ۱۸۵۲ء۔۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

واہ! کیا خوبیٔ قسمت ہے میری

۱:۲۴۸۔۲۵۱

۱۸۵۳ء

۳۴: ـــ جنوری۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی! کئی دن ہوئے کہ آپ کا عطوفت نامہ پہنچا۔

۳:۱۱۱۸۔۱۱۱۹

۳۵: ۸ جنوری۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی! مجھ کو تم سے بڑا تعجب ہے کہ اس بیت کے معنی میں تم کو تامل رہا۔

۳:۱۱۱۷۔۱۱۱۹

۳۶: ۲۵ فروری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

بھائی! پرسوں شام کو ڈاک کا ہرکارہ آیا اور ایک خط تمھارا اور ایک خط جانی جی کا لایا۔

۱:۲۵۱

۳۷: چارشنبہ، ۹ مارچ۔ منشی نبی بخش حقیر

قبلہ معاف رکھیے گا۔ کئی دن کے بعد آپ کو خط لکھتا ہوں۔

۳:۱۱۱۹۔۱۱۲۰

۳۸: پنجشنبہ، ۱۷ مارچ۔ منشی نبی بخش حقیر

لو بھائی، اب تو بی زکیہ ہمارے تمھارے برابر ہو گئیں۔

۳:۱۱۲۰۔۱۱۲۲

۳۹: ۲۸ مارچ۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

بھائی! آج مجھ کو بڑی تشویش ہے اور یہ خط میں تم کو کمال سراسیمگی میں لکھتا ہوں۔

۱:۲۵۱۔۲۵۳

۴۰: شنبہ، ۴ اپریل۔ منشی نبی بخش حقیر

حضرت! عجب تماشا ہے۔ منشی ہر گوبند سنگھ کا اظہار تو یہ ہے کہ منشی صاحب تو میرے سامنے ہاترس سے ہو آئے۔

۳:۱۱۲۲۔۱۱۲۳

۴۱: ۶ اپریل۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

آج منگل کے دن پانچویں اپریل کو تین گھڑی دن رہے ڈاک خانہ کا ہرکارہ آیا۔

۱:۲۵۴۔۲۵۵

۴۲: شنبہ، ۹ اپریل۔ منشی جواہر سنگھ جوہر

تمھارے خطوں سے تمھارا پہنچنا اور چھاپے کے قصیدے کا پہنچنا اور ہیرا سنگھ کا ادھر روانہ ہونا معلوم ہوا۔

۴:۱۴۳۹۔۱۴۴۰

۴۳: ۱۰ اپریل۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! کیسی تاریخ اور کیسی نقل۔ کیا فرماتے ہو؟

۳:۱۱۲۳۔۱۱۲۴

۴۴: ۱۰ تا ۲۳ اپریل۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی! یہاں بادشاہ نے قلعے میں مشاعرہ مقرر کیا ہے۔

۳: ۱۱۲۴۔۱۱۲۸

۴۵: ۲۳ اپریل۔ منشی نبی بخش حقیر

بڑا تعجب ہے تم اس شعر کے معنی پوچھتے ہو۔

۳: ۱۱۲۸۔۱۱۲۹

۴۶: ۔۔ اپریل ۱۸۵۲ء۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

بھائی! ہاں میں نے "زبدۃ الاخبار" میں دیکھا کہ رانی صاحب مر گئیں۔

۱: ۲۵۵۔۲۵۶

۴۷: ۲۹ مئی۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! آپ کا عنایت نامہ مقام ہاترس سے پہنچا۔

۳: ۱۱۲۹۔۱۱۳۰

۴۸: ۳۰ مئی۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

بھائی! تم نے مجھ کو نسو دو چار سو روپے کا نوکر یا پنسن دار قرار دیا ہے۔

۱: ۲۵۶۔۲۵۷

۴۹: ۱۴ جون۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

بھائی! جس دن تم کو خط بھیجا۔

۱: ۲۵۹۔۲۶۰

۵۰: ۵ جون۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

عجب تماشا ہے، بابو صاحب لکھ چکے ہیں کہ ہردیو سنگھ آگیا۔

۱: ۲۵۷۔۲۵۸

۵۱: ۹ جون۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

تمھاری خیر و عافیت معلوم ہوئی۔ غزل نے محنت کم لی۔

۱: ۲۵۸۔۲۵۹

۵۲: چار شنبہ، ۲۲ جون۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب کا عنایت نامہ پہنچا۔

۳: ۱۱۳۰۔۱۱۳۱

۵۳: ۲۱ اگست۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

بھائی! میں نے مانا تمھارا شاعری کو۔

۱: ۲۶۰

۵۴: ۲۱ اگست۔ منشی نبی بخش حقیر

پیر و مرشد! غلام کی کیا طاقت کہ آپ سے خفا ہو۔

۳: ۱۱۳۱۔۱۱۳۲

۵۵: یکشنبہ، ۳ ستمبر۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! یہ شعر کس کا ہے:

۳: ۱۱۳۲۔۱۱۳۴

۵۶: یکشنبہ، ۲ اکتوبر۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! تمھارا خط آیا اور حال جیت سنگھ کا معلوم ہوا۔

۳: ۱۱۳۴۔۱۱۳۵

۵۷: پنجشنبہ، ۶ اکتوبر۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! یہ نئی طرز روش ہے کہ خط کی رسید تو نہیں لکھتے اور الٹا شکوہ کرتے ہو۔

۳: ۱۱۳۵۔۱۱۳۶

۵۸: ۔۔ اکتوبر ۱۸۵۳ء۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

میں تم کو خط بھیج چکا ہوں، پہنچا ہو گا۔

۱: ۲۶۱

۵۹: دوشنبہ، ۷ نومبر۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! یہ آپ کے دل میں کس نے شبہہ ڈال دیا؟

۴: ۱۱۳۷۔۱۱۳۸

۶۰: پنجشنبہ، ۲۲ دسمبر۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! میں بھی تمھارا ہمدرد ہو گیا۔

۴: ۱۱۳۸۔۱۱۴۰

۶۱: ۔۔ ۱۸۵۳ء۔ نواب انور الدولہ سعد الدین خاں بہادر شفق

قبلہ حاجات! قصیدہ دوبارہ پہنچا۔

۴: ۹۷۹۔۹۸۰

۶۲: ۔۔ ۱۸۵۳ء۔ سید بدر الدین احمد کاشف المعروف بہ فقیر

مخدوم و مکرم جناب فقیر صاحب کی خدمتِ عالی میں، عرض کیا جاتا ہے کہ بہت دن سے آپ نے مجھ کو یاد نہیں کیا۔

۴: ۱۰۴۱۔۱۰۴۲

۱۸۵۴ء

۶۳: ۱۳ جنوری۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

"دید مست" یہ لفظ نیا بنایا ہے۔

۱: ۲۶۱

۶۴: دوشنبہ، ۲۳ جنوری۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی جان! تمھارا خط کہ جو شیخ رحمت اللہ صاحب کے ذریعے کے خط کے جواب میں تھا پہنچا۔

۳:۱۱۳۹۔۱۱۴۰

۶۵: ۲۳ فروری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

بندہ پرور! ایک مہربانی سکندر آباد سے اور ایک علی گڑھ سے پہنچا۔

ا:۲۶۲۔۲۶۳

۶۶: ۲۳ فروری۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! میں نہیں جانتا تھا کہ تم کہاں ہو۔

۳:۱۱۴۰

۶۷: ۲ مارچ۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

منشی صاحب! تمھارا خط اس دن یعنی کل بدھ کے دن پہنچا۔

ا:۲۶۳۔۲۶۴

۶۸: دوشنبہ، ۲۷ مارچ۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! آپ کا خط آیا۔ حال لڑکے بالوں کا اور تمھارا معلوم ہوا۔

۳:۱۱۴۰۔۱۱۴۱

۶۹: ۔۔ مئی، جون۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! قصیدہ مدحیہ حضرت ولی عہد بہادر میں شین کی ضمیر مطلع سے لے کر دور تک بہ طرف معشوق کے راجع ہے۔

۳: ۱۱۴۵۔۱۱۴۷

۷۰: یکشنبہ، ۴ جون۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! الحمدللہ کہ اور تو سب طرح خیر و عافیت ہے مگر گرمی کی وہ شدت ہے کہ عیاذاً باللہ۔

۳: ۱۱۴۲۔۱۱۴۳

۷۱: ۱۹ جون ۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! کیا کہوں کہ کتنا ہنسا ہوں تمھاری اس بات پر کہ تو تو قطعہ یار ہی کہہ کر الگ ہو گیا اور مجھ کو تیس روزے رکھنے پڑے۔

۳: ۱۱۴۳

۷۲: ۔۔ جون ۱۸۵۴ء۔۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

مخدوم شفیق میرے لالہ ہر گوپال تفتہ میرا قصور معاف کریں۔

۱: ۲۶۴۔۲۶۵

۷۳: ۔۔ جولائی ۱۸۵۴ء۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! یہ جو آپ نے لکھا کہ تیرے وہ اشعار سنے جاتے ہیں۔

۳: ۱۱۴۷۔۱۱۴۹

۷۴:۔۔ جولائی ۱۸۵۴ء۔۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

میرا سلام پہنچے، خط اور کاغذ اشعار پہنچا۔

۲۶۵:۱

۷۵: ۱۱ اگست۔۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! آپ کے عنایت نامے سے بھابھی صاحب کے مزاج کی ناسازی اور بچوں کی ناخوشی معلوم ہوئی۔

۱۱۵۰:۳

۷۶: سہ شنبہ، ۱۵ اگست۔۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! پرسوں شام کو مرزا یوسف علی خاں شہر میں پہنچے۔

۱۱۵۱_۱۱۵۰:۳

۷۷: جمعہ، ۱۵ ستمبر۔۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب کو بندگی پہنچے۔ یہاں کی عید کا ماجرا عرض کروں گا۔

۱۱۵۳_۱۱۵۱:۳

۷۸: چار شنبہ، ۳ اکتوبر۔۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! جی چاہتا ہے باتیں کرنے کو، حق تعالیٰ عبدالسلام کی ماں کو شفا دے۔

۱۱۵۳:۳

۷۹: جمعہ، ۱۶ اکتوبر۔ منشی نبی بخش حقیر
ہائے ہائے وہ نیک بخت نہ بچی۔
۳:۱۱۵۵

۸۰: ۱۵ اکتوبر۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! آپ کا خط آیا اور منشی عبداللطیف کی دختر بلند اختر کا اپنی پھپھیوں کے ساتھ اکبر آباد جانا معلوم ہوا۔
۳:۱۱۵۵

۸۱: یکشنبہ، ۵ نومبر۔ منشی نبی بخش حقیر
آداب بجا لاتا ہوں اور جام کا سلام کرتا ہوں۔
۳:۱۱۵۶۔۱۱۵۷

۸۲: پنجشنبہ، ۲۳ نومبر۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! السلام علیکم۔ حق تعالیٰ تم کو اور تمھارے بچوں کو سلامت رکھے۔
۳:۱۱۵۷

۸۳: ۸ دسمبر۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! خدا کے واسطے ماجرا کیا ہے۔
۳:۱۱۵۷۔۱۱۵۸
۸۴: یکشنبہ، ۳۱ دسمبر۔ منشی نبی بخش حقیر
خدا کے واسطے رسول کے واسطے، منشی عبداللطیف کی خیر و عافیت لکھو۔
۳:۱۱۵۸

۸۵: ۔۔ ۱۸۵۴ء۔ قاضی عبدالجمیل جنون بریلوی
مخدوم و مکرم و معظم جناب مولوی عبدالجمیل کی خدمت میں
۴:۱۴۹۰۔۱۴۹۱

۱۸۵۵ء

۸۶:۔ ۱۸۵۵ء۔ قبل ۱۸۵۵ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

تمھارا خط پہنچا۔ مجھ کو بہت رنج ہوا۔

۱:۲۶۶

۸۷: ۳ جنوری۔ سید بدرالدین احمد کاشف المعروف بہ فقیر

حضرت مخدوم و مکرم و معظم جناب فقیر صاحب دامت برکاتہم۔

۳:۱۰۴۲۔۱۰۴۳

۸۸: پنجشنبہ، ۸ مارچ۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب کا عنایت نامہ پہنچا۔ میرا خط لکھنا تغافل و تساہل سے نہ تھا۔

۳:۱۱۵۸۔۱۱۵۹

۸۹: اپریل، مئی ۱۸۵۵ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

صاحب! دیباچہ و تقریظ کا لکھنا ایسا آسان نہیں ہے کہ جیسا تم کو دیوان کا لکھ لینا۔

۱:۲۶۵۔۲۶۶

۹۰: ۱۹ مئی۔ منشی نبی بخش حقیر

پیر و مرشد! مجھ پر عتاب کیوں ہے۔

۳:۱۱۶۰

۹۱: ۲۵ مئی۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! کہیے کیا گرمی پڑتی ہے اور کیوں کر گزرتی ہے۔

۳:۱۱۶۱۔۱۱۶۲

۹۲: ۳ جون۔ منشی نبی بخش حقیر

لو صاحب اور تماشا سنو، آپ مجھ کو سمجھاتے ہیں کہ تفتہ کو آزردہ نہ کرو۔

۳:۱۱۶۲۔۱۱۶۳

۹۳:۔۔ جمعہ، جون ۱۸۵۵ء۔ منشی نبی بخش حقیر

الحمدللہ کہ حرارت صومی اور حرارت یومی باہم رفع ہو گئیں۔

۳:۱۱۶۳۔۱۱۶۴

۹۴: ۵ جولائی۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی جان! منشی عبداللطیف کی شادی پہلے اس پر پھر اس کے والدین پر اور اس کی بہنوں پر اور بھائیوں پر مبارک ہو۔

۳:۱۱۶۴۔۱۱۶۵

۹۵: ۲۶ جولائی۔ منشی نبی بخش حقیر

بھائی صاحب! مینہہ کا یہ عالم ہے کہ جدھر دیکھیے اُدھر دریا ہے۔

۳:۱۱۶۵

۹۶: ۴ اگست۔ منشی نبی بخش حقیر

عیاذاً باللہ۔ ماجرا یہ سخت ہے منشی عبداللطیف کہاں اور میرٹھ کہاں۔

۳:۱۱۶۵۔۱۱۶۰

۹۷: ۱۶ ستمبر۔ منشی نبی بخش حقیر

حضرت! بہت دن سے حال تمہارا اور بچوں کا اور خصوصاً منشی عبداللطیف کا معلوم نہیں۔

۳:۱۱۶۶

۹۸: دوشنبہ، ۲۴ ستمبر۔۔ منشی نبی بخش حقیر
پیرومرشد! بات کو بھی سمجھتے ہو یونہی شکوہ کرنے کو موجود ہو جاتے ہو۔
۳:۱۱۶۷۔۱۱۶۸

۹۹: ۳ اکتوبر۔۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی! تمھارا قصہ میرے سر آنکھوں پر۔
۳:۱۱۶۸۔۱۱۶۹

۱۰۰: پنجشنبہ، ۴ اکتوبر۔۔ نواب انورالدولہ شفق
کیوں کر کہوں کہ میں دیوانہ نہیں ہوں۔
۳:۹۸۰۔۹۸۲

۱۰۱: پنجشنبہ، ۴ اکتوبر۔۔ نواب انورالدولہ شفق
صد الشکر کہ پیرومرشد کا مزاج اقدس بخیر و عافیت ہے۔
۳:۹۸۲۔۹۸۳

۱۰۲: سہ شنبہ، ۹ اکتوبر۔۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! کئی خط اس عرصے میں تم کو لکھے۔ مگر جو لکھا تھا وہ بھول گیا۔
۳:۱۱۶۹۔۱۱۷۰

۱۰۳: سہ شنبہ، ۲۰ نومبر۔۔ قاضی عبدالجلیل جنون بریلوی
قبلہ! آپ کو خط پہنچنے میں تردد کیوں ہوتا ہے؟
۴:۱۴۹۲۔۱۴۹۳

۱۰۴: ۱۸۵۵ء۔۔ منشی نبی بخش حقیر
یاالٰہی کس کس پر رشک کروں۔
۳:۱۱۷۰۔۱۱۷۱

۱۸۵۶ء

۱۰۴:۔۔اواخر اپریل ۱۸۵۶ء۔۔نواب یوسف مرزا
کوئی ہے؟ ذرا یوسف مرزا کو بلائیو۔ لو صاحب وہ آئے۔
۲:۷۶۷

۱۰۵:۔۔۴ جون۔۔منشی نبی بخش حقیر
بندگی عرض کرتا ہوں۔ یہاں آج بدھ کا دن تیسری جون کی شہر کے حساب سے انتیسر رمضان کی ہے۔
۳:۱۱۷۱۔۱۱۷۲

۱۰۶: ۲۹ جون۔۔نواب انور الدولہ شفق
پیر و مرشد! یہ خط لکھنا نہیں ہے باتیں کرنی ہیں۔
۳:۹۸۴

۱۰۷: یکشنبہ، ۲۷ جولائی۔۔منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! شکر ہے خدا کا تمھاری خیر و عافیت معلوم ہوئی۔
۳:۱۱۷۲۔۱۱۷۳

۱۰۸: سہ شنبہ، ۵ اگست۔۔منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! ایک مجھے کا لکھا ہوا خط پرسوں دو شنبے کا یہاں پہنچا۔
۳:۱۱۷۴۔۱۱۷۵

۱۰۹: چار شنبہ، ۲۰ اگست۔۔منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! خط کے نہ پہنچنے کی شکایت کیا معنی۔
۳:۱۱۷۳۔۱۱۷۴

۱۱۰: ۶ نومبر۔۔ شاہ عالم
مخدوم زادۂ مرتضوی نژاد کو فقیر غالب علی شاہ کی دعا پہنچے۔
۳:۱۰۲۷_۱۰۲۸

۱۱۱: چار شنبہ، ۹ دسمبر۔۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب کو سلام اور جشن تمام شادی کی اور مع الخیر معاودت کی مبارکباد
۳:۱۱۷۵

۱۱۲: ۱۰ نومبر۔۔ نواب انور الدولہ شفق
قبلہ و کعبہ، وہ عنایت نامہ جس میں حضرت نے مزاج کی شکایت لکھی تھی۔
۳:۹۸۴_۹۸۵

۱۸۵۷ء

۱۱۳: قبل ۱۸۵۷ء۔۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی

حضرت! میں نے چاہا کہ حکم بجا لاؤں۔
۴:۱۴۱۶_۱۴۱۸

۱۱۴: ۱۵ فروری۔۔ نواب یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ آداب بجا لاتا ہوں۔ غزلوں کے مسودات صاف کر کر
۳:۱۱۷۹

۱۱۵: ۲۳ فروری۔۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی
بندہ پرور! آپ کے عنایت نامے کے آنے سے تین طرح کی خوشی مجھ کو حاصل ہوئی۔
۴:۱۴۱۵_۱۴۱۶

۱۱۶: پنجشنبہ، ۲۳ اپریل۔۔ یوسف علی خاں ناظم
جناب عالی۔ کچھ کم مہینا ہوا کہ میں نے حضور کی غزلوں کو دیکھ کر خدمت میں روانہ کیا ہے۔
۳: ۱۱۷۹۔۱۱۸۰

۱۱۷: ۲۷ جولائی۔۔ یوسف علی خاں ناظم
جناب عالی! آداب بجالاتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ اجور ہ دار پہنچا۔
۳: ۱۱۸۰۔۱۱۸۱

۱۱۸: ۵ دسمبر۔۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! تم جانتے ہو کہ یہ معاملہ کیا ہے اور کیا واقع ہوا۔
۱: ۲۶۶۔۲۶۸

۱۱۹: دوشنبہ، ۲۱ دسمبر۔۔ حکیم غلام نجف خاں
میاں حقیقتِ حال اس سے زیادہ نہیں ہے کہ اب تک جیتا ہوں۔
۲: ۶۲۳

۱۲۰: شنبہ، ۲۶ دسمبر۔۔ حکیم غلام نجف خاں
میاں! تمھارا خط پہنچا۔
۲: ۶۲۳: ۶۲۴

۱۸۵۸ء

۱۲۱: سہ شنبہ، ۱۹ جنوری۔۔ حکیم غلام نجف خاں
سعادت اقبال نشان حکیم غلام نجف خاں طال عمرہٗ۔
۲: ۶۲۴

۱۲۲: ۲۱ جنوری۔۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
بھائی! میں نے دلّی کو چھوڑا اور رام پور کو چلا۔
۳۱۸:۱

۱۲۳: ۳۰ جنوری۔۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
آج سنیچر بہ کو دو پہر کے وقت ڈاک کا ہرکارہ آیا۔
۲۶۹۔۲۶۸:۱

۱۲۴: جنوری۔۔ بابو ہرگوبند سہائے نشاط
تم کو دعا کہتا ہوں اور دعا دیتا بھی ہوں۔
۸۳۴:۲

۱۲۵: چار شنبہ، ۳ فروری۔۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
از عمرو دولت برخوردار باشند۔
۲۶۹:۱

۱۲۶: یکشنبہ، ۷ فروری۔۔ میر مہدی مجروح
میاں! آج یک شنبے کا دن، ساتویں فروری کی اور شاید بائیسویں جمادی الثانی کی ہے۔
۴۹۲۔۴۹۱:۲

۱۲۷: دو شنبہ، ۸ فروری۔۔ مرزا شہاب الدین احمد ثاقب
بھائی! تمہارا خط حکیم محمود خاں صاحب کے آدمی کے ہاتھ پہنچا۔
۶۹۳:۲

۱۲۸: فروری، مارچ ۱۸۵۸ء۔۔ حکیم غلام نجف خاں
بھائی! تمہارے رقعے کا جواب پہلے تم کو شیر زماں خاں نے دیا ہوگا۔
۶۲۷:۲

۱۲۹: قبل مارچ ۱۸۵۸ء۔ چودھری عبدالغفور سرورؔ
میرے کرم فرما، میرے شفیق۔
۵۷۶:۲

۱۳۰: ۵ مارچ۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ
صاحب! تم نے لکھا تھا کہ میں جلد آگرے جاؤں گا۔
۲۷۰:۱

۱۳۱: ۶ مارچ۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ
جانِ من و جانانِ من اکل میں نے تم کو سکندر آباد میں سمجھ کر خط بھیجا۔
۲۷۱۔۲۷۰:۱

۱۳۲: ۱۲ مارچ۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ
صاحب! تمھاری سعادت مندی کو ہزار ہزار آفریں۔
۲۷۲۔۲۷۱:۱

۱۳۳: چہار شنبہ، ۲۵ مارچ۔ نواب زین العابدین خاں بہادر عرف کلن میاں
بندہ پرور! مہربانی نامہ پہنچا۔ میں تو سمجھا تھا، آپ مجھ کو بھول گئے۔
۱۵۸۴۔۱۵۸۳:۴ء

۱۳۴: یکشنبہ، ۲۷ مارچ۔ یوسف علی خاں ناظمؔ
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ میں اس دولت ابد مدت کا ازراہِ مودت خیر خواہ ہوں۔
۱۱۸۴:۳

۱۳۵: مارچ۔۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں ثاقب

بھائی شہاب الدین خاں، واسطے خدا کے یہ تم نے اور حکیم نجف خاں نے میرے دیوان کا کیا حال کر دیا ہے۔

۲: ۶۹۴

۱۳۶: مارچ یا اپریل ۱۸۵۸ء۔۔ چودھری عبدالغفور سرور

چودھری صاحب شفیق مکرم کی خدمت میں بعد ارسال سلام مسنون عرض کرتا ہوں۔

۲: ۵۷۷، ۵۷۹

۱۳۷: پنجشنبہ، یکم اپریل۔۔ حکیم غلام نجف خاں

میاں! تم کو مبارک ہو کہ حکیم صاحب پر سے وہ سپاہی جوان کے اوپر متعین تھا، اٹھ گیا۔

۲: ۶۲۵

۱۳۸: یکشنبہ، ۱۲ اپریل۔۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں ثاقب

بھائی! تمھارا خط پہنچا۔ کوئی مطلب جواب طلب نہیں تھا۔

۲: ۶۹۴۔۶۹۵

۱۳۹: ۱۲ اپریل۔۔ مرزا ہر گوپال تفتہ

صاحب! کیوں مجھے یاد کیا۔ کیوں خط لکھنے کی تکلیف اٹھائی۔

۱: ۲۷۳

۱۴۰: چہار شنبہ، ۲۱ اپریل۔۔ میر مہدی مجروح

صاحب! دو خط تمھارے بہ سبیل ڈاک آئے۔

۲: ۴۹۲۔۴۹۳

۱۴۱: یکشنبہ ۲۵ اپریل۔۔مرزا ہرگوپال تفتہ
عجب اتفاق ہوا، پنجشنبے کے دن بائیس اپریل کو کلیان خط ڈاک میں ڈال کر آیا۔
جلد۱: ۲۷۳۔۲۷۴

۱۴۲: ۳۰ اپریل۔۔مرزا ہرگوپال تفتہ
صاحب! پچیس اپریل کو ایک خط اور ایک پارسل ڈاک میں ارسال کر چکا ہوں۔
۱: ۲۷۴۔۲۷۵

۱۴۳: اپریل۔۔میر مہدی مجروح
کیوں یار، کیا کہتے ہو؟
۲: ۴۹۳۔۴۹۴

۱۴۴: اپریل یا مئی۔۔چودھری عبدالغفور سرور
بندہ پرور! مہربانی نامہ آیا۔ سر پر رکھا، آنکھوں سے لگایا۔
۲: ۵۷۹۔۵۸۴

۱۴۵: ۱۱ مئی۔۔علاء الدین خاں علائی
آج بدھ کے دن ستائیس رمضان کو پہر دن چڑھے کہ جس وقت میں کھانا کھا کر باہر آیا تھا۔
۱: ۳۶۴۔۳۶۵

۱۴۶: ۲۴ مئی۔۔مرزا ہرگوپال تفتہ
بھائی! وہ خط پہلا تم کو بھیج چکا تھا کہ بیمار ہو گیا۔
۱: ۲۷۵۔۲۷۶

۱۴۷: ۱۹ جون۔۔مرزا ہرگوپال تفتہ
کیوں صاحب! مجھ سے کیوں خفا ہو؟
۲۷۶۔۲۷۷

۱۴۸: ۲۶ جون۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
جیتے رہو اور خوش رہو۔
۱: ۲۷۷۔۲۷۸

۱۴۹: جون، جولائی ۱۸۵۸ء۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف
۱: ۲۸۰۔۲۸۱

---

۱۵۰ : اوائلِ جولائی ۱۸۵۸ء۔ مرزا حاتم علی مہر
بہت سہی غم گیتی۔ شراب کیا کم ہے!
۲: ۷۰۰۔۷۰۱

۱۵۱: یکشنبہ، ۱۸ جولائی۔ منشی شیو نرائن آرام
گمانِ زیست بود بر منت زبے دردی۔
۳: ۱۰۴۸۔۱۰۴۹

۱۵۲: ۱۸ جولائی۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ کو دعا پہنچے۔ بہت دن سے خط کیوں نہیں لکھا؟
۱: ۲۷۸۔۲۷۹

۱۵۳: ۲۸ جولائی۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ! کل قریب دوپہر کے ڈاک کا ہرکارہ، وہ جو خط بانٹا کرتا ہے آیا۔
۱: ۲۷۹

۱۵۴: یکشنبہ، ۸ اگست۔ میر مہدی مجروح
خوبی دین و دنیا روزی باد
۲: ۴۹۴۔۴۹۵

۱۵۵: ۱۷ اگست۔۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ! تمھارے اوراق مثنوی کا پمفلٹ پاکٹ پرسوں پندرہ اگست کو
۱: ۲۸۱۔۲۸۳

۱۵۶: ۲۳ اگست۔۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! عجب اتفاق ہے۔ آج صبح کو ایک خط تم کو اور ایک خط، جاگیر کے گاؤں کی تہنیت میں اپنے شفیق کو ڈاک میں بھیج چکا تھا۔
۱: ۲۸۳۔۲۸۴

۱۵۷: ۲۳ اگست۔۔ علاالدین خاں علائی
خاک نمناکم و تو باد بہار
۱: ۳۶۵۔۳۶۶

۱۵۸: ۲۸ اگست۔۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
نور نظر و لخت جگر مرزا تفتہ! تم کو معلوم رہے کہ رائے صاحب مکرم و معظم۔ الخ
۱: ۲۸۴۔۲۸۵

۱۵۹: سہ شنبہ، ۳۱ اگست۔۔ منشی شیو نرائن آرام
شفیق میرے، مکرم میرے، منشی شیو نرائن صاحب،
۳: ۱۰۵۱۔۱۰۵۲

۱۶۰: اگست تا نومبر۔۔ نواب انور الدولہ شفق
حضرت پیر و مرشد! اگر آج میرے سب دوست و عزیز یہاں فراہم ہوتے
۳: ۹۸۵۔۹۸۶

۱۶۱: اگست ۱۸۵۸ء۔ حکیم غلام نجف خاں
بھائی! ہاں غلام فخر الدین خاں کی رہائی، زندگی دوبارہ ہے۔
۲:۲۲۷۔۲۲۸

۱۶۲: اگست۔ میر مہدی مجروح
بھائی! تم تو لڑکوں کی سی باتیں کرتے ہو۔
۲:۴۹۵۔۴۹۶

۱۶۳: اگست۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
بھائی! تمھارا وہ خط، جس میں اوراقِ مثنوی ملفوف تھے۔
۱:۲۸۵۔۲۸۶

۱۶۴: یکم ستمبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! عجب تماشا ہے۔ تمھارے کہنے سے منشی شیو نرائن صاحب کو خط لکھا تھا۔
۱:۲۸۶۔۲۸۸

۱۶۵: ۳ ستمبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
للہ الشکر، تمھارا خط آیا اور دلِ سودا زدہ نے آرام پایا۔
۱:۲۸۸۔۲۹۰

۱۶۶: جمعہ، ۳ ستمبر۔ منشی شیو نرائن آرام
مہاراج! سخت حیرت میں ہوں کہ منشی ہر گوپال صاحب نے مجھ کو خط لکھنا کیوں چھوڑا۔
۳:۱۰۵۲۔۱۰۵۴

۱۶۷: ۳۔۶ ستمبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ کو دعا پہنچے۔ دونوں فقرے جس محل پر بتائے ہیں۔
۱:۲۹۰۔۲۹۱

۱۶۸: ۷ ستمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
مشفق میرے، کرم فرما میرے! تمھارا خط اور تمن دو ورقے چھاپے کے پہنچے۔
۱: ۲۹۱_۲۹۳

۱۶۹: ۱۶ ستمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
اچھا میرا بھائی "نیب" والے دو دو شقے چار سو ہوں، پانسو ہوں۔ سب بدلوا ڈالنا۔
۱: ۲۹۳_۲۹۴

۱۷۰: ۱۷ ستمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
بھائی! مجھ میں تم میں نامہ نگاری کاہے کو ہے، مکالمہ ہے۔
۱: ۲۹۵_۲۹۶

۱۷۱: دوشنبہ، ۲۰ ستمبر۔ حاتم علی مہر
بھائی صاحب! از روے تحریر مرزا تفتہ آپ کا چھ کتابوں کی طرف متوجہ ہونا معلوم ہوا۔
۲: ۷۰۲_۷۰۳

۱۷۲: ۲۰ ستمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
بھائی! آج صبح کو بہ سبب حکیم صاحب کے تقاضے، شکوہ آمیز خط جناب مرزا صاحب کی خدمت میں لکھ کر بھیجا۔
۱: ۲۹۶_۲۹۷

۱۷۳: سہ شنبہ، ۲۱ ستمبر۔ مرزا حاتم علی مہر
مرا بہ سادہ لیباے من تواں بخشید
۲: ۷۰۳_۷۰۴

۱۷۴: ۲۱ ستمبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! قصیدے کے چھاپے جانے کی بشارت صاحب مطبع نے مجھ کو بھی دی ہے۔
۱:۲۷۹۔۲۹۹

۱۷۵: چار شنبہ، ۲۲ ستمبر۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ حال معلوم ہوا۔
۳:۱۱۷۶۔۱۱۷۷

۱۷۶: ۲۹ ستمبر۔ مرزا حاتم علی مہر
بھائی صاحب! خدا تم کو دولت و اقبال روز افزوں عطا کرے۔
۲:۷۰۵۔۷۰۶

۱۷۷: ۔۔ ستمبر ۱۸۵۸ء۔ منشی شیو نرائن آرام
نور بصر، لخت جگر، منشی شیو نرائن کو دعا پہنچے۔
۳:۱۰۵۵۔۱۰۵۶

۱۷۸: ۔۔ ستمبر ۱۸۵۸ء۔ مرزا حاتم علی مہر
بندہ پرور! آپ کا مہربانی نامہ آیا۔
۲:۷۰۶۔۷۰۷

۱۷۹: ۔۔ ستمبر ۱۸۵۸ء۔ حکیم غلام نجف خاں
قبلہ! یہ تو معلوم ہوا کہ بعد قتل ہونے دس آدمی کے، کہ دو اُن میں عزیز بھی تھے۔
۲:۶۲۸

۱۸۰: ۔۔ ستمبر ۱۸۵۱ تا مارچ۔ منشی نبی بخش حقیر
بھائی صاحب! آپ کا خط پہنچا۔
۳:۱۱۰۸

۱۸۱: پنجشنبہ، ۷ اکتوبر ۱۸۵۸ء۔ میر مہدی مجروح
میاں! تم کو پنسن کی کیا جلدی ہے؟
۲:۴۹۶۔۴۹۷

۱۸۲: ۱۶ اکتوبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
کیوں صاحب، اس کا کیا سبب ہے کہ بہت دن سے ہماری آپ کی ملاقات نہیں ہوئی۔
۱:۲۹۹۔۳۰۱

۱۸۳: ۱۹ اکتوبر۔ منشی شیونرائن آرام
برخوردار نورچشم، منشی شیونرائن آرام کو معلوم ہو کہ میں کیا جانتا تھا کہ تم کون ہو۔
۳:۱۰۵۴۔۱۰۵۵

۱۸۴: ۲۳ اکتوبر۔ منشی شیونرائن آرام
برخوردار اقبال نشان منشی شیونرائن کو بعد دعا کے معلوم ہو
۳:۱۰۵۶۔۱۰۵۷

۱۸۵: ـ اکتوبر ۱۸۵۸ء۔ منشی شیونرائن آرام
برخوردار کامگار کو بعد دعا کے معلوم ہو کہ "دستنبو" کے آغاز کی عبارت ازروے احتیاط دوبار ارسال کی ہے۔
۳:۱۰۵۷۔۱۰۵۸

۱۸۶: ـ اکتوبر ۱۸۵۸ء۔ مرزا حاتم علی مہر
بھائی صاحب! آپ کے خط مشکبار کی صریر نے کتابوں کی نوح صدائی کا آوازہ یہاں تک پہنچایا۔
۲:۷۰۷۔۷۰۹

۱۸۷:۔۔ اکتوبر ۱۸۵۸ء۔ میر مہدی مجروحؔ
سید صاحب! تمھارے خط کے آنے سے وہ خوشی ہوئی، جو کسی دوست کے دیکھنے سے ہو۔
۲: ۴۹۷۔۴۹۸

۱۸۸: اوائل نومبر ۱۸۵۸ء۔ مرزا حاتم علی مہرؔ
مرزا صاحب! میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔
۲: ۷۱۰۔۷۱۱

۱۸۹: اوائل نومبر ۱۸۵۸ء۔ مرزا حاتم علی مہرؔ
بھائی صاحب! مطبع میں سے سادہ کتابیں یقین ہے کہ آج کل پہنچ جائیں۔
۲: ۷۰۹

۱۹۰: ۳ نومبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ
سبحان اللہ، ہم تو کول سے تمھارے خط کے آنے کے منتظر تھے۔
۱: ۳۰۱

۱۹۱: جمعہ، ۵ نومبر۔ نواب انور الدولہ شفقؔ
پیر و مرشد! ایک نوازش نامہ آیا اور "دستنبو" کے پہنچنے کا مژدہ پایا
۳: ۹۸۶۔۹۸۸

۱۹۲: یکشنبہ، ۷ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظمؔ
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ منشور عطوفت کے دیکھنے سے زندگی کی صورت نظر آئی۔
۳: ۱۱۸۱۔۱۱۸۲

۱۹۴: دوشنبہ، ۹ نومبر۔ میر افضل علی عرف میرن صاحب
سعادت و اقبال نشان، میر افضل علی صاحب المعروف بہ میرن صاحب! خدا تم کو سلامت رکھے۔
۲: ۹۱ے۔ ۹۲ے

۱۹۵: ۹ نومبر۔ منشی شیو نرائن آرام
میاں! تمھارے کمال کا حال معلوم کر کے میں بہت خوش ہوا۔
۳: ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱

۱۹۶: شنبہ، ۱۳ نومبر۔ منشی شیو نرائن آرام
برخوردار کامگار منشی شیو نرائن طالعمرہ و زاد قدرہ۔
۳: ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲

۱۹۷: شنبہ، ۱۳ نومبر۔ مرزا حاتم علی مہر
تینتیس کتابیں بھیجی ہوئی برخوردار منشی شیو نرائن کی۔
۲: ۱۱ے۔ ۱۲ے

۱۹۸: ۱۳ نومبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
کیوں صاحب! کیا یہ آئین جاری ہوا ہے کہ سکندر آباد کے رہنے والے دلی کے خاک نشینوں کو خط نہ لکھیں۔
۱: ۳۰۱۔ ۳۰۲

۱۹۹: ۱۷ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ جو آپ بن مانگے دیں، اُس کے لینے میں مجھے انکار نہیں اور جب مجھ کو حاجت آپڑے تو آپ سے مانگنے میں عار نہیں۔
۳: ۱۸۲

۲۰۰: پنجشنبہ، ۱۸ نومبر۔ منشی شیو نرائن آرام
صاحب! تمھارا خط آیا، دل خوش ہوا۔
۳:۱۰۶۲

۲۰۱: پنجشنبہ، ۱۸ نومبر۔ چودھری عبدالغفور سرور
بندہ پرور! آپ کا تفقد نامہ محررہ پندرہ نومبر، آج پنجشنبے کے دن اٹھارہ نومبر کو یہاں پہنچا۔
۲:۵۸۴_۵۸۵

۲۰۲: ۱۸ نومبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
آج پنجشنبے کے دن اٹھارہ نومبر کو خط آیا اور میں آج ہی جواب لکھتا ہوں۔
۱:۳۰۲_۳۰۳

۲۰۳: ۲۰ نومبر۔ منشی شیو نرائن آرام
برخوردار اقبال نشان کو دعا پہنچے۔
۳:۱۰۶۲_۱۰۶۳

۲۰۴: ۲۰ نومبر۔ مرزا حاتم علی مہر
بھائی جان! کل جو جمعہ روز مبارک و سعید تھا، گویا میرے حق میں روز عید تھا۔
۲:۷۱۲_۷۱۳

۲۰۵: ۲۰ نومبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
برخوردار! تمھارا خط پہنچا۔ اصلاحی غزل کی رسید معلوم ہوئی۔
۱:۳۰۳_۳۰۴

۲۰۶: ۲۷ نومبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
میرزا تفتہ تمھارا خط آیا۔ فقیر کو حقیر کا حال معلوم ہوا۔
۱: ۳۰۴۔۳۰۵

۲۰۷: سہ شنبہ، ۳۰ نومبر۔ منشی شیو نرائن آرام
صاحب تم کندھولی سے کب آئے؟
۳: ۱۰۶۳

۲۰۸: اواخر نومبر۔ مرزا حاتم علی مہر
بندہ پرور! آپ کا خط کل پہنچا، آج جواب لکھتا ہوں۔
۲: ۷۱۳۔۷۱۶

۲۰۹: ۔۔ نومبر۔ میر مہدی مجروح
بھائی! ایک خط تمھارا پہلے پہنچا۔
۲: ۴۹۹

۲۱۰: یکم دسمبر۔ چودھری عبدالغفور سرور
جناب چودھری صاحب! آپ کا عنایت نامہ اُس وقت پہنچا اور یہ وقت صبح کا ہے۔
۲: ۵۸۶

۲۱۱: اوائل دسمبر۔ غلام غوث خاں بے خبر
قبلہ! اس نامہ مختصر نے وہ کیا جو پارہ ابر کشت خشک سے کرے۔
۲: ۶۴۰۔۶۴۱

۲۱۲: پنجشنبہ، ۲ دسمبر۔ غلام غوث خاں بے خبر

پیرومرشد! یہ خط ہے یا کرامت!

۲:۲۳۹_۲۴۰

۲۱۳: جمعہ، ۳ دسمبر۔ یوسف علی خاں ناظم

حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد آداب بجالانے کے عرض کرتا ہوں کہ منشور رافت لکھا ہوا پچیس نومبر کا، جمعے کے دن

۴:۱۱۸۲_۱۱۸۳

۲۱۴: دوشنبہ، ۶ دسمبر۔ منشی عبداللطیف

صاحب آگے مجھ کو ایک خط، پھر بارہ کتابوں اور ایک جنتری کا پارسل پہنچا۔

۴:۱۰۴۶_۱۰۴۷

۲۱۵: شنبہ، ۱۱ دسمبر۔ منشی شیونرائن آرام

صاحب! تم خط کے نہ بھیجنے سے گھبرا رہے ہوگے۔

۴:۱۰۶۴_۱۰۶۵

۲۱۶: چہارشنبہ، ۱۵ دسمبر۔ منشی شیونرائن آرام

بھائی! یہ بات تو کچھ نہیں کہ تم خط کا جواب نہیں لکھتے۔

۴:۱۰۶۵:۱۰۶۶

۲۱۷: شنبہ، ۱۸ دسمبر۔ منشی شیونرائن آرام

برخوردار! آج اس وقت تمھارا خط مع غزلوں کے لفافہ آیا۔

۴:۱۰۶۶_۱۰۶۷

۲۱۸: ۱۹ دسمبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! تمھارا خط آیا۔ میں نے اپنے سب مطلب کا جواب پایا۔
۱:۳۰۵۔۳۰۷

۲۱۹: دو شنبہ، ۲۰ دسمبر۔ مرزا حاتم علی مہر
خدا کا شکر بجا لاتا ہوں کہ آپ کو اپنی طرف متوجہ پاتا ہوں۔
۲:۷۱۶۔۷۱۸

۲۲۰: بدھ، ۲۲ دسمبر۔ میر مہدی مجروح
واہ واہ، سید صاحب! تم تو بڑی عبارت آرائیاں کرنے لگے۔
۲:۴۰۹ تا ۵۰۱

۲۲۱: ۲۷ دسمبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
کیوں صاحب! روٹھے ہی رہو گے یا کبھی منو گے بھی؟
۱:۳۰۷

۲۲۲: چار شنبہ، ۲۹ دسمبر۔ بابو ہر گوبند سہائے نشاط
برخوردار بہت دن ہوئے کہ میں نے تم کو خط لکھا ہے۔
۲:۸۳۳

۲۲۳: ۔ اواخرِ دسمبر۔ غلام غوث خاں بے خبر
قبلۂ حاجات! عطوفت نامے کے آنے سے آپ کا بھی شکر گزار ہوا۔
۲:۶۴۱

۲۲۴: ـ ۱۸۵۸ء۔ علاؤالدین خاں علائی
مرزا تفسیمی کو دعا پہنچے۔
۱: ۳۶۳ـ۳۶۴

۲۲۵: ـ ۱۸۵۸ء۔ حکیم غلام نجف خاں
بھائی! ہوش میں آؤ۔
۲: ۲۲۴ـ۲۲۵

۲۲۶: ـ ۱۸۵۸ء۔ حکیم غلام نجف خاں
بھائی! میرا دکھ سنو۔ ہر شخص کو غم موافق اس کی طبیعت کے ہوتا ہے۔
۲: ۲۲۶ـ۲۲۷

۲۲۷: ـ ۱۸۵۸ء۔ منشی شیو نرائن آرام
صاحب! خط پہنچا، اخبار و لفافہ پہنچا۔
۳: ۱۰۴۹ـ۱۰۵۱

۲۲۸: ـ ۱۸۵۸ء۔ عزیزالدین
صاحب! کیسی صاحبزادوں کی سی باتیں کرتے ہو۔ دلّی کو ویسی ہی آباد جانتے ہو، جیسے آگے تھی۔
۴: ۱۴۴۴

۱۸۵۹ء

۲۲۹: ۳ جنوری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
دیکھو صاحب! یہ باتیں ہم کو پسند نہیں۔
۱: ۳۰۷ـ۳۰۸

۲۳۰: ۳ جنوری۔ غلام غوث خاں بے خبر
جناب عالی! آج دوشنبہ ۳ جنوری ۱۸۵۹ء کی ہے۔
۲: ۶۴۲۔۶۴۳

۲۳۱: سہ شنبہ، ۴ جنوری۔ منشی شیونرائن آرام
اب ایک امر خاص کو سمجھو۔
۳: ۱۰۶۷۔۱۰۶۹

۲۳۲: ۵ جنوری۔ مہاراجہ سردار سنگھ والیِ بیکانیر
بحضور وافر السرور، جناب سری مہاراج صاحب، والا مناقب، عالی شان، قلزم فیض احسان دام اقبالہ و زاد افضالہٗ۔
۲: ۷۵۰۔۷۵۲

۲۳۳: شنبہ، ۱۵ جنوری۔ منشی شیونرائن آرام
پرسوں اور کل دو ملاقاتیں جناب آرنلڈ صاحب بہادر سے ہوئیں۔
۳: ۱۰۶۹

۲۳۴: دوشنبہ، ۱۷ جنوری۔ منشی شیونرائن آرام
بھائی! میں تم کو اطلاع دیتا ہوں۔
۳: ۱۰۶۹۔۱۰۷۰

۲۳۵: ۲۶ جنوری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
صاحب! تمھارا خط مع رقعہ مردِ سخن فہم پہنچا۔
۱: ۳۰۵

۲۳۶: ۳۰ جنوری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
صاحب! میرٹھ سے آکر تم کو خط لکھ چکا ہوں۔
۳۰۹:۱

۲۳۷: ۳۰ جنوری۔ غلام غوث خاں بے خبر
قبلہ! کبھی آپ کو یہ بھی خیال آتا ہے۔
۲:۲۴۳۔۲۴۴

۲۳۸: بدھ، ۲ فروری۔ میر مہدی مجروح
سید صاحب! نہ تم مجرم نہ میں گنہگار۔
۲:۵۰۱۔۵۰۲

۲۳۹: ۱۹ فروری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
صاحب! تم تو اچھے خاصے عارف ہو۔
۳۱۰:۱

۲۴۰: ۲۷ فروری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
صاحب! تمھارا خط آیا، دل خوش ہوا۔
۳۱۱:۱

۲۴۱: ۔۔ فروری ۱۸۵۹ء۔ میر مہدی مجروح
میاں! کیوں تعجب کرتے ہو یوسف مرزا کے خطوط کے نہ آنے سے۔
۲:۵۰۴۔۵۰۵

۲۴۲: ــ فروری ۱۸۵۹ء۔ میر مہدی مجروحؔ
میری جان! خدا تجھ کو ایک سو بیس برس کی عمر دے۔
۲:۵۰۲ـ۵۰۳

۲۴۳: ــ فروری ۱۸۵۹ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
قصیدہ حاجات القطعے میں جو حضرت نے ابہام درج کیا ہے وہ تو ایک لطیفہ بے مثل و عدیم ہے۔
۲:۶۴۴ـ۶۴۵

۲۴۴: دوشنبہ، ہفتم مارچ۔ میر مہدی مجروحؔ
میر مہدی! جیتے رہو۔ آفریں، صد ہزار آفریں۔
۲:۵۰۶ـ۵۰۷

۲۴۵: چہار شنبہ، ۹ مارچ۔ محمد نعیم الحق آزاد
پیر و مرشد کیا حکم ہوتا ہے۔
۲:۷۲۵ـ۷۲۷

۲۴۶: ۲۷ مارچ۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
کیوں مرزا تفتہ، تم بے وفا یا میں گنہگار؟
۱:۳۱۱ـ۳۱۲

۲۴۷: ۲۷ مارچ۔ میر مہدی مجروحؔ
سید! خدا کی پناہ! عبارت لکھنے کا ڈھنگ بھول گیا ہے۔
۲:۵۰۷ـ۵۰۸

۲۴۸:۔۔مارچ ۱۸۵۹ء۔ میر مہدی مجروحؔ
میری جان! سنو داستان۔
۲: ۵۰۵۔۵۰۶

۲۴۹:۔۔مارچ ۱۸۵۹ء۔ چودھری عبدالغفور سرورؔ
جناب چودھری صاحب کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہوں، اور شکر احسان بجا لاتا ہوں۔
۲: ۵۸۶۔۵۸۹

۲۵۰:۔۔مارچ ۱۸۵۹ء۔ چودھری عبدالغفور سرورؔ
جناب چودھری صاحب! آپ کو بعد ابلاغ سلام آپ کے خط کے پہنچنے سے آگہی دیتا ہوں۔
۲: ۵۸۹۔۵۹۳

۲۵۱:۔۔مارچ یا اپریل ۱۸۵۹ء۔ چودھری عبدالغفور سرورؔ
چودھری صاحب مشفق مکرم کو میرا سلام۔ آپ کا خط کہ سوائے چند سطر کے جو تم نے لکھی تھیں۔
۲: ۵۹۳۔۵۹۶

۲۵۲: دوشنبہ، ۱۰ اپریل۔ یوسف علی خاں ناظمؔ
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم کے عرض کرتا ہوں۔ آج دوشنبے کا دن ۱۴ رمضان المبارک کی اور ۱۸ اپریل کی صبح کے وقت ڈاک کا ہرکارہ آیا۔
۳: ۱۱۸۴۔۱۱۸۵

۲۵۳: ۱۷ اپریل۔ یوسف علی خاں ناظمؔ
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ ایک خط مشتمل اپنے حال پر اور ایک خط جناب بیگم صاحبہ و قبلۂ مغفور کی تعزیت میں روانہ کر چکا ہوں۔
۳: ۱۱۸۴

۲۵۴: سہ شنبہ، ۱۹ اپریل۔ منشی شیونرائن آرامؔ
صاحب! میں ہندی غزل بھیجوں کہاں سے؟
۳: ۱۰۷۰۔۱۰۷۱

۲۵۵: چار شنبہ، ۲۶ اپریل۔ منشی شیونرائن آرامؔ
بھائی! حاشا ثم حاشا اگر یہ غزل میری ہو۔
۳: ۱۰۷۲۔۱۰۷۳

۲۵۶: جمعہ، ۲۹ اپریل۔ قاضی عبدالجلیل جنوںؔ بریلوی
پیر و مرشد! فقیر ہمیشہ آپ کی خدمت گزاری میں حاضر اور غیر قاصر رہا ہے۔
۴: ۱۴۹۳۔۱۴۹۵

۲۵۷: ۔۔اپریل ۱۸۵۹ء۔ میر مہدی مجروحؔ
مار ڈالا یار تیری جواب طلبی نے۔
۲: ۵۰۸۔۵۱

۲۵۸: اواخر اپریل۔ مرزا حاتم علی مہرؔ
شرط اسلام بود ورزشِ ایمان بالغیب۔
۲: ۷۱۹۔۷۲۰

۲۵۹: ۔۔اپریل ۱۸۵۹ء۔ مرزا حاتم علی مہرؔ
جناب مرزا صاحب! دلّی کا حال تو یہ ہے۔
۲: ۷۲۰۔۷۲۱

۲۶۰:۔۔اپریل ۱۸۵۹ء۔صاحب عالم مارہروی
می کنم عرض کو تمکر رباش
۳:۱۰۱۷۔۱۰۱۸

۲۶۱: اپریل ۱۸۵۹ء۔۔مرزا حاتم علی مہر
بھائی صاحب تمھارا خط اور قصیدہ پہنچا۔
۲:۷۱۸۔۷۱۹

۲۶۲:۔۔ مئی یا جون ۱۸۵۹ء۔چودھری عبدالغفور سرور
جناب چودھری کی یاد آوری اور مہر گستری کا شکر بجا لاتا ہوں۔
۲:۵۹۶۔۵۹۷

۲۶۳:۵جون۔مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب آج تمھارا خط صبح کو آیا۔میں دوپہر کو جواب لکھتا ہوں۔
۱:۳۱۲۔۳۱۳

۲۶۴:۱۷جون۔مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! ہم تمھارے اخبار نویس ہیں اور تم کو خبر دیتے ہیں کہ برخوردار میر بادشاہ آئے۔
۱:۳۱۳۔۳۱۴

۲۶۵:شنبہ ۱۸ جون۔نواب حسین مرزا
جناب نواب صاحب! شکوہ کرنا سہل ہے۔
۲:۶۷۳۔۶۷۵

۲۶۶: ۲۹جون۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! ایک خط تمھارا پرسوں آیا۔ اس میں مندرج کہ میں میرٹھ جاؤں گا۔
۱: ۳۱۴۔۳۱۵

۲۶۷: ۔۔جون، جولائی ۱۸۵۹ء۔ نواب یوسف مرزا
اے میری جان اے میری آنکھیں۔
۲: ۷۶۷۔۷۶۹

۲۶۸: ۔۔جون ۱۸۵۹ء۔ چودھری عبدالغفور سرور
شفیق مکرم، مظہر لطف و کرم۔
۲: ۵۹۷۔۵۹۸

۲۶۹: چار شنبہ، ۶ جولائی۔ میر افضل علی عرف میرن صاحب
برخوردار کامگار میر افضل علی عرف میرن صاحب طالعمرہ۔
۲: ۷۹۴

۲۷۰: چہار شنبہ، ۶ جولائی۔ میر مہدی مجروح
برخوردار کامگار میر مہدی! قطعہ تم نے دیکھا۔
۲: ۵۱۰۔۵۱۱

۲۷۱: ۔۔۔ جمعہ، ۱۵ جولائی۔ نواب یوسف مرزا
میری جان، خدا نگہبان،
۲: ۷۶۹۔۷۷۱

۲۷۲: سہ شنبہ، ۲۰ جولائی۔ منشی شیو نرائن آرام
برخوردار نور چشم منشی شیو نرائن کو دعا پہنچے۔
۳: ۱۰۷۵

۲۷۳: شنبہ، ۲۳ جولائی۔ منشی شیو نرائن آرام
برخوردار کو بعد دعا کے معلوم ہو، تمھارا خط پہنچا۔
۱۰۷۶:۳

۲۷۴: ۲۸ جولائی۔ نواب یوسف مرزا
میاں! پرسوں قریب شام میرزا آغا جانی صاحب آئے۔
۷۷۳_۷۷۱:۲

۲۷۵: پنجشنبہ، ۲۸ جولائی۔ نواب حسین مرزا
یا حسین ابن حیدر، روحی فداک
۶۷۷_۶۷۶:۲

۲۷۶: ۔۔ اپریل ۱۸۵۹ء۔ مرزا حاتم علی مہر
بھائی صاحب! تمھارا خط اور قصیدہ پہنچا۔
۷۱۹_۷۱۸:۲

۲۷۷: ۔۔ جولائی یا اگست ۱۸۵۹ء۔ چودھری عبدالغفور سرور
شفیق میرے، عنایت فرما میرے۔
۵۹۹_۵۹۸:۲

۲۷۸: ۔۔ جولائی یا اگست ۱۸۵۹ء۔ چودھری عبدالغفور سرور
میرے شفیق دلی، چودھری عبدالغفور صاحب کو خدا سلامت رکھے۔ دیکھو میرے حواس کا اب یہ عالم ہو گیا ہے کہ تمھارے نام کی جگہ تمھارے چچا صاحب کا نام لکھتا تھا۔
۶۰۰_۵۹۹:۲

۲۷۹: چار شنبہ، ۱۷ اگست۔ منشی شیو نرائن آرام
میاں، یہ کیا معاملہ ہے؟
۳: ۱۰۷۶۔۱۰۷۷

۲۸۰: پنجشنبہ، ۱۸ اگست۔ نواب یوسف مرزا
حق تعالیٰ تمھیں عمر و دولت واقبال و عزت دے۔
۲: ۷۷۳۔۷۷۴

۲۸۱: یکشنبہ، ۲۸ اگست۔ قاضی عبدالجمیل جنوںؔ بریلوی
حضرت! کیا ارشاد ہوتا ہے؟ آگے اس سے جو آپ کے اشعار آئے تھے۔
۴: ۱۴۹۵۔۱۴۹۶

۲۸۲: ۔۔ اگست یا ستمبر ۱۸۵۹ء۔ چودھری عبدالغفور سرورؔ
میرے مشفق کو میرا سلام پہنچے۔
۲: ۶۰۰۔۶۰۲

۲۸۳: پنجشنبہ، ۸ ستمبر۔ قاضی عبدالجمیل جنوںؔ بریلوی
صاحب! وہ خط جس میں اشعار سید مظلوم کے دستے مجھ کو پہنچا۔
۴: ۱۴۹۷

۲۸۴: پنجشنبہ، ۲۲ ستمبر۔ منشی شیو نرائن آرام
کیوں میری جان تم نے خط نہ لکھنے کی قسم کھائی ہے یا لکھنا ہی بھول گئے ہو۔
۳: ۱۰۷۷

۲۸۵: یکم اکتوبر۔ یوسف علی خاں ناظم
نوازش نامے کے ورود مسعود کی اطلاع دیتا ہوں اور ہندوی کے پہنچنے کا شکر بجا لاتا ہوں۔
۳: ۱۱۸۶

۲۸۶: ۸ اکتوبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
بھائی! تمھارے ذہن نے خوب انتقال کیا۔
۱:۳۱۵۔۳۱۶

۲۸۷: ۱۵ اکتوبر۔ میر مہدی مجروح
میری جان! تم کو تو بے کاری میں خط لکھنے کا ایک شغل ہے۔
۲:۵۱۱۔۵۱۲

۲۸۸: ۲۰ اکتوبر۔ منشی شیو نرائن آرام
میری جان! دو جلدیں "بغاوت ہند" کی پرسوں میرے پاس پہنچیں۔
۳:۱۰۷۷۔۱۰۷۸

۲۸۹: شنبہ، ۲۹ اکتوبر۔ نواب حسین مرزا
بھائی! تمھارے خطوں کا اور یوسف مرزا کے خطوں کا جواب بھیج چکا ہوں۔
۲:۶۷۷۔۶۷۸

۲۹۰: ۔ اکتوبر یا نومبر ۱۸۵۹ء۔ چودھری عبدالغفور سرور
میرے شفیق دلی کو میر اسلام پہنچے۔ کل "انشا" کا پارسل پہنچا۔
۲:۶۰۲۔۶۰۵

۲۹۱: چار شنبہ، ۲ نومبر۔ منشی شیو نرائن آرام
برخوردار منشی شیو نرائن کو بعد دعا کے معلوم ہو کیں میرے خط نہیں پہنچتے۔
۳:۱۰۷۸۔۱۰۷۹

۲۹۲: شنبہ، ۵ نومبر۔ نواب یوسف مرزا
میری جان! شکوہ کرنا سیکھو۔
۲: ۷۷۴۔۷۷۵

۲۹۳: شنبہ، ۵ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
بعد تقدیم تسلیم گزارش کرتا ہوں۔ پرسوں ایک نیاز نامہ بھیجا ہے۔
۳: ۱۱۸۶

۲۹۴: ۵ نومبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
صاحب! تمھارا خط آیا، حال معلوم ہوا
۱: ۳۱۶۔۳۱۷

۲۹۵: یکشنبہ، ۷ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت، آیۂ رحمت! سلامت۔ بعد بجالانے آدابِ نیاز، کے عرض کرتا ہوں۔
یہ میرا دردِ دل ہے، نامۂ تہنیت میں اس کا اندراج مناسب نہیں جانا۔
۳: ۱۱۸۶۔۱۱۸۷

۲۹۶: سہ شنبہ، ۸ نومبر۔ میر مہدی مجروح
بھائی! نہ کاغذ ہے نہ ٹکٹ ہے۔
۲: ۵۱۲۔۵۱۳

۲۹۷: چہار شنبہ، ۹ نومبر۔ نواب حسین مرزا
جناب عالی! کل آپ کا خط لکھا ہوا شنبہ یکم نومبر کا پہنچا۔
۲: ۶۷۸۔۶۸۰

۲۹۸: یکشنبہ، ۱۳ نومبر۔ منشی شیو نرائن آرام
برخوردار! دو خط آئے اور آج یکشنبہ تیرہ نومبر کو لفافہ اخبار آیا۔
۳: ۱۰۷۹

۲۹۹: یکشنبہ، ۲۷ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت، آیۂ رحمت! سلامت۔ بعد بجا لانے آداب نیاز کے عرض کرتا ہوں، منشورِ عطوفت پہنچا۔ نواب عالی جناب کی ملازمت کا حال بہ سبیلِ اجمال مندرج تھا۔
۳: ۱۱۸۷۔۱۱۸۸

۳۰۰: دوشنبہ، ۲۸ نومبر۔ نواب یوسف مرزا
یوسف مرزا! میرا حال سوائے میرے خدا اور خداوند کے کوئی نہیں جانتا۔
۲: ۷۷۵۔۷۷۸

۳۰۱: سہ شنبہ، ۲۹ نومبر۔ نواب یوسف مرزا
میاں! کل صبح کو تمھارے نام کا خط روانہ کیا
۲: ۷۷۸۔۷۸۰

۳۰۲: ــ نومبر ۱۸۵۹ء۔ میر مہدی مجروح
میری جان! تو کیا کہہ رہا ہے۔
۲: ۵۱۳۔۵۱۴

۳۰۳: جمعہ، ۲ دسمبر۔ میر مہدی مجروح
بھائی! کیا پوچھتے ہو؟ کیا لکھوں؟
۲: ۵۱۴۔۵۱۵

۳۰۴: پنجشنبہ، ۸ دسمبر۔ نواب یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ آداب نیاز بجالا کر عرض کرتا ہوں کہ سو روپیے کی ہنڈوی بابت مصارف ماہ نومبر ۱۸۵۹ء پہنچی۔
۳:۱۱۸۸

۳۰۵: سہ شنبہ، ۱۳ دسمبر۔ میر مہدی مجروحؔ
بے نکند در کف من خامہ روانی
۲:۵۱۵۔۵۱۶

۳۰۶: ۱۶ دسمبر۔ نواب حسین مرزا
نواب صاحب! آج تیسرا دن ہے کہ تم کو حال لکھ چکا ہوں۔
۲:۶۸۰۔۶۸۱

۳۰۷: ۲۳ دسمبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہؔ
میری جان! کیا سمجھے ہو؟ سب مخلوقات تفتہ و غالبؔ کیوں کر بن جائیں۔؟
۱:۳۱۷۔۳۱۸

۳۰۸: ۳۱ دسمبر۔ نواب یوسف حسین مرزا
نواب صاحب! پرسوں صبح کو تمھارا خط پہنچا۔
۲:۶۸۱۔۶۸۳

۳۰۹: ۔۔ ۱۸۵۹ء۔ یوسف علی خاں عزیزؔ
بھائی! تم کیا فرماتے ہو، جان بوجھ کر انجان بنے جاتے ہو؟
۲:۸۰۱

۱۸۶۰ء

۳۱۰: یکشنبہ، یکم جنوری۔ میر مہدی مجروحؔ

میاں لڑکے! کہاں پھر رہے ہو؟

۲: ۵۱۶۔۵۱۷

۳۱۱: ۔ شنبہ، ۲۱ جنوری۔ حکیم غلام نجف خاں

میاں! میں تم سے رخصت ہو کر اس دن مرادنگر میں رہا۔

۲: ۶۲۹

۳۱۲: ۔۔ جنوری ۱۸۶۰ء۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی

مشفق میرے! میں بعد آپ کے جانے کے دلّی سے، رام پور آیا اور یہاں میں نے آپ کا دوسرا خط پایا۔

۴: ۱۴۱۸

۳۱۳: یکم فروری۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ

صاحب! تمھارے یہ اوراق سکندر آباد سے دلّی اور دلّی سے رام پور پہنچے۔

۱: ۳۱۸۔۳۱۹

۳۱۴: جمعہ، ۳ فروری۔ حکیم غلام نجف خاں

برخوردار سعادت و اقبال نشان حکیم غلام نجف خاں کو میری دعا پہنچے۔

۲: ۶۲۹۔۶۳۰

۳۱۵: ۹ فروری۔ نامعلوم
جناب عالی! نامہ وداد پیام عز صدور لایا۔
۴: ۱۴۶۰۔۱۴۶۲

۳۱۶: ۱۴ فروری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
میری جان! آخر لڑکے ہو، بات کو نہ سمجھے۔
۱: ۳۱۹۔۳۲۰

۳۱۷: سہ شنبہ، ۱۴ فروری۔ حکیم غلام نجف خاں
میاں! تم نے بُرا کیا کہ لفافہ کھول کر نہ پڑھ لیا۔
۲: ۶۳۰۔۶۳۱

۳۱۸: سہ شنبہ، ۱۷ فروری۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ آداب بجا لاتا ہوں اور مزاج اقدس کی خبر پوچھتا ہوں۔
۳: ۱۱۸۸

۳۱۹: ۔۔ فروری ۱۸۶۰ء۔ میر مہدی مجروح
اہاہا! میرا پیارا میر مہدی آیا۔
۲: ۵۱۷۔۵۱۸

۳۲۰: یکم مارچ۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
برخوردار! سعادت آثار منشی ہرگوپال سلمہ اللہ تعالیٰ
۱: ۳۲۰

۳۲۱: سہ شنبہ، ۱۳ مارچ۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی
سید صاحب! تمھارا مہربانی نامہ مع دو غزلوں کے پہنچا۔
۴: ۱۴۱۸۔۱۴۱۹

۳۲۲: سہ شنبہ، ۱۳ مارچ۔ منشی شیو نرائن آرام
برخوردار منشی شیو نرائن کو دعائے دوام دولت پہنچے۔
۳: ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰

۳۲۳: چہار شنبہ، ۱۴ مارچ۔ منشی شیو نرائن آرام
برخوردار اقبال آثار منشی شیو نرائن کو بعد دعا کے معلوم ہو۔
۳: ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱

۳۲۴: ۳۱ مارچ۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ! اس غم زدگی میں مجھ کو ہنسانا تمھارا ہی کام ہے۔
۱: ۳۲۰۔ ۳۲۱

۳۲۵: اواخر مارچ۔ غلام غوث خاں بے خبر
حضور! پہلے خدا کا شکر، پھر آپ کا شکر بجالاتا ہوں کہ آپ نے خط لکھا۔
۲: ۶۴۵۔ ۶۴۶

۳۲۶: دو شنبہ، ۲ اپریل۔ نواب یوسف مرزا
میاں! تمھارا خط رام پور پہنچا اور رام پور سے دلّی آیا۔
۲: ۷۸۰۔ ۷۸۱

۳۲۷: جمعہ، ۱۶ اپریل۔ میر مہدی مجروح
میر مہدی! تم میرے عادات کو بھول گئے؟
۲: ۵۱۸۔ ۵۱۹

۳۲۸: ۱۶ اپریل۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ! ایک امر عجیب تم کو لکھتا ہوں۔
۱: ۳۲۲

۳۲۹: ۲۲ اپریل ۱۸۶۰ء۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ تقدیم مراسم تسلیم مقدمہ اس گزارش کا ہے کہ عالم دو ہیں۔ ایک عالم شہادت، ایک عالم غیب۔
۳: ۱۱۸۹

۳۳۰: یکشنبہ، ۲۹ اپریل۔ نواب یوسف مرزا
آؤ صاحب، میرے پاس بیٹھ جاؤ۔
۲: ۷۸۱۔۷۸۲

۳۳۱: ۔۔ اپریل ۱۸۶۰ء۔ منشی شیو نرائن آرام
میاں! دیوان کے میرٹھ میں چھاپے جانے کی حقیقت سن لو۔
۳: ۱۰۸۱۔۱۰۸۲

۳۳۲: ۔۔ اپریل ۱۸۶۰ء۔ چودھری عبدالغفور سرور
جناب عالی! آج آپ کا تفقد نامہ مرقومۂ یازدہم شعبان مطابق پنجم مارچ الخ
۲: ۶۰۵۔۶۰۶

۳۳۳: ۔۔ اپریل، مئی ۱۸۶۰ء۔ یوسف علی خاں ناظم
سنہ ۱۸۵۸ء میں، یہ قصیدہ کہ گویا نامۂ منظوم ہے، میں نے حضور میں بھیجا تھا۔
۳: ۱۱۸۹۔۱۱۹۳

۳۳۴: اوائل مئی ۱۸۶۰ء۔ میر مہدی مجروحؔ
میاں، کیوں ناسپاسی و ناحق شناسی کرتے ہو؟
۲: ۵۱۹۔۵۲۰

۳۳۵: ۶ مئی۔ مرزا ہر گوپال تفتہؔ
بھائی' آج اس وقت تمھارا خط پہنچا۔ پڑھتے ہی جواب لکھتا ہوں۔
۱: ۳۲۲۔۳۲۳
۳۳۶ : ۹ مئی۔ نواب یوسف مرزا
یوسف مرزا کو بعد دعا کے معلوم ہو کہ تمھارا خط کل منگل کو پہنچا۔
۲: ۷۸۲۔۷۸۳

۳۳۷: شنبہ، ۱۹ مئی۔ نواب یوسف مرزا
یوسف مرزا! کیوں کر تجھ کو لکھوں کہ تیرا باپ مر گیا۔
۲: ۷۸۳۔۷۸۴

۳۳۸: مئی ۱۸۶۰ء۔ شاہ عالم
مخدوم زادۂ والا تبار حضرت شاہ عالم سلام و دعائے درویشانہ قبول فرمادیں۔
۳: ۱۰۲۵۔۱۰۲۶

۳۳۹: چہار شنبہ، ۶ جون۔ میر مہدی مجروحؔ
جانِ غالب! اب کے ایسا بیمار ہو گیا تھا۔
۲: ۵۲۰۔۵۲۱

۳۴۰: ۸ جون۔ علاء الدین خاں علائیؔ
صاحب! میری داستان سنیے۔ پنسن بے کم و کاست جاری ہوا۔
۱: ۳۶۷۔۳۶۸

۳۴۱: دوشنبہ، ۱۱جون۔ میاں داد خاں سیاحؔ
برخوردار کامگار، سعادت نشاں، منشی میاں داد خاں سیاح حال عمرہ۔
۵۴۷:۲

۳۴۲: دوشنبہ، ۲۵جون۔ منشی شیو نرائن آرامؔ
صاحب! میں تمھارا گنہ گار ہوں۔ تمھاری کتاب میں نے دیکھی ہے۔
۱۰۸۳۔۱۰۸۲:۳

۳۴۳: شنبہ، ۳۰جون۔ میاں داد خاں سیاحؔ
برخوردار تمھارا خط پہنچا۔ لکھنؤ کا کیا کہنا ہے! وہ ہندوستان کا بغداد تھا۔
۵۴۸:۲

۳۴۴: جون ۱۸۶۰ء۔ مرزا حاتم علی مہرؔ
جناب مرزا صاحب! آپ کا غم فزا نامہ پہنچا، میں نے پڑھا۔
۲۔۷۲۲۔۷۲۳

۳۴۵، جون۔ ۱۸۶۰ء۔ مرزا حاتم علی مہرؔ
مرزا صاحب ہم کو یہ باتیں پسند نہیں۔
۷۲۲۔۷۲۱:۲

۳۴۶: دوشنبہ، ۲جولائی۔ علاء الدین خاں علائیؔ
سبحان اللہ، ہزار برس تک نہ پیام بھیجنا نہ خط لکھنا اور پھر لکھنا تو سراسر غلط لکھنا۔
۳۶۷۔۳۶۶:۱

۳۴۷: سہ شنبہ، ۳ جولائی۔ منشی شیو نرائن آرام
میاں! تمھاری باتوں پر ہنسی آتی ہے۔
۳: ۱۰۸۳ـ۱۰۸۴

۳۴۸: جمعہ ۱۳ جولائی۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ شکر بندہ پروری بجا کر عرض کرتا ہوں کہ کل بارہ جولائی کو نوازش نامہ مع سو روپے کی ہنڈوی کے پہنچا۔
۳: ۱۱۹۳

۳۴۹: ۱۸ جولائی۔ نواب انور الدولہ شفق
پیر و مرشد، معاف کیجیے گا۔ میں نے جمنا کا کچھ نہ لکھا حال
۳: ۹۹۰ـ۹۹۱

۳۵۰: جمعہ ۲۰ جولائی۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
برخوردار مرزا تفتہ! دوسرا مسودہ بھی کل پہنچا۔ تم بچے اور میں معذور۔
۱: ۳۲۳ـ۳۲۴

۳۵۱: سہ شنبہ، ۳۱ جولائی۔ میاں داد خاں سیاح
بھائی! تمھاری جان کی اور اپنے ایمان کی قسم کہ فنِ تاریخ گوئی و معما سے بیگانۂ محض ہوں۔
۲: ۵۴۸ـ۵۵۰

۳۵۲: ــ جولائی ۱۸۶۰ء۔ نواب انور الدولہ شفق
پیر و مرشد! کورنش مزاجِ اقدس۔ الحمدللہ
۳: ۹۹۲ـ۹۹۳

۳۵۳: ــ جولائی ۱۸۶۰ء۔ نواب انور الدولہ شفق
پیر و مرشد! شبِ رفتہ کو مینہ خوب برسا
۳: ۹۹۱_۹۹۲

۳۵۴: جمعہ، ۲۴ اگست۔ نواب انور الدولہ شفق
خداوند نعمت! اشرف افزانامہ پہنچا۔
۳: ۹۹۳_۹۹۴

۳۵۵: ۲۶ اگست۔ شاہ عالم
مخدوم زادۂ عالی شان مقدس دودمان حضرت شاہ عالم
۳: ۱۰۲۶_۱۰۲۷

۳۵۶: ۲۱ ستمبر۔ احمد حسن قنوجی
مخدوم و مکرم مولوی سید احمد حسن خاں صاحب باور کریں۔
۲: ۷۸۶

۳۵۷: ــ ستمبر ۱۸۶۰ء۔ چودھری عبد الغفور سرور
میرے مشفق! آپ کا خط آیا اور اس کے آنے نے تمھاری رنجش کا وسوسہ میرے دل سے مٹایا۔
۲: ۶۰۶_۶۰۹

۳۵۸: ۱۹ نومبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ! کل تمھارا خط مع کاغذ اشعار آیا۔
۱: ۳۲۴_۳۲۵

۳۵۹:۔۔ نومبر ۱۸۶۰ء۔ چودھری عبدالغفور سرور
میرے مشفق چودھری عبدالغفور صاحب! اپنے خط اور قصیدہ بھیجنے کا مجھ کو شکر گزار ان
۲:۶۰۹۔۶۱۰

۳۶۰:سہ شنبہ، ۱۸ دسمبر۔ میر مہدی مجروح
میاں! تمھارے خط کا جواب منحصر تین باتوں پر ہے۔
۲:۵۲۱

۳۶۱:دو شنبہ، ۳۱ دسمبر۔ میاں داد خاں سیاح
سعادت و اقبال نشان، منشی میاں داد خاں سے میں بہت شرمندہ ہوں۔
۲:۵۵۰۔۵۵۱

۳۶۲:۱۸۶۰ء۔ نواب انور الدولہ شفق
پیر و مرشد! بارہ بجے تھے۔ میں ننگا اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا حقہ پی رہا تھا۔
۳:۹۸۸۔۹۹۰

۳۶۳: ۔۔ ۱۸۶۰ء۔ احمد حسن قنوجی
یا رب یہ ایک خط مجھ کو بڑودے، گجرات سے آیا ہے۔
۲:۷۸۵۔۷۸۶

۳۶۴: ۔۔ ۱۸۶۰ اور ۱۸۶۲ء کے درمیان۔ صاحب عالم مارہروی
بعد حمد خداوند و نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔
۳:۱۰۲۰۔۱۰۲۱

۱۸۶۱ء

۳۶۵: جمعہ، ۴ جنوری۔ منشی محمد ابراہیم خلیل

غالب کمینہ، بازاری، فرومایہ کا سلام۔

۱۰۱۲:۳

۳۶۶: چہار شنبہ، ۹ جنوری۔ میر مہدی مجروحؔ

میاں! تمھاری تحریر کا جواب یہ ہے۔

۵۲۲:۲

۳۶۷: جمعہ، ۱۱ جنوری۔ میر مہدی مجروحؔ

لو صاحب! یہ تماشا دیکھو۔

۵۲۳۔۵۲۲:۲

۳۶۸: ۲۰ جنوری۔ مرزا ہر گوپال تفتہؔ

صاحب! تمھارا خط میرٹھ سے آیا۔

۳۲۶۔۳۲۵:۱

۳۶۹: ــــ جنوری، فروری ۱۸۶۱ء۔ میاں داد خاں سیاحؔ

منشی صاحب! سعادت و اقبال نشان، سیف الحق میاں داد خاں سیاح کو دعا۔

۵۵۳:۲

۳۷۰: ۴ فروری۔ منشی سخاوت حسین

مشفقی مکرمی منشی سخاوت حسین صاحب سلّمہ اللہ تعالیٰ

۱۰۳۷:۳

۳۷۱: سہ شنبہ، ۱۲فروری۔ میاں داد خاں سیاحؔ
منشی صاحب! تمھارے خط کے پہنچنے کی تم کو اطلاع دیتا ہوں۔
۲:۵۵۱۔۵۵۳

۳۷۲: ۲۷فروری۔ میاں داد خاں سیاحؔ
بھائی! ہم نے تم کو یہ نہیں کہا کہ تم مرزا رجب علی بیگ کے شاگرد ہو جاؤ۔
۲:۵۵۳۔۵۵۵

۳۷۳: ۔۔ فروری ۱۸۶۱ء۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
حضرت! بہت دنوں میں آپ نے مجھے یاد کیا۔ سال گزشتہ ان دنوں میں، میں رام پور تھا۔
۴:۱۳۹۷۔۱۳۹۹

۳۷۴: پنجشنبہ، ۴اپریل۔ علاء الدین خاں علائیؔ
مولانا علائی! کیوں خفا ہوتے ہو؟
۱:۳۶۸۔۳۶۹

۳۷۵: یکشنبہ، ۷ اپریل۔ یوسف علی خاں ناظمؔ
ولی نعمت، آیۂ رحمت! سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ عنایت نامے کے ورود سے میں نے عزت پائی۔ سو روپے کی ہنڈوی بابت مصارف مارچ ۱۸۶۱ء کے پہنچی۔
۳:۱۱۹۳۔۱۱۹۴

۳۷۶: ۱۹ اپریل۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ
اجی مرزا تفتہ! تم نے روپیہ بھی کھویا اور اپنی فکر کو اور میری اصلاح کو بھی ڈبویا۔
۱:۳۲۶

۳۷۷: یکشنبہ، ۱۲ مئی۔ علاء الدین خاں علائی
میری جان! تخلص تمھارا بہت پاکیزہ اور میرے پسند ہے۔
۱:۳۶۹۔۳۷۰

۳۷۸: ۱۶ مئی۔ قاضی عبدالرحمن تحسین
دردی زجنوں تا بہ ایاغ دل ما ریخت
۴:۱۵۹۳۔۱۵۹۵

۳۷۹: پنجشنبہ، ۲۳ مئی۔ میر مہدی مجروح
او میاں! سید زادہ، دلّی کے عاشقِ دلدادہ
۲:۵۲۵

۳۸۰: ــ مئی ۱۸۶۱ء۔ میر مہدی مجروح
اے جناب، میرن صاحب! السلام علیکم۔
۲:۵۲۵۔۵۲۷

۳۸۱: ــ مئی ۱۸۶۱ء۔ میر مہدی مجروح
میاں! کس حال میں ہو؟
۲:۵۲۷۔۵۲۸

۳۸۲: شنبہ، یکم جون۔ علاء الدین خاں علائی
میری جان عدنی ہمہ دان! اس دفعہ دخلِ مقدر کا کیا کہنا ہے۔
۱:۳۷۰۔۳۷۱

۳۸۳: یکشنبہ، ۲ جون۔ نواب انور الدولہ شفق

پیرو مرشد! میں آپ کا بندۂ فرماں پذیر اور آپ کا حکم بہ طیبِ خاطر بجا لانے والا ہوں۔

۳: ۹۹۴۔۹۹۵

۳۸۴: ۲۸ جون۔ حکیم سید احمد حسن مودودی

حضرت قبلہ! پہلے التماس یہ ہے کہ آپ سید صحیح النسب، تمام امتِ مرحومہ، محمد علیہ السلام کے قبلہ و کعبہ۔

۳: ۱۰۲۹۔۱۰۳۰

۳۸۵: ۳۰ جون۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی

جناب قاضی صاحب کو بندگی پہنچے۔ عنایت نامے کے ورود نے شاداں کیا۔

۴: ۱۴۹۹

۳۸۶: ــــ جون ۱۸۶۱ء۔ علاء الدین خاں علائیؔ

جانِ غالب! یاد آتا ہے کہ تمھارے غم نامدار سے سنا تھا۔

۱: ۳۷۱۔۳۷۵

۳۸۷: ۱۴ جولائی۔ یوسف علی خاں ناظمؔ

ولی نعمت، آیۂ رحمت، سلامت! بعد تسلیم تورے اور خلعت کے عطیے کا آداب بجا لاتا ہوں۔

۳: ۱۱۹۴

۳۸۸: دوشنبہ، ۲۲ جولائی۔ یوسف علی خاں ناظمؔ

ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ آٹھ سات برس سے مصدرِ خدمت اور شریکِ دولت ہوں۔

۳: ۱۱۹۴۔۱۱۹۵

۳۸۹: جمعہ، ۲۶ جولائی۔ میر مہدی مجروحؔ
سید صاحب! کل پیر دن رہے تمھارا خط پہنچا۔
۲:۵۲۹۔۵۳۰

۳۹۰: ۔۔جولائی، اگست ۱۸۶۱ء۔ صاحب عالم مارہروی
پیر و مرشد! اس مطلع و حسن مطلع کو کیا سمجھوں اور اس کا شکر کیوں کر بجا لاؤں۔
۳:۱۰۱۹۔۱۰۲۰

۳۹۱: ۲ اگست۔ عباس رفعت
حضرت قصیدۂ عربی کا کیا کہنا۔
۲:۷۳۱۔۷۳۲

۳۹۲: پنجشنبہ، ۸ اگست۔ میر مہدی مجروحؔ
بھائی! تم سچ کہتے ہو۔
۲:۵۳۰۔۵۳۲

۳۹۳: ۱۹ اگست۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ
میاں مرزا تفتہ! ہزار آفریں، کیا اچھا قصیدہ لکھا ہے۔ واہ واہ چشم بد دور۔
۱:۳۲۷۔۳۲۸

۳۹۴: ۹ ستمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ
مرزا تفتہ صاحب! اس قصیدے کے باب میں بہت باتیں آپ کی خدمت میں عرض کرنی ہیں۔
۱:۳۲۸۔۳۲۹

۳۹۵: پنجشنبہ ۱۲ ستمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہؔ
صاحب [illegible] قصیدہ بہت [illegible]
۱:۳۲۹۔۳۳۰

۳۹۶: یکشنبہ، ۲۲ ستمبر۔ میر مہدی مجروحؔ
ہاں صاحب! تم کیا چاہتے ہو؟
۵۴۳_۵۴۲:۲

۲۲:۳۹۷ دسمبر۔ قاضی عبدالرحمٰن تحسینؔ
کمال سوزشِ پروانہ آخر
۱۵۸۹:۴

۳۹۸: ۲۴ ستمبر۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں ثاقب
نورِ چشم شہاب الدین خاں کو دعا کے بعد معلوم ہو۔
۲۹۶_۲۹۵:۲

۳۹۹: چار شنبہ، ۲۵ ستمبر۔ علاء الدین خاں علائیؔ
علائی مولائی! اس وقت تمھارا خط پہنچا۔
۳۷۶:۱

۴۰۰: یکشنبہ، ۲۹ ستمبر۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
جناب مخدوم مکرم کو میری بندگی۔ تفقد نامہ مرقومہ ۲۱ ستمبر میں نے پایا۔
۱۵۰۱_۱۵۰۰:۴

۴۰۱: دوشنبہ، ۳۰ ستمبر۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں ثاقب
میاں ثاقب صاحب۔ کہاں پارسل بناتا پھروں۔ کہاں ڈاک میں بھیجتا پھروں۔
۲۹۶:۲

۴۰۲: دو شنبہ، ۳۰ ستمبر۔ علاء الدین خاں علائی
صاحب! آگ برستی ہے۔ کیوں کر آگ میں گر پڑوں۔ مہینا ڈیڑھ مہینا اور چپکے رہو۔
۱: ۳۷۸

۴۰۳: ۔۔ ستمبر ۱۸۶۱ء۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
"انگشتری" اور "خاتم" دونوں ایک ہیں۔
۱: ۳۳۰۔۳۳۲

۴۰۴: جمعہ، ۴ اکتوبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! قصیدے پر قصیدہ لکھو اور خوب لکھو۔
۱: ۳۳۲۔۳۳۳

۴۰۵: جمعہ، ۴ اکتوبر۔ میاں داد خاں سیاح
صاحب! کل آپ کا خط آیا۔
۲: ۵۵۵

۴۰۶: سہ شنبہ، ۱۵ اکتوبر۔ علاء الدین خاں علائی
میری جان! کیا کہتے ہو؟ کیا پوچھتے ہو؟
۱: ۳۷۸۔۳۷۹

۴۰۷: ۔۔ اکتوبر یا نومبر ۱۸۶۱ء۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! یہ قصیدہ تم نے بہت خوب لکھا ہے۔
۳۳۳۔۳۳۴

۴۰۸: ۔۔اکتوبر یا نومبر ۱۸۶۱ء۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
تم کو معلوم ہے کہ ممدوح تمھارے یہاں آئے ہیں۔
۱:۲۲۴

۴۰۹: ۴ نومبر: عباس رفعت
صاحب میرے، کرم فرما میرے، قدر دان میرے۔
۲:۷۳۲۔۷۳۴

۴۱۰: دو شنبہ، ۱۱ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم کے عرض کرتا ہوں اور طلوع ستارۂ اقبال کی مبارک باد دیتا ہوں۔
۳:۱۱۹۵۔۱۱۹۶

۴۱۱: سہ شنبہ، ۱۲ نومبر۔ علاء الدین خاں علائی
آج جس وقت کہ میں روٹی کھانے کو گھر جاتا تھا۔
۱:۳۷۹

۴۱۲: چہار شنبہ، ۲۰ نومبر۔ میاں داد خاں سیاح
صاحب! آج تمھارے کئی خطوں کا جواب لکھتا ہوں۔
۲:۵۵۶

۴۱۳: ۔۔میر مہدی مجروح۔ میر مہدی مجروح
برخوردار! تمھارا خط آیا۔
۲:۵۲۸۔۵۲۹

۴۱۴:۔۔۱۸۶۱ء۔ مرزا حاتم علی مہرؔ
صاحب میرے، عہدہ وکالت مبارک ہو۔
۲:۲۲۳۔۲۲۴

۴۱۵:۔۔۱۸۶۱ء۔ سید غلام حسنین قدرؔ بلگرامی
سعادت واقبال نشان میر غلام حسنین کو غالب گوشہ نشین کی دعا پہنچے۔
۴:۱۴۱۹۔۱۴۲۰

۴۱۶:۔۔۱۸۶۱ء۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی
بندہ پرور! آپ کا خط لکھنؤ سے آیا۔
۴:۱۴۲۰

۴۱۷:۔۔۱۸۶۱ء۔ میر مہدی مجروحؔ
جانِ غالب! تمھارا خط پہنچا۔
۲:۵۲۴۔۵۲۵

۱۸۶۱ء

۴۱۸: چہار شنبہ، ۸ جنوری۔ قاضی عبدالرحمٰن تحسینؔ
صاحب! پہلے تم کو اصلاح دی جاتی ہے۔ اسٹامپ کے ٹکٹ بھیجنے کے باب میں
۴:۱۵۹۰۔۱۵۹۱

۴۱۹: ۱۰ جنوری۔ منشی شیو نرائن آرامؔ
میاں! میں جانتا ہوں کہ مولوی میر نیاز علی صاحب نے وکالت اچھی نہیں کی۔
۳:۱۰۸۴۔۱۰۸۵

۴۲۰: یکشنبہ،۱۹جنوری۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
حضرت پیر و مرشد! غزل بعد اصلاح کے پہنچتی ہے۔
۳: ۱۰۳۰

۴۲۱: ۔۔ جنوری، فروری ۱۸۶۲ء۔ علاء الدین خاں علائی
مرزا علائی! پہلے اُستاد میر جان صاحب کے قہر و غضب سے مجھ کو بچاؤ۔
۱: ۳۸۰۔۳۸۱

۴۲۲: یکشنبہ، ۹ فروری۔ علاء الدین خاں علائی
صاحب! صبح جمعے کو میں نے تم کو خط لکھا۔ اسی وقت بھیج دیا۔
۱: ۳۸۰

۴۲۳: ۱۰ فروری۔ میاں داد خاں سیاح
جناب منشی صاحب! آپ کا خط مع خط مہری لفٹنٹ گورنر آگرہ، کہ وہ میرا بھیجا ہوا تھا، پہنچا۔
۲: ۵۵۶

۴۲۴: ۱۵فروری۔ علاء الدین خاں علائی
"نیرِ اصغر" "سپہر سخن سرائی مولانا علائی کے خاطر نشان و دل نشین ہو۔
۱: ۳۸۲۔۳۸۳

۴۲۵: یکشنبہ، ۱۶فروری۔ علاء الدین خاں علائی
صاحب! کل تمھارے خط کا جواب بھیج چکا ہوں، پہنچا ہو گا۔
۱: ۳۸۳۔۳۸۵ء

۴۲۶: شنبہ، یکم مارچ ۱۸۶۱ء۔ علاء الدین خاں علائیؔ
صاحب! پرسوں تمھارا خط آیا۔ کل جمعے کے دن نواب کا مسہل تھا۔
۱: ۳۸۴۔۳۸۵

۴۲۷: جمعہ، ۷ مارچ۔ علاء الدین خاں علائیؔ
صاحب! میرا برادر عالی قدر اور تمھارا والد ماجد اب اچھا ہے۔
۱: ۳۸۵۔۳۸۶

۴۲۸: ۴ مئی۔ سید غلام حسنین قدرؔ بلگرامی
سید صاحب! سعادت و اقبال نشان میر غلام حسنین صاحب کو غالب کی دعا پہنچے۔
۴: ۱۴۲۰۔۱۴۲۱

۴۲۹: جمعہ، ۱۶ مئی۔ میر مہدی مجروحؔ
صاحب! آج تمھارا خط دوپہر کو آیا۔
۲: ۵۳۳۔۵۳۴

۴۳۰: سہ شنبہ، ۲۰ مئی۔ میاں داد خاں سیاح
آیئے بیٹھیے، مولانا سیاح!
۲: ۵۵۷

۴۳۱: ۲۴ مئی۔ سید غلام حسنین قدرؔ بلگرامی
سید صاحب! آپ کا خط، جس میں قبلہ و کعبہ کا مہری و دستخطی توقیع ملفوف تھا، پہنچی۔
۴: ۱۴۲۱۔۱۴۲۲

۴۳۲: چہار شنبہ، اوائل جون۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی
سید صاحب! آپ نے خوب کیا۔ مفتی میر عباس صاحب کا ہدیہ غیر کو نہ دیا۔
۴: ۱۴۲۲۔۱۴۲۳

۴۳۳: پنجشنبہ، ۱۹ جون۔ نواب انور الدولہ شفق
قبلہ و کعبہ کیا لکھوں؟ امور نفسانی میں اضداد کا جمع ہونا محالات عادیہ میں سے ہے۔
۳: ۹۹۵۔۹۹۷

۴۳۴: سہ شنبہ، ۱۷ جون۔ میاں داد خاں سیاح
صاحب! میرا سلام۔ تمھارا خط پہنچا۔
۲: ۵۵۷۔۵۵۸

۴۳۵: پنجشنبہ، ۱۹ جون۔ نواب انور الدولہ شفق
نا وک بیداد کا ہدف ہے یر خرف، یعنی غالب آداب بجا لاتا ہے۔
۳: ۹۹۷

۴۳۶: ۱۹ جون۔ علاء الدین خاں علائی
یار بھتیجے، گویا بھائی مولانا علائی، خدا کی دہائی۔
۱: ۳۸۷۔۳۹۰

۴۳۷: ۔۔ جون ۱۸۶۲ء۔ چودھری عبدالغفور سرور
حضرت چودھری صاحب! عنایت نامہ سابق الخ
۲: ۶۱۱۔۶۱۲

۴۳۸: دوشنبہ، ۱۴ جولائی۔ قاضی محمد نورالدین حسین فائق
مخدوم مکرم حضرت قاضی محمد نورالدین حسین خاں بہادر کی خدمت میں عرض ہے۔
۴: ۱۴۷

۴۳۹: ۱۸ جولائی۔ علاء الدین خاں علائی
لو صاحب! پرسوں تمھارا خط آیا اور کل دوپہر کو استاد میر جان آئے۔
۱: ۳۹۳۔۳۹۴

۴۴۰: جمعہ ۱۸ جولائی۔ علاء الدین خاں علائی
جانِ غالب! دو خط تمھارے متواتر پہنچے۔
۱: ۳۸۸۔۳۹۳

۴۴۱: یکشنبہ، ۲۷ جولائی۔ علاء الدین خاں علائی
میری جان! سن، پنجشنبہ، پنجشنبہ آٹھ، جمعہ نو، ہفتہ دس، اتوار گیارہ، ایک مژہ برہم زدن مینہ نہیں تھما۔
۱: ۳۹۴۔۳۹۹

۴۴۲: سہ شنبہ، ۲۹ جولائی۔ میر مہدی مجروح
سید صاحب! اچھا ڈھکوسلا نکالا ہے۔
۲: ۵۳۴۔۵۳۵

۴۴۳: یکم اگست۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
بھائی! "ریمیا" "وہمیا" خرافات ہے۔
۱: ۳۳۶۔۳۳۷

۴۴۴: ۱۶ اگست۔ علاء الدین خاں علائی
مولانا علائی! نہ مجھے خوف مرگ، نہ دعویٰ صبر ہے۔
۱: ۳۹۹۔۴۰۰

۴۴۵: دوشنبہ، ۱۱ اگست۔ نواب انور الدولہ شفق
پیر و مرشد! آداب "تتمہ غلط نامہ" "قاطع برہان" کو بھیجے ہوئے۔
۳: ۹۹۷۔۱۰۰۰

۴۴۶: شنبہ، ۱۶، اگست۔ مفتی محمد عباس
قبلہ! حضرت کا نوازش نامہ آیا۔ میں نے اس کو حرز بازو بنایا۔
۴: ۱۴۴۷۔۱۴۴۸

۴۴۷: ۲۷ اگست۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! دو زبانوں سے مرکب ہے۔ یہ فارسی متعارف
۱: ۳۳۴۔۳۳۶

۴۴۸: سہ شنبہ، ۹ ستمبر۔ علاء الدین خاں علائی
جانِ غالب، مگر جسم سے نکلی ہوئی جان۔
۱: ۴۰۰۔۴۰۱

۴۴۹: دوشنبہ، ۱۵، ستمبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ کل ایک شعر ظہوری مغفور کا اور ایک شعر غالب مرحوم کا ایک ورق پر لکھ کر، صبح کو ڈاک میں بھجوادیا۔
۳: ۱۱۹۶

۴۵۰: دوشنبہ، ۱۵ ستمبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت، آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نوازش نامہ مع سو روپے کی ہنڈوی کے پہنچا۔
۳: ۱۱۹۶۔۱۱۹۷

۴۵۱: جمعہ، ۲۶ ستمبر۔ میر مہدی مجروحؔ
واہ حضرت! کیا خط لکھا ہے۔
۲: ۵۳۵۔۵۳۷

۴۵۲: ۱۰ اکتوبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نوازش نامہ مع ہنڈوی روپیہ کے شرف ورود لایا۔
۳: ۱۱۹۷۔۱۱۹۸

۴۵۳: سہ شنبہ، ۱۸ نومبر۔ میاں داد خاں سیاحؔ
صاحب! میں تم سے شرمندہ ہوں۔ پہلا خط تمھارا مع قصیدہ پہنچا۔
۲: ۵۵۸۔۵۵۹

۴۵۴: پنجشنبہ، ۲۰ نومبر۔ میر مہدی مجروحؔ
میری جان! نہ بھیجو۔
۲: ۵۳۷۔۵۳۹

۴۵۵: ۲۷ نومبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہؔ
مرزا تفتہ! جو کچھ تم نے لکھا ہے یہ بے دردی ہے اور بد گمانی۔
۱: ۳۳۷۔۳۳۸

۴۵۶: منگل، ۱۶ دسمبر۔ میر مہدی مجروحؔ
جیاے حال دہلی والو! اسلام لو۔
۲: ۵۳۹۔۵۴۰

۴۵۷: ۔۔ ۱۸۶۲ء۔ غلام غوث خاں بے خبرؔ
حضرت پیر و مرشد! اس سے آگے آپ کو لکھ چکا ہوں کہ منشی ممتاز علی خاں سے میری ملاقات ہے۔
۲: ۶۴۶۔۶۴۸

۴۵۸: ۔۔ ۱۸۶۲ء۔ غلام غوث بے خبرؔ
بندہ پرور! اگر ایک بندۂ قدیم کہ عمر بھر فرماں پذیر رہا ہو۔
۲: ۶۴۹

۴۵۹: ۔۔ ۱۸۶۲ء۔ غلام غوث خاں بے خبرؔ
قبلہ! کل خط آیا، آج جواب لکھتا ہوں۔
۲: ۶۴۹۔۶۵۱

۴۶۰: ۔۔ ۱۸۶۲ء۔ غلام غوث خاں بے خبرؔ
قبلہ! آج تیسرا دن ہے کہ میں "بنا بہ آب رسیدن" و "آب رساندن"۔ کی حقیقت۔
۲: ۶۵۱۔۶۵۲

۴۶۱: ۔۔ ۱۸۶۲ء۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں نیر رخشاں
جناب قبلہ و کعبہ! آپ کو دیوان کے دینے میں تامل کیوں ہے؟
۲: ۸۲۵۔۸۲۶

۲۶۲:۔۔ ۱۸۶۲ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
پیر و مرشد! "سہل ممتنع" میں کسرِ کلام توصیفی ہے۔
۲: ۲۵۴۔۲۵۵

۲۶۳:۔۔ ۱۸۶۲ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
قبلہ! دیکھیے ہم عارف ہیں۔
۲: ۲۵۲۔۲۵۳

۱۸۶۳ء

۲۶۴: یکشنبہ، ۱۱ جنوری۔ حکیم غلام غوث نجف خاں
صاحب! کل آخرِ روز تمھارا خط آیا۔ میں نے پڑھا۔
۲: ۲۳۱۔۲۳۲

۲۶۵:۔۔ جنوری ۱۸۶۳ء۔ میر مہدی مجروح
برخوردار! تمھارا خط پہنچا۔
۲: ۵۴۰۔۵۴۱

۲۶۶: یکشنبہ، ۲۲ فروری۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی
صاحب! تم سے پہلے یہ پوچھا جاتا ہے۔
۴: ۱۴۲۳

۲۶۷: اوائل مارچ۔ منشی نول کشور
منشی صاحب! جمیل المناقب جناب منشی نول کشور کو دولت و اقبال و جاہ و جلال
۴: ۱۵۶۸۔۱۵۶۹

۴۶۸: اوائل مارچ ۱۸۶۳ء۔ علاء الدین خاں علائی
میاں! تم میرے ساتھ وہ معاملے کرتے ہو جو احیا سے مرسوم و معمول ہیں۔
۱: ۴۰۱

۴۶۹: ۴ مارچ۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
صاحب بندہ! میں نے بکس کا ایک ایک خانہ دیکھا۔
۱: ۳۳۸۔ ۳۴۰

۴۷۰: ۱۶ مارچ۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت، آیۂ رحمت! سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نوازش نامہ ربوبیت طراز، مورخہ گیارہ مارچ ۱۸۶۳ء، چودہ ماہِ مذکور کو میں نے پایا۔
۳: ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸

۴۷۱: ۲۷ مارچ۔ میر سرفراز حسین
میری جان کے چین، مجتہد العصر میر سرفراز حسین۔
۲: ۷۶۱۔ ۷۶۲

۴۷۲: اواخرِ مارچ ۱۸۶۳ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
در نومیدی بسے امید است
۲: ۶۵۵۔ ۶۵۷

۴۷۳: مارچ ۱۸۶۳ء۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی
میر صاحب! ماجرا یہ ہے کہ میں ہمیشہ نواب گورنر جنرل بہادر کے دربار میں۔
۴: ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴

۴۷۴:۔ مارچ، ستمبر ۱۸۶۳ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
صاحب! "کشیدن" کی جگہ "درکشیدن" بلکہ "برکشیدن" کی جگہ "درکشیدن نہ چاہیے۔
۳۴۴:۱

۴۷۵:۔ اپریل ۱۸۶۳ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
لو صاحب، ہم نے نفٹنٹ گورنری ملازمت اور خلعت پر قناعت کر کے انبالے جانا موقوف کیا۔
۳۴۰:۱

۴۷۶:۔ اپریل، مئی ۱۸۶۳ء۔ علاء الدین خاں علائی
اقبال نشانا! یہ خیر و عافیت و فتح و نصرت لوہارو پہنچنا مبارک ہو۔
۴۰۳_۴۰۱:۱

۴۷۷:۔ اپریل، مئی ۱۸۶۳ء۔ علاء الدین خاں علائی
ولی عہدی میں شاہی ہو مبارک۔
۴۰۳_۴۰۲:۱

۴۷۸:۳ مئی۔ منشی شیونرائن آرام
برخوردار منشی شیونرائن کو دعا کے بعد معلوم ہو۔
۱۰۸۶_۱۰۸۵:۳

۴۷۹:۱۲ مئی۔ مرزا عباس بیگ
بھائی، مرزا عباس بہادر، میں حیران ہوں کہ تم سرکار کے کام کیوں کر۔
۷۶۶_۷۶۴:۲

۴۸۰:سہ شنبہ، ۱۳ مئی۔ محمود مرزا
برخوردار، اقبال نشان محمود مرزا کو دعا پہنچے۔
۲:۷۳۵

۴۸۱: ۱۳ مئی۔ سید بدر الدین احمد کاشف المعروف بہ فقیر
حضرت! آپ کے خط کا جواب لکھنے میں درنگ اس راہ سے ہوئی میں منتظر رہا میاں کے آنے کا۔
۳:۱۰۴۳

۴۸۲: ۲۵ مئی۔ سید بدر الدین احمد کاشف المعروف بہ فقیر
سید صاحب جمیل المناقب عالی خاندان سعادت و اقبال توامان مجھ کو اپنی یاد سے غافل اور سید احمد کی خدمت گزاری سے فارغ نہ سمجھیں۔
۳:۱۰۴۳۔۱۰۴۴

۴۸۳: شنبہ، ۳۰ مئی۔ علاء الدین خاں علائی
لاموجود اِلّا اللہ
۱:۴۰۲۔۴۰۳

۴۸۴: ۱۱ جون۔ علاء الدین خاں علائی
بداست مرگ ہولے بدتراز گمان تو نیست۔
۱:۴۰۳۔۴۰۴

۴۸۵: سہ شنبہ، ۱۶ جون۔ قاضی عبدالرحمٰن تحسین
صاحب! یہ شخص جامع غیاث اللغات رامپور میں ایک ملائے مکتب دار تھا۔
۴:۱۵۹۱

۴۸۶: جمعہ، ۱۹ جون۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
جناب مولوی صاحب! آپ کے دونوں خط پہنچے۔
۴: ۱۵۰۲۔ ۱۵۰۳

۴۸۷: یکشنبہ، ۲۱ جون۔ علاء الدین خاں علائیؔ
میری جان! مرزا حسین خاں آئے اور مجھ سے ملے۔
۱: ۴۰۴۔ ۴۰۵

۴۸۸: سہ شنبہ، ۳۰ جون۔ منشی حبیب اللہ ذکاؔ
صاحب میں تم کو اخوان الصفا میں گنتا ہوں۔
۴: ۱۵۲۰۔ ۱۵۲۱

۴۸۹: ۔ جون ۱۸۶۳ء۔ سید بدر الدین احمد کاشف المعروف بہ فقیر
پیر و مرشد! آج نواں دن ہے حسین صاحب الور گئے۔
۳: ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵

۴۹۰: جمعہ، ۳ جولائی۔ علاء الدین خاں علائیؔ
صاحب! میں از کار رفتہ و در ماندہ ہوں۔
۱: ۴۰۵۔ ۴۰۶

۴۹۱: ۳ جولائی۔ مرزا ہر گوپال تفتہؔ
حضرت! آپ کے سب خط پہنچے، سب قصیدے پہنچے۔
۱: ۳۴۰

۴۹۲: ۵ جولائی۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
حضرت! پرسوں صبح کو تمھارے سب کاغذ ایک لفافے میں بند کر کے ڈاک گھر بھجوا دیے۔
۱: ۳۴۰ـ۳۴۱

۴۹۳: ۱۶ جولائی۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ! یہ غلطی تمھارے کلام میں کبھی نہیں دیکھی تھی کہ شعر ناموزوں ہو۔
۱: ۳۴۱ـ۳۴۲

۴۹۴: پنجشنبہ، ۲۳ جولائی۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
سچ ہے، اگر آپ استاد کا مصرع نہ لکھتے تو میں۔
۱: ۳۴۲ـ۳۴۳

۴۹۵: ــ جولائی ۱۸۶۳ء۔ چودھری عبدالغفور سرور
بندہ پرور! پرسوں تمھارا خط آیا۔ آج جواب لکھ رکھتا ہوں۔
۲: ۶۱۴ـ۶۱۵

۴۹۶: سہ شنبہ، ۴ اگست۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے، جب ان باب میں اجازت نہ ہو۔
۳: ۱۱۹۸ـ۱۱۹۹

۴۹۷: پنجشنبہ، ۶ اگست۔ میاں داد خاں سیاح
منشی صاحب، سعادت و اقبال نشان، شکوہ تمھارا میرے سر آنکھوں پر۔
۲: ۵۵۹ـ۵۶۰

۴۹۸: شنبہ، ۲۲ اگست۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی

صاحب! میں برس دن سے بیمار تھا۔

۴: ۱۴۲۴

۴۹۹: شنبہ، ۲۲ اگست۔ میر مہدی مجروح

نور چشم میر مہدی کو بعد دعا کے معلوم ہو۔

۲: ۵۴۱۔۵۴۲

۵۰۰: چہار شنبہ، ۲۶ اگست۔ محمد حبیب اللہ ذکا

حضرت مولوی صاحب! میں برس دن سے بیمار اور تین مہینے سے صاحبِ فراش ہوں۔

۴: ۱۵۲۱۔۱۵۲۳

۵۰۱: یکشنبہ، ۶ ستمبر۔ نواب میر غلام باباخاں

سُبحان اللہ تعالیٰ شانہ اعظم بُرہانہٗ

۳: ۱۰۰۵۔۱۰۰۶

۵۰۲: یکشنبہ، ۲۰ ستمبر۔ علاء الدین خاں علائی

جانا عالی شانا! پہلے خط اور پھر بہ توسط برخوردار علی حسین خاں مجلد کلیاتِ فارسی پہنچے۔

۱: ۴۰۶۔۴۰۷

۵۰۳: ۲۵ ستمبر۔ محمد حبیب اللہ ذکا

مولانا! ایک تفقد نامہ پہلے بھیجا تھا۔

۴: ۱۵۲۳۔۱۵۲۴

۵۰۴: ۱۹ اکتوبر۔ محمد حبیب اللہ ذکا

بندہ پرور! آج تمھارا عنایت نامہ آیا اور آج ہی میں اس کا جواب ڈاک میں

۴: ۱۵۲۴۔۱۵۲۵

۵۰۵: ۱۴ نومبر۔ محمد حبیب اللہ ذکا

صاحب! سپنے مطلع میں لطف نہیں۔ ہاں، مضمون لطیف ہے۔

۴: ۱۵۲۵۔۱۵۲۶

۵۰۶: شنبہ، ۲۸ نومبر۔ محمد حبیب اللہ ذکا

بندہ پرور! پرسوں مولوی صاحب کا خط آیا۔

۴: ۱۵۲۶۔۱۵۲۷

۵۰۷: سہ شنبہ، ۲۴ نومبر۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی

سید صاحب! تم نے جو خط میں برخوردار کامگار مرزا عباس بیگ خان بہادر کی رعایت اور عنایت کا شکریہ ادا کیا ہے۔

۴: ۱۴۲۵۔۱۴۲۶

۵۰۸: سہ شنبہ، ۲۴ نومبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ

نورِ چشم غالب از خود رفتہ، مرزا تفتہ اخدا تم کو خوش اور تندرست رکھے۔

۱: ۱۰۴

۵۰۹: ۳۰ نومبر۔ قاضی عبدالجمیل جنون بریلوی

جناب قاضی صاحب کو میری بندگی پہنچے۔

۴: ۱۵۰۳۔۱۵۰۴

۵۱۰: ۳ دسمبر۔ علاء الدین خاں علائی
اقبال نشانِ مرزا علاء الدین خاں بہادر کو غالبِ گوشہ نشین کی دعا پہنچے۔
۱:۴۰۷۔۴۰۸

۸:۵۱۱ دسمبر۔ میر مہدی مجروح
آیئے جناب میر مہدی صاحب دہلوی۔
۲:۵۴۲۔۵۴۳

۵۱۲: یکشنبہ، ۱۳ دسمبر۔ علاء الدین خاں علائی
مولانا علائی! واللہ، علی حسین خاں کا بیان بہ مقتضائے محبت تھا۔
۱:۴۰۸۔۴۰۹

۵۱۳: سہ شنبہ، ۱۵ دسمبر۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
قبلہ! مجھے کیوں شرمندہ کیا؟ میں اس ثنا و دعا کے قابل نہیں۔
۴:۱۵۰۴

۵۱۴:۔۔ دسمبر ۱۸۶۳ء۔ چودھری عبدالغفور سرورؔ
ایک عبارت لکھتا ہوں۔
۲:۶۱۵۔۶۱۶

۵۱۵:۔۔ دسمبر ۱۸۶۳ء۔ چودھری عبدالغفور سرورؔ
آہا، جناب منشی ممتاز علی خاں صاحب مارہرہ پہنچے۔
۲:۶۱۶

۵۱۶:۔۔ دسمبر ۱۸۶۳ء۔ مردان علی خاں رعنا
خاں صاحب شفیق عالی شان کو میر اسلام پہنچے۔
۸۲۴:۲

۵۱۷:۔۔ ۱۸۶۳ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
جنابِ عالی! کل میرے شفیق مکرم، منشی نواب جان کلب احزاں میں تشریف لائے۔
۶۵۷:۲

۱۸۶۴ء

۵۱۸: یکم جنوری۔ علاء الدین خاں علائی
علائی مولائی کو غالب طالب کی دعا۔ بے چارے مرزا کا معاملہ علی حسین خاں کی معرفت طے ہو گیا۔
۴۰۹:۱

۵۱۹: ۷ جنوری۔ قاضی عبدالجمیل جنون بریلوی
جناب قاضی صاحب کو سلام اور قصیدے کی بندگی۔ اگر مجھے قوت ناظمہ پر تصرف باقی رہا ہوتا تو۔
۱۵۰۵۔۱۵۰۴:۴

۵۲۰: ۱۸ جنوری۔ میر بندہ علی خاں عرف مرزا میر
میر صاحب شفیق معظم میر بندہ علی خاں۔
۸۰۸۔۸۰۷:۲

۵۲۱: ۲ فروری۔ منشی جواہر سنگھ جوہر
برخوردار کامگار۔ سعادت واقبال نشان منشی جواہر سنگھ جوہر کو بلب گڑھ کی تحصیل داری مبارک ہو۔
۱۴۴۱۔۱۴۴۰:۴

۵۲۲: ۷ فروری۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
پیرومرشد ماہ شوال کو......(اصل خط)
۴: ۱۵۰۵۔۱۵۰۶

۵۲۳: دوشنبہ، ۱۵ فروری۔ نواب انورالدولہ شفقؔ
ہر گز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق۔
۳: ۱۰۰۰۔۱۰۰۲

۵۲۴: سہ شنبہ، یکم مارچ۔ میاں داد خاں سیاحؔ
خان صاحب! سعادت و اقبال نشان سیف الحق میاں داد خاں سیاحؔ کو فقیر گوشہ نشیں کا سلام پہنچے۔
۲: ۵۶۰

۵۲۵: ۷ مارچ۔ غلام غوث خاں بےخبرؔ
جناب عالی! ایک شعر استاد کا مدت سے تحویلِ حافظہ چلا آتا ہے۔
۲: ۶۵۸

۵۲۶: ۱۹ مارچ۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
دشمنی پر جب کہ ہم سے یار ہے۔
۴: ۱۵۰۷۔۱۵۰۹

۵۲۷: ۱۴ اپریل۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
سہوان کے صاحب اگر "قاطع برہان" کا جواب لکھتے ہیں۔
۴: ۱۵۰۹

۴:۵۲۸ اپریل۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی
حضرت! فقیر نے شعر کہنے سے توبہ کی ہے۔
۴:۱۴۳۶۔۱۴۳۷

۸:۵۲۹ مئی۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
حضرت سلامت! میاں قدرت اللہ کا تردد بجا۔
۴:۱۵۰۹۔۱۵۱۱

۵۳۰: جمعرات، ۱۲ مئی۔ سید فرزند احمد صفیر بلگرامی
مخدوم مکرم سید فرزند احمد صاحب کو سلام پہنچے۔ مجھ کو حضرت برجیش فطرت جناب حضرت صاحبِ عالم صاحب سے نسبتِ غلامی ہے۔
۴:۱۵۷۶۔۱۵۷۷

۵۳۱: چہار شنبہ، ۱۸ مئی۔ علاء الدین خاں علائیؔ
میری جان! غالبِ کثیر المطالب کی کہانی سن۔
۱:۴۱۰۔۴۱۱

۲۶:۵۳۲ مئی۔ ۲ جون۔ سید فرزند احمد صفیر بلگرامی
مخدوم زادۂ مرتضوی دودمان سعادت و اقبال توامان، مولوی سید فرزند احمد صاحب کو فقیر غالب کی دعا پہنچے۔
۴:۱۵۷۷۔۱۵۷۸

۵۳۳: دوشنبہ، ۳۰ مئی۔ علاء الدین خاں علائیؔ
اے میری جان! مثنوی "ابر گہربار" کون سی فکر تازہ تھی کہ میں تجھ کو بھیجتا۔
۱:۴۱۱۔۴۱۳

۵۳۴: جمعرات، ۲۳ جون۔ نواب امین الدین احمد خاں
اخ مکرم کے خدام کرام کی خدمت میں سلام مسنون، ملتمس ہوں۔
۶۸۴:۲۔

۵۳۵: سہ شنبہ، ۲۸ جون۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
قبلہ! ایک سو بیں آم پہنچے۔
۴: ۱۵۱۱۔ ۱۵۱۲

۵۳۶: ۳۰ جون۔ قاضی عبدالجمیل جنونؔ بریلوی
جناب عالی! وہ غزل جو کہار لایا تھا وہاں پہنچی جہاں اب میں جانے والا ہوں۔
۴: ۱۵۱۲۔ ۱۵۱۴

۵۳۷: سہ شنبہ، ۵ جولائی۔ یوسف علی خاں ناظمؔ
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نوازش نامہ اور اس کے ساتھ دو بہنگیاں دو سو آموں کی پہنچیں۔
۳: ۱۱۹۹

۵۳۸: ۱۰ جولائی۔ علاء الدین خاں علائیؔ
علائی مولائی! غالب کو اپنا دعا گو اور خیر خواہ تصور کریں۔
۱: ۴۱۳

۵۳۹: ۱۱ جولائی۔ مرزا قرباں علی بیگ خاں سالکؔ
وللہ الحمد الطاف خفیہ۔ خیر و عافیت تمھاری معلوم ہوئی۔
۲: ۸۱۹

۵۴۰: ۲۱ جولائی۔ میر افضل علی عرف میرن صاحب
میری جان! تمھارا رقعہ پہنچا۔
۲: ۷۹۲

۵۴۱: ۱۱ اگست۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ منشورِ عطوفت مع قطعہ ہنڈوی شرفِ ورود لایا۔
۳: ۱۱۹۹

۵۴۲: سہ شنبہ، ۶ ستمبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! کل پارسل اشعار کا ایک آنے کا ٹکٹ لگا کر
۱: ۳۴۵-۳۴۴

۵۴۳: جمعہ، ۹ ستمبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نوازش نامہ مع ہنڈوی عز ورود لایا
۳: ۱۲۰۰

۵۴۴: شنبہ، ۱۷ ستمبر۔ میاں داد خاں سیاح
صاحب! یہ سر پیٹنے کی جگہ ہے کہ تمھارا کوئی خط ڈاک میں ضائع نہیں ہوتا۔
۲: ۵۶۱-۵۶۰

۵۴۵: شنبہ، ۱۷ ستمبر۔ علاء الدین خاں علائی
اجی مولانا علائی! نواب صاحب دو مہینے تک کی اجازت دے چکے۔
۱: ۴۱۴

۵۴۶:ـــ ۱۸۶۴ء۔ منشی نول کشور
جناب صاحب مہتمم اخبار، زاد مجدہم۔ آپ کے اخبار ۷ ستمبر میں کالم ۶۲۱ پر خبر الور میں مندرج ہے۔
۴:۱۵۶۹۔۱۵۷۰

۵۴۷:دوشنبہ، ۱۰ اکتوبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ صدور والا نامہ سے میں نے عزت پائی۔
۳:۱۲۰۰

۵۴۸:جمعہ، ۱۴ اکتوبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
بھائی! تم سچ کہتے ہو کہ بہت مسودے اصلاح کے واسطے فراہم ہوئے ہیں۔
۱:۳۴۵۔۳۴۶

۵۴۹:ـــ اکتوبر، نومبر ۱۸۶۴ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
قبلہ! میرا ایک شعر ہے۔
۲:۷۵۹

۵۵۰:ـــ اکتوبر، نومبر ۱۸۶۴ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
میں سادہ دل آزردگی یار سے خوش ہوں۔
۲:۷۶۰

۵۵۱:چہار شنبہ، ۳ نومبر۔ علاء الدین خاں علائی
مرزا علائی مولائی! تم لاہور سے خط لکھنا تو بھول گئے۔
۱:۴۱۴

۵۵۲: ۸ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم و نیاز معروض ہے۔ جب سے حضرت
ل ناسازی مزاج مبارک کا حال خارج سے مسموع ہوا ہے۔
۳: ۱۲۰۰۔۱۲۰۱

۵۵۳: یکشنبہ، ۱۳ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت، آیہ رحمت! سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ ابتدائی یکم نومبر سے
گیارہ تک عرض نہیں کر سکتا کہ لیل و نہار مجھ پر کیسے گزرے ہیں۔
۳: ۱۲۰۱

۵۵۴: ۱۳ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ عنایت نامہ مع ہنڈوی
شرف ورود لایا۔
۳: ۱۲۰۱۔۱۲۰۲

۵۵۵: ۲۷ نومبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت! بعد تسلیم معروض ہے۔ کس زبان سے کہوں اور
کس قلم سے لکھوں۔
۳: ۱۲۰۲

۵۵۶: دوشنبہ، ۲۸ نومبر۔ محمد حبیب اللہ ذکا
بندہ پرور! تمھارے دونوں خط پہنچے۔
۴: ۱۵۲۷۔۱۵۲۸

۵۵۷: دسمبر ۱۸۶۴ء۔ نواب میر غلام بابا خاں
بہ جناب نواب صاحب، جمیل المناقب، عمیم الاحسان سلمہ اللہ تعالی۔
۳: ۱۰۰۶

۳:۵۵۸ دسمبر۔ میاں داد خاں سیاح
منشی صاحب! یہ کیا اتفاق ہے کہ میری بات کوئی نہیں سمجھتا۔
۵۶۲_۵۶۱:۲

۵۵۹: جمعہ، ۹ دسمبر۔ علاء الدین خاں علائی
میری جان! تمھارا خط بھی آیا اور علی حسین خاں نجم الدین بھی تشریف لایا۔
۴۱۵_۴۱۴:۱

۵۶۰: جمعہ ۹ دسمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
منشی صاحب! میں سال گذشتہ بیمار تھا۔
۳۴۷_۳۴۶:۱

۱۲:۵۶۱ دسمبر یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نوازش نامہ عز ورود لایا۔
۱۲۰۳_۱۲۰۲:۳

۱۴:۵۶۲ دسمبر۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
آؤ میرزا تفتہ، میرے گلے لگ جاؤ۔
۳۴۹_۳۴۸:۱

۲۵:۵۶۳ دسمبر۔ منشی سیل چند
منشی صاحب، سعادت و اقبال نشان منشی سیل چند صاحب میر منشی، سلمہ اللہ تعالیٰ بعد
دعائے دوام صحت و ترقی درجات معلوم فرمائیں۔
۱۵۳۸:۳

۵۶۴: دو شنبہ، ۲۶ دسمبر۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ حضرت کے قدموں کی قسم، چوب چینی کے ارسال کا حکم ڈاک سے میں نے نہیں پایا۔
۴: ۱۲۰۳

۵۶۵: ۔ ۱۸۶۴ء۔ عبدالغفور نساخ
جناب مولوی صاحب قبلہ یہ درویش گوشہ نشین جو موسوم بہ اسداللہ اور متخلص بہ غالب ہے۔
۴: ۱۳۶۳۔۱۳۶۴

۵۶۶: ۔ ۱۸۶۴ء۔ ضیاالدین احمد خاں
بہ خدمت مولوی صاحب معظم، مسلم علماے عرب و عجم۔
۲: ۷۴۱۔۷۴۷

۵۶۷: ۔ ۱۸۶۴ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
پیر و مرشد! کوئی صاحب ڈپٹی کلکٹر ہیں کلکتہ میں۔
۲: ۶۶۱

۱۸۶۵ء

۵۶۸: قبل۔ عبدالرزاق شاکر
مخدوم مکرم۔ مظہر لطف و کرم، جناب مولوی محمد عبدالرزاق صاحب، اشرف الوکلا کو درویش گوشہ نشیں، غالب حزیں کا سلام
۲: ۸۳۵۔۸۳۶

۵۶۹: ۳ جنوری۔ میاں داد خاں سیاح
سعادت و اقبال نشان، سیف الحق میاں منشی میاں داد خاں سیاح کو فقیر غالب کی دعا پہنچے۔
۲: ۵۶۲

۵۷۰: ۵ جنوری۔ علاء الدین خاں علائی

لو صاحب، وہ مرزا رجب بیگ مرے۔

۱:۴۱۵

۵۷۱: ۱۴ جنوری۔ یوسف علی خاں ناظم

حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے نوازش نامے کے ورود سے عزت اور ادراکِ صحت و عافیت مزاج قدسی سے مسرت حاصل ہوئی۔

۳:۱۲۰۳_۱۲۰۴

۵۷۲: سہ شنبہ، ۱۷ جنوری۔ میر مہدی مجروح

قرۃ عین میر مہدی و میر سرفراز حسین۔

۲:۵۴۳

۵۷۳: ۱۹ جنوری۔ منشی سیل چند

منشی صاحب سعادت و اقبال نشان، منشی سیل چند صاحب میر منشی کو سلامت رکھے۔

۴:۱۵۳۸_۱۵۳۹

۵۷۴: ۔۔ جنوری ۱۸۶۵ء۔ علاء الدین خاں علائی

میری جان! ناسازیِ روزگار و بے ربطیِ اطوار۔

۱:۴۱۶

۵۷۵: ۷ فروری۔ نواب مصطفیٰ خاں بہادر شیفتہ

جناب بھائی صاحب و قبلہ

۲:۸۱۶_۸۱۷

۵۷۶: ۸فروری۔ یوسف علی خاں ناظم
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے توقیعِ وقیع عزّ ورود لایا۔
۳: ۱۲۰۴

۵۷۷: ۱۲فروری۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
منشی صاحب سعادت و اقبال نشان منشی ہرگوپال صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔
۱: ۳۴۹۔

۵۷۸: ۱۳ فروری۔ علاءالدین خاں علائی
میری جان! نئے مہمان کا قدم تم پر مبارک ہو۔
۱: ۴۱۶۔۴۱۷

۵۷۹: پنجشنبہ، ۲۲فروری۔ علاءالدین خاں علائی
صاحب! کل تمھارا خط پہنچا۔ آج اس کا جواب لکھ کر روانہ کرتا ہوں۔
۱: ۴۱۸

۵۸۰: ۔۔ فروری ۱۸۶۵ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
مرزا تفتہ کہ پیوستہ بہ دل جا دارد
۱: ۳۵۰

۵۸۱: ۱۱ مارچ۔ یوسف علی خاں ناظم
بعد تسلیم معروض ہے۔ منشورِ مکرمت ظہور کے ورودِ مسعود نے میری عزت بڑھائی۔
۳: ۱۲۰۴

۵۸۲: ۱۲ مارچ۔ حکیم غلام مرتضیٰ خاں
خان صاحب جمیل المناقب حکیم غلام مرتضیٰ خاں صاحب کو غالبؔ دردمند کا سلام۔
۲: ۷۵۶

۵۸۳: ۱۴ مارچ۔ منشی سیل چند
منشی صاحب! عجب اتفاق ہے کہ حضور اپنے خط میں اپنے مزاج مبارک کا حال کچھ نہیں لکھتے۔
۴: ۱۵۳۹

۵۸۴: ۱۴ مارچ۔ نواب زین العابدین خاں بہادر عرف کلن میاں
نواب صاحب والا قدر، عظیم الشان سلمکم اللہ تعالیٰ۔
بعد سلام مسنون مشہود خاطر عاطر ہو۔
۴: ۱۵۸۴

۵۸۵: چہار شنبہ، ۱۵ مارچ۔ سید سجاد مرزا
قرۃ العین سجاد ابن حسین سلمہ اللہ تعالیٰ۔
۲: ۸۱۳۔۸۱۴

۵۸۶: ۔۔مارچ یا اپریل۔ منشی سیل چند
منشی صاحب سعادت و اقبال نشان، منشی سیل چند صاحب میر منشی کو فقیر غالبؔ کی دعا پہنچے۔
۴: ۱۵۳۹۔۱۵۴۰

۵۸۷: شنبہ، یکم اپریل۔ حکیم غلام نجف خاں
میاں! تمھارا خط میرے سر و چشم پر۔
۲: ۵۳۲۔۵۳۳

۵۸۸: ۴ اپریل۔ سید فرزند احمد صفیر بلگرامی
نورِ نظر، لختِ جگر، زبدۂ اولادِ پیغمبر حضرت مولوی سید فرزند احمد زاد مجدہ۔
۴:۱۵۷۸۔۱۵۷۹

۵۸۹: ۴ اپریل۔ میر ولایت علی خاں
شفیق مکرم، میر ولایت علی صاحب کو خدائے جہاں آفریں
۴:۱۵۷۱

۵۹۰: ۵ اپریل۔ میر ولایت علی خاں
جناب میر ولایت علی صاحب۔ واسطے اپنے جد کے میری تقصیر معاف کیجیے۔
۴:۱۵۷۲

۵۹۱: ۱۳ اپریل۔ میاں داد خاں سیاح
منشی صاحب سعادت و اقبال نشان، سیف الحق میاں داد خاں سلمہ اللہ تعالیٰ۔ فقیر کی
طرف سے دعا و سلام قبول کریں۔
۲:۵۶۳

۵۹۲: شنبہ، ۲۲ اپریل۔ سید فرزند احمد صفیر بلگرامی
بہ علاقۂ مہر و محبت نور چشم و سرور دل اور بہ رعایت سیادت
۴:۱۵۷۹۔۱۵۸۰

۵۹۳: شنبہ، ۲۹ اپریل۔ محمد حبیب اللہ ذکا
اے عنایت بہ عنایت ہم شکل۔ آپ کا خط حاوی حل شبہات جس دن پہنچا۔
۴:۱۵۲۸

۵۹۴: چہار شنبہ، ۳ مئی۔ سید فرزند احمد صفیر بلگرامی
نور چشم و سرور دل، فرزانۂ مرتضوی گہر، مولوی سید فرزند احمد صاحب زاد مجدہ۔
۱۵۸۲:۴

۵۹۵: چہار شنبہ، ۳ مئی۔ سید فرزند احمد صفیر بلگرامی
نور ابصار، ممتاز روزگار زکی وارشد مولوی سید فرزند احمد
۱۵۸۱_۱۵۸۰:۴

۵۹۶: شنبہ، ۶ مئی۔ نواب کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض باد۔ نوازش نامہ مع ہنڈوی صد روپیہ عز ورود لایا۔
۱۲۰۵:۳

۵۹۷: یکشنبہ، ۱۴ مئی۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
مرزا تفتہ! پیر شو و بیاموز۔
۳۵۲_۳۵۰:۱

۵۹۸: جمعہ، ۲۶ مئی۔ نواب امین الدین احمد خاں
برادر صاحب جمیل المناقب، عمیم الاحسان! سلامت۔
۶۸۵:۲

۵۹۹: شنبہ، ۲۷ مئی۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ تہنیت نامہ ارسال کر چکا ہوں۔
۱۲۰۶:۳

۶۰۰: آخر مئی ۱۸۶۵ء۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
صاحب! تم نے تن تن کا ذکر کیوں کیا؟ میں نے اس باب میں کچھ لکھا نہ تھا۔
۱: ۳۵۳۔۳۵۴

۶۰۱: ۱۵ جون۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نوازش نامہ مع سو روپے کی ہنڈوی کے عزّ ورود لایا۔
۳: ۱۲۰۷

۶۰۲: یکشنبہ، ۱۸ جون۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ روز پنجشنبہ پندرہ جون کو ایک عرضداشت روانہ کر چکا ہوں۔
۳: ۱۲۰۸

۶۰۳: ۲۲ جون۔ نواب امین الدین احمد خاں
برادر صاحب جمیل المناقب عمیم الاحسان، سلامت۔ بعد سلام مسنون و دعائے بقائے دولت روز افزوں عرض کیا جاتا ہے کہ اُستاد میر جان آئے۔
۲: ۶۸۵۔۶۸۷

۶۰۴: پنجشنبہ، جون ۱۸۶۵ء۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ حق تعالیٰ جل جلالہ و عم نوالہ جس گروہ پر مہربان ہوتا ہے۔
۳: ۱۲۰۶۔۱۲۰۷

۷۰۵: جمعہ، ۷ جولائی۔ غلام غوث خاں بے خبر

قبلہ! آپ کا خط پہلا آیا اور میں اس کا جواب لکھنا بھول گیا۔

۲: ۲۶۱۔۲۶۲

۷۰۶: ۱۰ جولائی۔ کلب علی خاں

حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ منشورِ عطوفت کے ورود نے معزز فرمایا۔

۳: ۱۲۰۸۔۱۲۰۹

۷۰۷: ۲۳ جولائی۔ کلب علی خاں

حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ میری عرضداشت کا جواب آچکا ہے۔

۳: ۱۲۰۹

۷۰۸: ۲۴ جولائی۔ حکیم سید احمد حسن مودودی

پیر و مرشد! تین برس عوارض احتراق خون میں ایسا مبتلا رہا ہوں کہ اپنے جسم و جان کی بھی خبر نہیں۔

۳: ۱۰۳۰۔۱۰۳۱

۷۰۹: چہار شنبہ، ۲۶ جولائی۔ نواب امین الدین احمد خاں

برادر صاحب جمیل المناقب عمیم الاحسان سلامت۔ بعد سلام مسنون [illegible] روز افزوں عرض یہ جتاتا ہے کہ عطوفت نامے کی رو سے فدوی کی دو خطوں کی رسید معلوم ہوئی۔

۲: ۶۸۷۔۶۸۸

۶۱۰: ۲۸ جولائی۔ علاء الدین خاں علائی
میاں! مدعا اصلی ان سطور کی تحریر سے یہ ہے۔
۱: ۴۲۴

۶۱۱: ۳۰ جولائی۔ میاں داد خاں سیاح
صاحب! تمھارا مہربانی نامہ کہ گویا الفاظ اس کے سراسر نواب میر غلام بابا خاں صاحب کی زبانی تھے۔
۲: ۵۶۳۔۵۶۴

۶۱۲: اوائل اگست۔ مسٹر پیارے لال آشوب
جناب بابو صاحب، جمیل المناقب، عمیم الاحسان، سلامت۔
۲: ۷۹۵۔۷۹۶

۶۱۳: جمعہ، ۱۱ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض آں کہ منشور عطوفت مرور دوال...
۳: ۱۲۰۹۔۱۲۱۰

۶۱۴: ۱۳ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ کل برخوردار نواب مرزا خاں داغ کی تحریر سے معلوم ہوا۔
۳: ۱۲۱۱

۶۱۵: ۲۱ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ "داستان حمزہ" قصہ موضوعی ہے۔
۳: ۱۲۱۱۔۱۲۱۲

۶۱۶: سہ شنبہ، ۲۲ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم عرض یہ ہے فقیر تکیہ دار، روزینہ خوار، غالب خاکسار حیران ہے۔
۳: ۱۲۱۷۔۱۲۱۸

۶۱۷: ۔۔ اگست ۱۸۶۵ء۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ میں طبیب نہیں مگر تجربہ کار ہوں۔
۳: ۱۲۱۸۔۱۲۱۹

۶۱۸: دوشنبہ، ۱۱ ستمبر۔ میاں داد خاں سیاح
منشی صاحب سعادت و اقبال نشان، منشی میاں داد خاں سیاحؔ، سیف الحق سلمکہ اللہ تعالیٰ۔
۲: ۵۶۴۔۵۶۵

۶۱۹: دوشنبہ، ۱۱ ستمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت، آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ شرف افزا نامہ عز ورود لایا۔
۳: ۱۲۱۹

۶۲۰: ۱۷ ستمبر۔ میاں داد خاں سیاح
منشی صاحب! سعادت و اقبال نشان، سیف الحق میاں داد خاں، تم سلامت رہو۔
۲: ۵۶۵۔۵۶۶

۶۲۱: ۱۸ ستمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ چاہتا ہوں کہ کچھ لکھوں، مگر نہیں جانتا کہ کیا لکھوں۔
۳: ۱۲۱۹۔۱۲۲۰

۶۲۲: ۔۔ ستمبر ۱۸۶۵ء۔ حکیم غلام نجف خاں
بھائی! میں تم کو کیا بتاؤں کہ میں کیسا ہوں؟
۲: ۶۳۳۔۶۳۴

۶۲۳: اوّل اکتوبر۔ عبدالرزاق شاکر
قبلہ و کعبہ! فقیر پا در رکاب ہے۔
۲: ۸۳۶۔۸۳۷

۶۲۴: یکشنبہ، یکم اکتوبر۔ علاءالدین خاں علائی
شکر ایزد کہ ترا با پدرت صلح فتاد۔
۱: ۴۱۸۔۱۹

۶۲۵: ۸ اکتوبر۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں ثاقب
میاں مرزا شہاب الدین خاں اچھی طرح رہو۔
۲: ۶۹۷

۶۲۶: ۱۱ اکتوبر۔ حکیم نجف خاں
برخوردار حکیم نجف خاں کو فقیر غالب علی شاہ کی دعا پہنچے۔
۲: ۶۳۴

۶۲۷: ۱۲ اکتوبر۔ ۲۸ دسمبر۔ حکیم غلام رضا خاں
نور دیدہ و سرور دل و راحت جان اقبال نشان حکیم غلام رضا خاں کو غالب نیم جاں کی دعا پہنچے۔
۴: ۱۴۷۱

۶۲۸: شنبہ، ۲۱ اکتوبر۔ حکیم غلام نجف خاں
اقبال نشان، عضد الدولہ حکیم غلام نجف خاں کو غالب علی شاہ کی دعا پہنچے۔
۲: ۶۳۴۔۶۳۵

۶۲۹: ۲۴ اکتوبر۔ حکیم غلام نجف خاں
صاحب! تم سچ کہتے ہو۔
۲: ۶۳۵

۶۳۰: ـــ اکتوبر، دسمبر ۱۸۶۵ء۔ سید سجاد مرزا
زبدۂ آلِ رسول سجاد مرزا خاں کو فقیر غالب علی شاہ کی دعا۔
۲: ۸۱۴۔۸۱۵

۶۳۱: اکتوبر، دسمبر ۱۸۶۵ء۔ عبدالرزاق شاکر
قبلہ! پہلے معنی ابیاتِ بے معنی سنیے۔
۲: ۸۳۷۔۸۳۹

۶۳۲: ۲ نومبر۔ حکیم ظہیر الدین خاں
اقبال نشان حکیم ظہیر الدین احمد خاں کو فقیر غالب علی شاہ کی دعا پہنچے۔
۲: ۸۱۸

۶۳۳: شنبہ، ۴ نومبر۔ مرزا شمشاد علی بیگ رضواں
فرزندِ دلبند شمشاد علی بیگ خاں کو اگر خفتہ ہوں تو دعا۔
۲: ۷۸۷۔۷۸۸

۶۳۴: سہ شنبہ، ۷ نومبر۔ قاضی عبدالجمیل جنوں بریلوی
کیا مخصوص بہر بود و باش یار جب اُس کو
۴: ۱۵۱۵۔۱۵۱۷

۶۳۵: چہار شنبہ، ۸ نومبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت! آیۂ رحمت! سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ ہر چند آبدار خانے کے ساتھ ہونے سے پانی کی طرف سے خاطر جمع ہے کہ حضور جو پانی ہمیشہ پیتے تھے۔
۴: ۱۲۲۰۔۱۲۲۱

۶۳۶: یکشنبہ، ۱۲ نومبر۔ حکیم غلام نجف خاں
صاحب! تمھارے دو خط متواتر آئے۔
۲: ۶۳۶۔۶۳۷

۶۳۷: دو شنبہ، ۲۸ نومبر۔ مرزا ہر گوپال تفتہ
میرے مہربان، میری جان، مرزا تفتہ سخن دان۔
۱: ۳۵۴۔۳۵۵

۶۳۸: ۶ دسمبر۔ علاء الدین خاں علائی
جانا عالی شانا! خط پہنچا، حظ اٹھایا۔
۱: ۴۱۹۔۴۲۰

۶۳۹: ۱۵ یا ۱۶ دسمبر۔ منشی سیل چند
منشی صاحب، سعادت و اقبال نشان، منشی سیل چند صاحب، طال عمرہٗ! تین صاحبوں نے اطراف و جوانب سے تین قصیدے میرے پاس بھیجے ہیں۔
۴: ۱۵۴۰

۶۴۰: یکشنبہ، ۱۷ دسمبر۔ نواب میر غلام بابا خاں
نواب صاحب جمیل المناقب عمیم الاحسان امید گاہ درویشاں زاد افضالکم۔
۳: ۱۰۰۶۔۱۰۰۷

۶۴۱: جمعہ، ۲۲ دسمبر۔ علاء الدین خاں علائی
مرزا! رو برو بہ از پہلو، آؤ میرے سامنے بیٹھ جاؤ۔
۴۲۱-۴۲۰:۱

۶۴۲: ۲۲-۲۶ دسمبر۔ علاء الدین خاں علائی
صاحب تمھارا خط پہنچا۔ مطالب دل نشیں ہوئے۔
۴۲۳-۴۲۱:۱

۶۴۳: ۲۶ دسمبر۔ علاء الدین خاں علائی
جانا جانا، ایک میرا خط تمھارے دو خطوں کے جواب میں تم کو پہنچا ہو گا۔
۴۲۳:۱

۶۴۴: ۔۔۱۸۶۵ء۔ نامعلوم
حضرت میرا حال کیا پوچھتے ہو؟
۸۱۱:۲

۶۴۵: ۔۱۸۶۵ء۔ عبدالرزاق شاکر
حضرت! تین دوستوں نے مولفِ محرق پر جس کا نام "صاحب تپ محرق" رکھا گیا ہے۔
۸۳۹:۲

۶۴۶: ۔۱۸۶۵ء۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی
قرۃ العین میر غلام حسنین، سلمکم اللہ تعالےٰ۔
۱۳۲۷-۱۳۲۶:۴

۶۴۷: ۔۔۔۱۸۶۵، ۱۸۶۷ء۔ علاء الدین خاں علائی
خوشی ہے یہ آنے کی برسات میں
۱: ۴۲۵

۱۸۶۶ء

۶۴۸: اوائل جنوری۔ ضیاالدین احمد خاں ضیا
مولوی صاحب، جمیل المناقب، مولوی ضیاالدین خاں صاحب کی خدمت میں بعد سلام
عرض کیا جاتا ہے۔
۲: ۷۴۷۔۷۴۹

۶۴۹: چار شنبہ، ۱۰ جنوری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ مراد آباد پہنچنا، بعد پالکی
کے اتر آنے کے پل کا ٹوٹ جانا۔
۳: ۱۲۲۱۔۱۲۲۲

۶۵۰: ۱۰ جنوری۔ غلام غوث خاں بے خبر
بندۂ گنہگار شرمسار عرض کرتا ہے۔
۲: ۶۶۶۔۶۶۷

۶۵۱: ۱۱ جنوری۔ محمد محسن صدر الصدور
قبلہ آپ سے رخصت ہو کر بھیگتا بھگتا الخ
۲: ۸۱۰

۶۵۲: شنبہ، ۱۳ جنوری۔ علاء الدین خاں علائی
میاں! چلتے وقت تمھارے چچا نے غلیل کی فرمائش کی تھی۔
۱: ۴۲۳۔۴۲۴

۶۵۳: چار شنبہ، ۱۷ جنوری۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
حضرت پیر و مرشد! ان دنوں میں اگر فقیر کے عرائض نہ پہنچے ہوں۔
۳: ۱۰۳۱ـ۱۰۳۲

۶۵۴: ۲۱ جنوری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ عنایت نامہ والا کے
مشاہدے نے مجھ کو میری حیات پر یقین عنایت کیا۔
۳: ۱۲۲۲ـ۱۲۲۳

۶۵۵: سہ شنبہ، ۲۳ جنوری۔ میاں داد خاں سیاح
صاحب! میں خدا کا شکر بجالاتا ہوں کہ تم اپنے وطن گئے۔
۲: ۵۶۶

۶۵۶: ـــ جنوری ۱۸۶۶ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
مولانا! بندگی۔ آج صبح کے وقت شوقِ دیدار میں بے اختیار۔
۲: ۶۶۷ـ۶۶۸

۶۵۷: ـــ جنوری ۱۸۶۶ء۔ عبدالرزاق شاکر
قبلہ! یہ تو آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا۔
۲: ۸۳۹ـ۸۴۰

۶۵۸: جنوری ۱۸۶۶ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
لو صاحب! کھچڑی کھائی دن بہلائے۔ کپڑے پھٹے گھر کو آئے۔
۱: ۳۵۵

۶۵۹: ۱۵فروری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت، آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ توقیع وقیع مع سو روپے کی ہنڈوی کے عزّ ورود لایا۔ جنوری ۱۸۶۶ء کی تنخواہ کا روپیہ معرض وصول میں آیا۔
۳: ۱۲۲۳

۶۶۰: ۲۱فروری۔ میاں داد خاں سیّاح
منشی صاحب سعادت و اقبال نشان سیف الحق میاں داد خاں کو فقیر اسد اللہ کا سلام۔
۲: ۵۶۷

۶۶۱: ۲۷فروری۔ ضیاالدین احمد خاں ضیاء
جناب مولوی صاحب! اکرم از شما کمی از ما۔
۲: ۷۴۹

۶۶۲: ۱۵ مارچ۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ توقیع وقیع کے ورود نے میری آبرو بڑھائی۔ اُس میں سے میں نے سو روپے کی ہنڈوی پائی۔

۳: ۱۲۲۳۔۱۲۲۴

۶۶۳: ۲۲مارچ۔ میاں داد خاں سیّاح
اقبال نشان، سیف الحق کو دعا پہنچے۔
۲: ۵۶۷

۶۶۴: ۲۲ مارچ۔ نواب میر غلام بابا خاں
نواب صاحب جمیل المناقب عمیم الاحسان سلامت۔ فقیر اسد اللہ عرض کرتا ہے۔
۳: ۱۰۰۷۔۱۰۰۸

۶۶۵: ۲۹ مارچ۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ اپنا حال اس سے زیادہ کیا لکھوں۔
۱۲۲۴:۳

۶۶۶: یکم اپریل۔ عبدالرزاق شاکر
قبلہ! اس عنایت نامے کا، جو مارچ گذشتہ میں پایا ہے۔
۸۴۱_۸۴۰:۲

۶۶۷: ۳ اپریل۔ ماسٹر پیارے لال آشوبؔ
شفیق مکرم، بابو پیارے لال صاحب کو سلام۔
۷۹۶:۲

۶۶۸: ۸ اپریل۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
پیرو مرشد! آپ کو میرے حال کی بھی خبر ہے۔
۱۰۳۲:۳

۶۶۹: ۲۳ اپریل۔ میاں داد خاں سیاحؔ
مولانا سیف الحق! اب تو کوئی خط تمھارا نوٹ اور ہنڈوی اور ٹکٹ سے خالی نہیں ہوتا۔
۵۶۸_۵۶۷:۲

۶۷۰: جمعہ، ۱۲ مئی۔ محمد حبیب اللہ ذکاؔ
میرے مشفق، میرے شفیق مجھ سے، پیچ، پوچ کو ماننے والے
۱۵۲۹_۱۵۲۸:۴

۶۷۱: ۱۴ مئی۔ کلب علی خاں
حضرت نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ منشور مکرمت ظہور مع ہنڈوی عز وورود لایا۔
۱۲۲۶:۳

۶۷۲: شنبہ، ۲ جون۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
پیر و مرشد! کرم نامہ کا خط کل اٹھارہ محرم کو پہنچا۔
۱۰۳۳_۱۰۳۲:۳

۶۷۳: ۹ جون۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ جب بادشاہ دہلی نے مجھ کو نوکر رکھا۔
۱۲۲۶:۳

۶۷۴: ۱۰ جون۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ کل ایک عرض داشت مع ایک غزل کے ڈاک میں بھیجی گئی۔
۱۲۲۸:۳

۶۷۵: ۲۸ جون۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ توقیع وقیع عز وورود لایا۔
۱۲۲۹_۱۲۲۸:۳

۶۷۶: ۲۱ جولائی۔ نواب ابراہیم علی خاں وفا
پیر و مرشد! جناب سید ابراہیم علی خاں کو بندگی۔ غزل پہنچتی ہے۔
۱۰۱۴:۳

۶۷۷: دوشنبہ، ۲۳ جولائی۔ غلام غوث خاں بے خبر
قبلہ! آپ بے شک ولی صاحب کرامت ہیں۔
۲: ۶۶۸۔۶۶۹

۶۷۸: ۹ اگست۔ نواب میر غلام بابا خاں
بہ خدمت نواب صاحب، جمیل المناقب، عمیم الاحسان، نواب میر غلام بابا خاں بہادر زاد مجدہ۔
۳: ۱۰۰۸۔۱۰۰۹

۶۷۹: شنبہ، ۱۰ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ آج شنبہ، ۱۰ ماہ اگست ۱۸۶۶ء کی ہے۔
۳: ۱۲۲۹۔۱۲۳۰

۶۸۰: ۱۳ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ پہلے اپنا حال عرض کرلوں۔
۳: ۱۲۳۰۔۱۲۳۱

۶۸۱: جمعہ، ۱۷ اگست۔ نواب میر ابراہیم خاں وفا
بہ خدمت قبلہ سید احمد حسن مودودی تسلیم
۳: ۱۰۱۳۔۱۰۱۴

۶۸۲: ۲۶ اگست۔ صاحب عالم مارہروی
حضرت صاحب قبلہ و کعبہ جناب صاحب عالم کو فقیر اسد اللہ کی بندگی
۳: ۱۰۲۱۔۱۰۲۲

۲۸۳:۔ اگست ۱۸۶۶ء۔ مرزا شمشاد علی بیگ رضواں
مرزا! بہ سم تحریر خطوط بہ سبب ضعف ترک ہوتی جاتی ہے۔
۲:۸۸ے

۲۸۴: شنبہ، یکم ستمبر۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
سید صاحب و قبلہ! عنایت نامہ مع قصیدہ پہنچا۔
۳:۱۰۳۳۔۱۰۳۴

۲۸۵: شنبہ، یکم ستمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ توقیع وقیع مع دیباچہ
شرح اشعار بدرچاچی عزّ ورود لایا۔
۳:۱۲۳۱

۲۸۶: ۵ ستمبر۔ مولوی نعمان احمد
جاں بر سر مکتوب تو از ذوق فشاندن
۴:۱۴۵۰۔۱۴۵۲

۲۸۷: ۲۵ ستمبر۔ چودھری عبدالغفور سرور
جناب چودھری صاحب۔ میں تو خدمت بجا لایا۔
۲:۶۱۶۔۶۱۷

۲۸۸: دوشنبہ، ۱۰ ستمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ منشور مکرمت ظہور عزّ
ورود لایا۔ سو روپیہ بابت تنخواہ ماہ اگست ۱۸۶۶ء معروض وصول میں آیا۔
۳:۱۲۳۱۔۱۲۳۲

۶۸۹: سہ شنبہ، ۱۸ ستمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ خاطر اقدس میں نہ گزرے کہ غالب تعمیل احکام میں کاہل ہے۔
۳: ۱۲۳۲۔۱۲۳۳

۶۹۰: ۲۴ ستمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ اردو دیوان کا انتخاب بھیج چکا ہوں۔
۳: ۱۲۳۳

۶۹۱: ۲۵ ستمبر۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
قبلہ! ڈاک کے ہرکارے نے کل دو خط ایک بار پہنچائے۔
۳: ۱۰۳۴۔۱۰۳۵

۶۹۲: ستمبر ۱۸۶۶ء۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں ثاقبؔ
میاں! وہ قاضی تو مسخرہ چوتیا ہے۔ ان کا خط دیکھیے۔
۲: ۶۹۷۔۶۹۸

۶۹۳: چہار شنبہ ی (۳۰ ستمبر) یکم اکتوبر۔ قاضی عبدالجمیل جنوںؔ بریلوی
جناب مولوی صاحب کو فقیر اسد اللہ کا سلام۔
۴: ۱۵۱۸۔۱۵۱۹

۶۹۴: ۶ اکتوبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ منشور مکرمت ظہور عز ورود لایا۔
۳: ۱۲۳۳۔۱۲۳۴

۶۹۵: شنبہ، ۲ اکتوبر۔ مولوی نعمان احمد
مولانا و بالفضل اولینا! فقیر میں جہاں اور عیب ہیں۔
۴:۱۴۵۴۔۱۴۵۵

۶۹۶: ۳ اکتوبر۔ نواب میر ابراہیم خاں وفا
ولی نعمت کو غالب کی بندگی
۳:۱۰۱۴

۶۹۷: سہ شنبہ، ۱۲ اکتوبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ آج سہ شنبہ، سولہ ماہ
اکتوبر کی، دن کو بارہ بجے کھانا کھا کر بیٹھا تھا۔
۳:۱۳۳۵

۶۹۸: ۱۷ اکتوبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ اس عنایت نامے میں
ایک فقرہ نظر پڑا۔
۳:۱۳۳۴۔۱۳۳۵

۶۹۹: ۱۸ اکتوبر۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
حضرت! یہ آپ کے جد امجد کا غلام تو مر لیا۔
۲:۱۰۳۵

۷۰۰: ۱۹ اکتوبر۔ مولوی نعمان احمد
حضرت! آپ کو اپنے حال پر متوجہ پا کر اور مائلِ تحقیق جان کر
۴:۱۴۵۶۔۱۴۵۷

۷۰۱: دوشنبہ، ۵ نومبر۔ کلب علی خاں
حضرتِ ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ ورودِ توقیع و نویدِ عفو نے روان پروری کی۔
۳: ۱۲۳۶

۷۰۲: ۱۴ نومبر۔ نواب میر غلام باباخاں
ستودہ بہ ہر زباں و نامور بہ ہر دیار، نواب صاحب، شفیق کرم گستر۔
۳: ۱۰۰۸۔۱۰۰۹

۷۰۳: ۱۵ نومبر۔ سید محمد عباس علی خاں بیتابؔ
قبلہ! قصائد و غزلیت و رباعیات کو بقدر اپنی فہم و فراست کے درست کر کے خدمت میں گزرانتا ہوں۔
۴: ۱۵۵۱۔۱۵۶۴

۷۰۴: ۱۵ نومبر۔ نواب امین الدین احمد خاں
بھائی صاحب! آج تک سوچتا رہا کہ بیگم صاحبہ قبلہ کے انتقال کے باب میں تم کو کیا لکھوں۔
۲: ۶۸۸۔۶۸۹

۷۰۵: ۱۸ نومبر۔ کلب علی خاں
حضرتِ ولی نعمت، آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ حضور کے لشکر نصرت اثر کا بہ سپہ سالاری نواب معلی القاب جناب مہدی علی خاں بہادر اکبر آباد پہنچنا۔
۳: ۱۲۳۶۔۱۲۳۷

۷۰۶: ۵ دسمبر۔ میاں داد خاں سیاحؔ
بھائی سیف الحق، تمھارا خط پہنچا۔
۲: ۵۶۸

۷۰۷: ۵ دسمبر۔ نواب میر ابراہیم خاں وفا
سید صاحب قبلہ نواب ابراہیم علی خاں بہادر کو غالب علی شاہ کا سلام۔
۳:۱۰۱۴۔۱۰۱۵

۷۰۸: ۸ دسمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ توقیع وقیع مع ہنڈوی
تنخواہ نومبر ۱۸۶۶ء، ۶ کو ورود لایا۔
۳:۱۲۳۸

۷۰۹: ۱۷ دسمبر۔ مولوی نعمان احمد
قبلہ آپ خیال کیجئے کہ خط مرقومہ ۳۱ اکتوبر کے بعد کوئی خط میرے حضرت کا نہیں آیا۔
۴:۱۴۵۸۔۱۴۵۹

۷۱۰: سہ شنبہ، ۱۸ دسمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ ایک عرضداشت بھیج
چکا ہوں، اُس کا جواب نہیں پایا۔
۳:۱۲۳۸۔۱۲۳۹

۷۱۱: سہ شنبہ، ۲۴ دسمبر۔ محمد حبیب اللہ ذکا
جانانِ بلکہ جان مولوی منشی حبیب اللہ خاں کو غالب خستہ دل کا سلام۔
۴:۱۵۲۹۔۱۵۳۰

۷۱۲: دوشنبہ، ۲۴ دسمبر۔ محمد حبیب اللہ ذکا
جانانِ بلکہ جان، مولوی منشی حبیب اللہ خاں کو غالب خستہ دل کا سلام اور نور دیدہ و سرور
سینہ، منشی محمد میراں کو دعا۔
۴:۱۵۳۰۔۱۵۳۲

۷۱۳:۔۔ دسمبر۔ صاحب عالم مارہروی
ایک شعر میں نے بہت دنوں سے کہہ رکھا ہے۔
۱۰۲۲:۳

۷۱۴:۔۱۸۶۶ء۔ فرقانی میرٹھی
فخر گرگانی نے لکھا ہے۔
۲۹:۲۔۷۳۰

۷۱۵:۔۱۸۶۶ء۔ غلام غوث خاں بے خبر
قبلہ! پیری و صد عیب۔ ساتویں دہا کے مہینے گن رہا ہوں۔
۶۶۹:۲۔۶۷۰

۱۸۶۷ء

۷۱۶:۳ جنوری۔ میاں داد خاں سیاح
منشی صاحب! وہی جہاں، وہی زمین، وہی آسمان، وہی سورت بمبئی وہی دتی
۵۶۹:۲

۷۱۷: ۷ جنوری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت، آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نوازش نامہ مع ہنڈوی
صد روپیہ عز ورود لایا۔
۱۲۴۰:۳

۷۱۸: ۸ جنوری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ حضرت کا رونق افزائے
کلکتہ ہونا۔ از روی شمار رفتار ریل یقینی ہے۔
۱۲۴۰:۳۔۱۲۴۱

۷۱۹: ۱۴ جنوری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ منشور رافت ۶؍ ورود لایا۔ ہنڈوی ملفوفہ سے ۱۰۰ روپیہ بابت تنخواہ دسمبر ۱۸۶۷ء معرض وصول میں آیا۔
۳: ۱۲۵۴

۷۲۰: ۲۵ جنوری میاں داد خاں سیاح
صاحب! تمھارے خط کے پہنچنے سے کمال خوشی ہوئی۔
۲: ۵۶۹۔۵۷۰

۷۲۱: ۲۶ جنوری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ کل حضرت کے اقبال سے ایک مسرت تازہ مجھ کو پہنچی۔
۳: ۱۲۴۱

۷۲۲: سہ شنبہ، ۱۲ فروری۔ میاں داد خاں سیاح
منشی صاحب شفیق، بدل مہربان، عزیز تراز جان۔
۲: ۵۷۰۔۵۷۱

۷۲۳: ۱۴ فروری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ بہت دن تک متردد رہا۔
۳: ۱۲۴۲

۷۲۴: ۱۵ فروری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ کل صبح کو میں نے خط ڈاک میں بھجوا دیا۔
۳: ۱۲۴۲۔۱۲۴۳

۷۲۵: ۱۵فروری۔ محمد حبیب اللہ ذکاؔ
صبح جمعہ دہم شوال ۱۲۸۳ھ، ۱۵فروری ۱۸۶۷ء۔ بھائی میں نہیں جانتا کہ تم کو مجھ سے اتنی
۴: ۱۵۳۲۔۱۵۳۴

۷۲۶: ۳مارچ۔ نواب امین الدین احمد خاں
اے میری جان اس وقت میں مجھ سے غزل مانگی۔
۲: ۲۸۹۔۲۹۰

۷۲۷: ۱۳ مارچ۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ توقیع عطوفت عز ورود لایا۔
۳: ۱۲۴۳

۷۲۸: ۱۴مارچ۔ محمد حبیب اللہ ذکاؔ
جانِ غالب، تم نے بہت دن سے مجھ کو یاد نہیں کیا۔
۴: ۱۵۳۴۔۱۵۳۵

۷۲۹: ۱۸مارچ۔ محمد حبیب اللہ ذکاؔ
بندہ پرور! آپ کا مہربانی نامہ پہنچا۔ تمھاری اور صاحبزادے کی خیر و عافیت معلوم ہونے سے دل خوش ہوا۔
۴: ۱۵۳۵۔۱۵۳۶

۷۳۰: چہار شنبہ، ۲۰مارچ۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ کل صبح کو دو گھڑی دن چڑھے نوروز ہے۔
۳: ۱۲۴۳۔۱۲۴۴

۷۳۱: ۳۱ مارچ۔ میاں داد خاں سیاح
بھائی! تم جیتے رہو اور مراتب عالی کو پہنچو۔
۲: ۵۷۱۔۵۷۲

۷۳۲: ۔۔ مارچ ۱۸۶۶ء۔ نواب میر غلام بابا خاں
نواب صاحب جمیل المناقب عمیم الاحسان، عالی شان والا دودمان زاد مجدہ کو سلام مسنون الاسلام و دعائے دوام دولت و اقبال کے بعد عرض کیا جاتا ہے۔
۳: ۱۰۰۱۔۱۰۱۰

۷۳۳: ۳ اپریل۔ نواب غلام میر بابا خاں
نواب صاحب جمیل المناقب، عمیم الاحسان، عنایت فرمائے مخلصان زاد مجدہ شکر یاد آوری و روان پروری بجالاتا ہوں۔
۳: ۱۰۱۰

۷۳۴: ۶ اپریل۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم و تعظیم معروض ہے۔ ہندوی ملفوفہ نوازش نامے کے ذریعے سے...
۳: ۱۲۴۴

۷۳۵: ۱۱ اپریل۔ محمد حسین خاں
مشفقی و مکرمی جناب محمد حسین خاں صاحب کو فقیر غالب کا سلام پہنچے۔
۴: ۱۵۸۵۔۱۵۸۶

۷۳۶: ۱۴ اپریل۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ نمائش گاہ سراسر سرور رام پور کا ذکر اخبار میں دیکھتا ہوں۔
۳: ۱۲۴۵

۷۳۷: ۲۳ اپریل۔ میاں داد خاں سیاح
منشی صاحب! سعادت و اقبال نشان عزیز تر از جان سیف الحق میاں داد خاں سیاح کو غالب کی دعا پہنچے۔
۵۷۲:۲

۷۳۸: ۲۵ اپریل۔ محمد حسین خاں
خاں صاحب مشفق مکرم محمد حسین خاں صاحب کو غلام کا سلام پہنچے۔
۱۵۸۶:۴

۷۳۹: ۲۹ اپریل۔ میاں داد خاں سیاح
بھائی! تمھارا خط کل پہنچا، آج جواب لکھتا ہوں۔
۵۷۳-۵۷۲:۲

۷۴۰: چار شنبہ۔ ۳ مئی۔ نواب میر غلام بابا خان
جناب نواب صاحب! میں آپ کے اخلاق کا شاکر اور آپ کی یاد آوری کا ممنون۔
۱۰۱۰:۳-۱۱-۱

۷۴۱: ۱۰ مئی۔ محمد حسین خاں
شفیق مکرم محمد حسین خاں صاحب کو فقیر اسد اللہ خاں کا سلام
۱۵۸۷:۴

۷۴۲: ۱۴ مئی۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت۔ سلامت۔ بعد ادائے مدارج تسلیم سوچتا ہوں کہ کیا لکھوں۔
۱۲۴۶:۳

۷۴۳: ۱۴ مئی۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ توقیع وقیع عز ورود لایا۔
۱۲۴۶:۴

۷۴۴: ۱۱جون۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ ورودِ توقیع وقیع سے فیض پایا۔
۱۲۴۷:۴

۷۴۵: ۱۱جون۔ میاں داد خاں سیاحؔ
منشی صاحب سعادت واقبال نشان، سیف الحق، منشی میاں داد خاں سیاحؔ کو غالبؔ ناتواں نیم جاں کی دعا پہنچے۔
۵۷۴_۵۷۳:۲

۷۴۶: ۱۱ جون۔ منشی سیل چند
منشی صاحب، سعادت واقبال نشاں، عزیز تراز جاں۔ منشی سیل چند کو فقیر غالبؔ کی دعا پہنچے ۔ کیوں صاحب، ہم تو تم کو اپنا فرزند سمجھیں۔
۱۵۴۱_۱۵۴۰:۴

۷۴۷: سہ شنبہ، ۱۶ جون۔ شہزادہ بشیر الدین
تم سلامت رہو ہزار برس
۷۵۳:۲

۷۴۸: ۳ جولائی۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
سید صاحب وقبلہ حکیم سید احمد حسن صاحب کو غالب نیم جان کا سلام پہنچے۔
۱۰۳۶:۳

۷۴۹: ۱۳ جولائی۔ مولانا احمد حسین مینا مرزاپوری
جانِ غالب! کل تمھاری دونوں غزلیں بعد اصلاح ٹکٹ دار لفافے کے اندر رکھ کر بھجوا دی ہیں۔
۲: ۸۲۹_۸۳۰

۷۵۰: ۱۵ جولائی۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے کہ توقیع وقیع عز ورود لایا۔
۳: ۱۲۴۷

۷۵۱: ۲۲ جولائی۔ کلب علی خاں
حضرت ولیِ نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ بہ موجب تحریر مرزا رحیم الدین بہادر حیا کے۔
۳: ۱۲۴۷

۷۵۲: ۱۳ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تقدیم مدارج تسلیم نوازش نامے کے ورود کا شکر۔
۳: ۱۲۴۸

۷۵۳: ۱۹ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ آپ کے غلام زر خرید یعنی حسین علی خاں کی منگنی ہو گئی اور اپنے کنبے میں ہوئی۔
۳ ۱۲۴۸

۷۵۴: ۲۵ اگست۔ میاں داد خاں سیاح
نور چشم اقبال نشان سیف الحق میاں داد خاں سیاح کو غالبِ نیم جاں کی دعا پہنچے۔
۲. ۵۷۴_۵۷۵

۵:۷۵۵ ستمبر۔ کلب علی خاں
آں کیست کہ جسم ملک راجاں باشد۔
۱۲۴۹۔۱۲۴۸:۳

---

۱۸ :۷۵۶ ستمبر۔ منشی سیل چند
برخوردار نور چشم منشی سیل چند میر منشی کو بعد دعا کے یہ معلوم ہو۔
۱۵۴۱:۴

---

۲۳ :۷۵۷ ستمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ عنایت نامہ عز ورود لایا۔
اللہ اکبر! حضرت نے غم خواری و تفقد و درویش نوازی کو اس پایے پر پہنچایا۔
۱۲۵۰۔۱۲۴۹:۳

---

۱۰ :۷۵۸ اکتوبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ فرمان والا مع ہنڈوی
تنخواہ ستمبر ۱۸۶۷ء عز ورود لایا۔
۱۲۵۰:۳

۱۸:۷۵۹ اکتوبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ "دبدبہ سکندری" میں حضرت سے مزاج کی
ناسازی کا ذکر دیکھ کر جو مجھ پر گزری۔
۱۲۵۱:۳

۲:۷۶۰ نومبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ یک قطعہ پندرہ شعر کا
بھیجتا ہوں۔
۱۲۵۱:۳

۷۶۱: جمعہ، ۱۵ نومبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت، آیۂ رحمت، سلامت۔ آج روز جمعہ سترہ رجب ۱۲۸۴ھ اور پندرہ نومبر
۳: ۱۲۵۱۔۱۲۵۲

۷۶۲: ۱۶ نومبر۔ مرزا باقر علی خاں کامل
اقبال نشان باقر علی خاں کو غالب نیم جان کی دعا پہنچے۔
۲: ۷۵۷

۷۶۳: ۷ دسمبر۔ مرزا باقر علی خاں کامل
نور چشم و راحت جاں مرزا باقر علی خاں کو فقیر غالب کی دعا پہنچے۔
۲: ۷۵۷۔۷۵۸

۷۶۴: ۱۷ دسمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے، کل سولہ دسمبر کو نومبر کی تنخواہ کی ہنڈوی پہنچی۔
۳: ۱۲۵۲۔۱۲۵۳

۷۶۵: شنبہ، ۲۷ دسمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ آج روز شنبہ یکم ماہ رمضان المبارک ۱۲۸۴ھ ہے۔ بہ اتفاق حسب دوش و نگارش جنتری۔
۳: ۱۲۵۳

۷۶۶: ۔۱۸۶۷ء۔ مولانا احمد حسین مینا مرزا پوری
بندہ پرور کل دوپہر کو آپ کے عنایت نامے کے ساتھ جناب اخگر کا مہر نامہ مع غزل پہنچا۔
۲: ۸۲۷۔۸۲۹

۷۶۷:۔۱۸۶۷ء۔ مرزا ہرگوپال تفتہ
مرزا تفتہ صاحب! پرسوں تمھارا دوسرا خط پہنچا۔
۳۵۶:۱

۷۶۸:۔۱۸۶۷ء۔ شاہ فرزند علی صوفی منیری
زبدۂ اولاد حضرت خیر الانام قبلہ و کعبہ مجموعۂ اہل اسلام۔
۱۴۴۲:۴

۷۶۹:۔۱۸۶۷ء۔ مرزا باقر علی خاں کامل
اقبال نشان مرزا باقر علی خاں کو غالب نیم جاں کی دعا پہنچے۔
۷۵۸:۲

۱۸۶۸ء

۷۷۰: ۱۴ جنوری۔ منشی ہیرا سنگھ
نور چشم غالب غم دیدہ، منشی ہیرا سنگھ کو دعا پہنچے۔
۷۹۳:۲

۷۷۱: جمعہ، ۲۳ جنوری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ داد و دہش تو روز افزون باد!
۱۲۵۴:۳

۷۷۲: ۲۷ جنوری۔ منشی حبیب اللہ ذکا
منشی صاحب، الطاف نشان سعادت و اقبال توامان منشی حبیب اللہ خاں
۱۵۳۶:۴

۷۷۳: چہار شنبہ، ۲۹ جنوری۔ زکریا خان زکی دہلوی
بندہ پرور! آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔
۲: ۷۹۹۔۸۰۰

۷۷۴: ۳۰ جنوری۔ ماسٹر پیارے لال آشوب
فرزند ارجمند، اقبال بلند، بابو ماسٹر لال کو غالب ناتواں نیم جاں کی دعا پہنچے۔
۲: ۷۹۶۔۷۹۷

۷۷۵: ۱۳ فروری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ منشور عطوفت ظہور عز ورود لایا۔
۳: ۱۲۵۴

۷۷۶: ۲۵ فروری۔ محمد حسین خاں
مشفقی او رمکرمی محمد حسین خاں صاحب کو غالب آزردہ کا سلام پہنچے۔
۴: ۱۵۵۷۔۱۵۸۸

۷۷۷: ۲۶ فروری۔ بہاری لال مشتاق
سعادت مند باکمال، منشی بہاری لال کو یہ یمن تاثیر دعائے غالب خستہ حال۔
۳۔۱۰۳۸

۷۷۸: دوشنبہ، ۹ مارچ۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیہ رحمت، سلامت۔ عرض مدارج عجز و نیاز کے بعد نوازش نامے کے پہنچنے کا۔
۳: ۱۲۵۵

۷۷۹: ۱۱ اپریل۔ شہزادہ بشیر الدین
درپرسش سستم وورکا مجوئی استوار
۲: ۷۵۴

۷۸۰: چار شنبہ، ۶ مئی۔ نواب میر غلام باباخاں
جناب سید صاحب و قبلہ بعد بندگی عرض کرتا ہوں کہ عنایت نامہ آپ کا پہنچا۔
۳: ۱۰۱۱

۷۸۱: دو شنبہ، ۱۱ مئی۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت، آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ منشور عطوفت ظہور عز
ورود لایا۔ سو روپے کا کاغذ خط کے لفافے میں سے پایا۔
۳: ۱۲۵۵

۷۸۲: ۲۷ مئی۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ شوق قدم بوس نے تنگ کیا۔
۳: ۱۲۵۶

۷۸۳: ۷ جون۔ بہاری لال مشتاق
برخوردار بہاری لال، مجھ کو تم سے جو محبت ہے
۳: ۱۰۳۸۔۱۰۳۹

۷۸۴: ۱۲ جون۔ منشی شیونرائن آرام
برخوردار منشی شیونرائن کو دعا پہنچے۔
۳: ۱۰۷۴۔۱۰۷۵

۷۸۵: ۱۵ جون۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ آج چوتھا دن ہے کہ توقیع وقیع عزّ ورود لایا۔
۳: ۱۲۵۶

۷۸۶: یکشنبہ، ۲۱ جون۔ علاء الدین خاں علائی
اقبال نشان والا شان صدرہ عزیز تر از جان، مرزا علاء الدین خاں کو دعاے درویشانہ غالب دیوانہ پہنچے۔
۱: ۴۲۶۔۴۲۷

۷۸۷: ۱۷ جولائی۔ حکیم سید احمد حسن مودودی
جناب سید صاحب و قبلہ سید احمد حسن صاحب کو غالبِ نیم جان کی بندگی مقبول ہو۔
۳: ۱۰۳۶

۷۸۸: شنبہ، ۲۷ جولائی۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ آج شہر میں شہرت ہے کہ حضرت امیر المسلمین
۳: ۱۲۵۷

۷۸۹: ۔۔ جولائی، اگست ۱۸۶۸ء۔ نواب میر ابراہیم خاں وفا
جناب تقدس انتساب سید صاحب و قبلہ، والا مناقب، عالی شان
۳: ۱۰۱۵۔۱۰۱۶

۷۹۰: ۱۳ اگست۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ کل منشور عطوفت عزّ صدور لایا۔ جولائی ۱۸۶۸ء کا سو روپیہ بہ ذریعہ ہنڈوی وصول پایا۔
۳: ۱۲۵۷۔۱۲۵۸

۷۹۱: ۷ ستمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت، آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تقدیم مدارج تسلیم معروض ہے۔ توقیع رافت عز ورود لایا۔
۴: ۱۲۵۸۔۱۲۵۹

۷۹۲: ۱۳ اکتوبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ عنایت نامہ مع سو روپے کی ہنڈوی کے عز ورود لایا۔
۴: ۱۲۵۹

۷۹۳: ۔۔ اکتوبر ۱۸۶۸ء۔ مظہر علی اور عبداللہ
اسد اللہ بے گناہ جس کا تخلص غالب اور خود بلی ہند کا مغضوب ہے۔
۴: ۱۵۶۶۔۱۵۶۷

۷۹۴: ۱۱ نومبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ توقیع رافت شرف ورود لایا۔
۴: ۱۲۵۹

۷۹۵: ۱۶ نومبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت، سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ کل عریضہ مشعر رسید تنخواہ نومبر ۱۸۶۸ء حال ارسال کر چکا ہوں۔
۴: ۱۲۵۹۔۱۲۶۰

۷۹۶: پنجشنبہ، ۱۷ دسمبر۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ بہت دن ہوئے کہ برخوردار نواب مرزا خاں نے مجھ کو مبارکباد لکھی تھی۔
۴: ۱۲۶۰

۱۸۶۹ء

۲۹۷: ۱۰ جنوری۔ کلب علی خاں
حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت۔ سلامت۔ بعد تسلیم معروض ہے۔ عنایت نامہ اور اُس میں تنخواہ دسمبر ۱۸۶۸ء کی ہنڈوی ملفوف پہنچی۔
۳:۱۲۶۰۔۱۲۶۱

خطوط، جن پر تاریخ نہیں ہے:

اس فہرست میں مکتوب الیہم کے تخلص حروفِ تہجی کے اعتبار سے پہلے دیے گئے ہیں۔ یعنی پہلے تخلص اور پھر نام۔ گویا یہ فہرست اس طرح مرتب کی گئی ہے، جس طرح لائبریری میں کیٹالاگ کارڈ بنائے جاتے ہیں۔

۷۹۸:۔۔ آزاد، محمد نعیم الحق
بندہ پرور! آج میں نے ایک انگریزی عرضی روانہ کر دی اور [illegible] سے محسن کا رقعہ آپ کے نام کا مجھ کو دے گیا۔
۲:۷۲۸

۷۹۹: آشوب، ماسٹر پیارے لال
کیوں صاحب، ہم سے یہ خفا ہوئے۔
۲:۷۹۷ـ۸۹۷

۸۰۰:۔۔ آشوب، ماسٹر پیارے لال
یک الف بیش نہیں صیقلِ آئینہ ہنوز۔
۲:۷۹۷

۸۰۱:۔۔ بشیر الدین، شہزادہ
حضرت پیر و مرشد برحق، سلامت۔ تقصیر معاف۔
۲:۷۵۵

۸۰۲:۔۔ بشیر الدین، شہزادہ

پیر و مرشد سلامت۔ اعضا افسردہ اور بودے ہو گئے۔

۲: ۷۵۴۔۷۵۵

۸۰۳:۔۔ بلگرامی، شیخ لطیف احمد

میاں لطیف! مزاج شریف، غالب گوشہ نشیں کی دعا۔

۲: ۸۳۱۔۸۳۲

۸۰۴: بیتاب، سید محمد عباس علی خاں

قبلہ! جس شعر پر صاد ہے، وہ بہت خوب ہے۔

۴: ۱۵۴۴۔۱۵۵۱

۸۰۵:۔ غلام غوث خاں بے خبر

قبلہ! میں نہیں جانتا کہ ان روزوں میں یہ قول ہندی اختر شناسوں کے۔

۲: ۶۷۰۔۶۷۱

۸۰۶: ثاقب، مرزا شہاب الدین احمد خاں

رقعے کا جواب کیوں نہ بھیجا تم نے؟

۲: ۶۹۸

۸۰۷: تحسین، قاضی عبدالرحمن

وحشتی دارد دلم بندم بہ زلف پُر خمش

۴: ۱۵۹۱۔۱۵۹۲

۸۰۸: تحسین، قاضی عبدالرحمٰن

صاحب! پہلے تو بتاؤ کہ تم گڑ گاویں کیوں رہ گئے۔

۱۵۹۳۔۱۵۹۲:۴

۸۰۹: تحسین، قاضی عبدالرحمٰن

حوادث بہ معنی مصائب

۱۵۹۵:۴

۸۱۰: تحسین، قاضی عبدالرحمٰن

حضرت! میرا حال کیوں پوچھتے ہو۔

۱۵۹۵:۴

۸۱۱: تحسین، قاضی عبدالرحمٰن

کونین کہ حیرت زدۂ شوکت آئی

۱۵۹۵:۴

۸۱۲: تفتہ، مرزا ہر گوپال تفتہ

دل بسے داغدار بود، نماند

۳۶۰۔۳۵۹:۱

۸۱۳: تشاریخ ندارد۔ تفتہ، ہر گوپال

حضرت! اس غزل میں پروانہ دیوانہ وغیرہ خانہ تین قافیے اصلی ہیں۔

۳۶۰:۱

۸۱۴: تفتہ، ہر گوپال تفتہ

خستہ کا سوا اندیشہ کام دونوں ٹکسال باہر

۳۶۰:۱

۸۱۵: تفتہ، مرزا ہر گوپال تفتہ

میاں! سنو اس قصیدے کا ممدوح شعر کے فن سے ایسا بیگانہ ہے۔

۳۵۹:۱

۸۱۶:۔۔ تفتہ، مرزا ہر گوپال تفتہ

مرزا تفتہ! کیا کہتا ہے منہ ظہیر کا پانہ غالب کا۔

۳۵۹:۱

۸۱۷:۔۔ تفتہ، مرزا ہر گوپال

حضرت! اس قصیدے کی جتنی تعریف کروں کم ہے۔

۳۵۹۔۳۵۸:۱

۸۱۸:۔۔ تفتہ، مرزا ہر گوپال

صاحب! واقعی "سداب" کا ذکر کتبِ طبی میں بھی ہے اور عرفی کے ہاں بھی ہے۔

۳۵۸:۱

۸۱۹:۔۔ تفتہ، مرزا ہر گوپال

میاں! تمھارے انتقالاتِ ذہن نے مارا۔

۳۵۸۔۳۵۷:۱

۸۲۰:۔۔ تفتہ، مرزا ہر گوپال

لاحول ولا قوۃ، کس ملعون نے بہ سببِ ذوقِ شعر، اشعار کی اصلاح منظور رکھی۔

۳۵۶:۱

۸۲۱: ثاقبؔ، مرزا شہاب الدین احمد خاں

رقعے کا جواب کیوں نہ بھیجا تم نے؟

۲: ۶۹۸

۸۲۲: ثاقبؔ، مرزا شہاب الدین احمد خاں

اے روشنی دیدہ، شہاب الدین خاں

۲: ۶۹۹

۸۲۳: ثاقبؔ، مرزا شہاب الدین احمد خاں

تمھارے بھائی کا خط تمھارے پاس بھیجتا ہوں۔

۲: ۶۹۶

۸۲۴: جنونؔ بریلوی، قاضی عبدالجمیل

"خستہ کام" و "اندیشہ کام" دونوں لفظ ٹکسال باہر

۴: ۱۵۰۱۔۱۵۰۲

۸۲۵: جنونؔ بریلوی، قاضی عبدالجمیل

آداب بجالاتا ہوں۔ آپ کا نوازش نامہ پہنچا۔

۴: ۱۵۱۷

۸۲۶: جنونؔ بریلوی، قاضی عبدالجمیل

اے مشفق من! "نامربوط اور فصیح" ٹکسال باہر

۴: ۱۵۰۱

۸۲۷: جنونؔ بریلوی، قاضی عبدالجمیل

از اسد بندگی برسد۔ حضرت، یہ غزل قطعہ بند ہے۔
۴: ۱۵۰۱۔۱۵۱۸

۸۲۸: جنون بریلوی، قاضی عبدالجمیل

سبحان اللہ! سر آغاز فصل میں ایسے ثمر ہائے پیش رس کا پہنچنا نوید ہزار گونہ میمنت و شادمانی ہے۔
۴: ۱۵۱۷

۸۲۹: جنونؔ بریلوی، قاضی عبدالجمیل

غزل کے بھیجنے میں دیر لگی۔ قصور معاف ہو۔
۴: ۱۵۱۸

۸۳۰: جنونؔ بریلوی

آداب عرض کرتا ہوں اور چاروں غزلیں دیکھ کر جابہ جا حک و اصلاح کر کر بھیجتا ہوں۔
۴: ۱۵۰۱

۸۳۱: جنونؔ بریلوی، قاضی عبدالجمیل

"تزپھن" ترجمہ "تپیدن" کا املا یوں ہے۔
۴: ۱۵۰۲

۸۳۲: جنونؔ بریلوی، قاضی عبدالجمیل

"زبیرونِ خانہ" کا لفظ خلاف روزمرہ۔
۴: ۱۵۰۲

۸۳۳: جنون بریلوی
سلامت۔ یہ عہدہ آپ کو مبارک ہو۔
۴:۱۴۹۹_۱۵۰۰

۸۳۴: حسین، میر سرفراز
نور چشم راحت جاں میر سرفراز حسین جیتے رہو۔
۲:۷۶۲_۷۶۳

۸۳۵: خاں، امین الدین احمد
بھائی سے دو سوال ہیں۔
۲:۶۹۴

۸۳۶: خاں، امین الدین احمد
بھائی صاحب! اس خد ساٹھ برس سے ہمارے تمھارے بزرگوں میں قرابتیں بہم پہنچیں۔
۲:۶۹۰_۶۹۱

۸۳۷: خاں، تفضّل حسین
کیوں صاحب! یہ چچا بھتیجا ہونا اور شاگردی و اُستادی، سب پر پانی پھر گیا۔
۳:۱۱۷۸

۸۳۸: خاں، حکیم ظہیر الدین احمد
لو میاں ظہیر الدین ہم نے مسودہ لکھ کر بھیج دیا ہے۔
۲:۸۱۸

۸۳۹: خاں، محمد حسین

جناب محمد حسین خاں کو میرا سلام پہنچے۔

۴: ۱۴۷۳

۸۴۰: خلیفہ احمد علی احمد رام پوری

جناب مولوی صاحب مخدوم احمد علی صاحب کی خدمت میں بعد سلام مسنون، سلام عرض یہ ہے۔

۴: ۱۵۴۲۔۱۵۴۳

۸۴۱: ذکا، محمد حبیب اللہ

بندہ پرور! کل آپ کا تفقد نامہ پہنچا۔ آج میں پانچ طرح از ہوا۔

۴: ۱۵۳۶۔۱۵۳۷

۸۴۲: رحیم بیگ، مرزا

بخدمت مشفقی مکرمی، مرزا رحیم بیگ صاحب، بوراله قسه بلا سرار وحیه بالانوار سخنی چند گفتہ مے شود۔

۴: ۱۴۷۴۔۱۴۸۸

۸۴۳: رعنا، مردان علی خاں

خان صاحب عالی شان مردان علی خاں صاحب کو فقیر غالب کا سلام

۲: ۸۲۴

۸۴۴: سالک، مرزا قربان علی بیگ خاں

میری جان! کن اوہام میں گرفتار ہے۔

۲: ۸۲۰

سرفراز حسین، میر

دیکھیے، حسین

۸۳۵: سرور، چودھری عبدالغفور

بندہ پرور! بہت دن کے بعد پرسوں آپ کا خط آیا۔

۲: ۶۱۹ـ۶۲۱

۸۳۶: سرور، چودھری عبدالغفور

جناب چودھری صاحب! ایسی چپکی کا مقدمہ؟

۲: ۶۲۱

۸۳۷: سرور، چودھری عبدالغفور

جنابِ عالی "چہار چہا" ترجمہ ہندی ہے۔

۲: ۶۲۱ـ۶۲۲

۸۳۸: سرور، چودھری عبدالغفور

جناب چودھری صاحب! آپ کے تلطف نامے کے ورود کی مسرت و پارسل نہ پہنچنے کی حیرت۔

۲: ۶۱۹

۸۳۹: سرور، چودھری عبدالغفور

جناب چودھری صاحب کو سلام پہنچے۔

۲: ۶۱۸ـ۶۱۹

۸۵۰: شاکر، عبدالرزاق

حضرت! مطالب علمی و شعری کا لکھنا موقوف سوال پر ہے۔

۲: ۸۴۳

۸۵۱: شاکر، عبدالرزاق

جناب مولوی صاحب! مخدوم مولوی محمد عبدالرزاق صاحب شاکر کی خدمت میں بعد سلام یہ التماس ہے۔

۲: ۸۴۱۔۸۴۳

۸۵۲: شاکر، عبدالرزاق

فقیر اسد اللہ اس کاغذ کے لفافے پر مرسلہ محمد عبدالرزاق جعفری الحیدری اور ٹکٹ پر شاکر دیکھ کر الخ

۲: ۸۴۴۔۸۴۶

۸۵۳: شاکر، عبدالرزاق

پیر و مرشد! اک شمع ہے دلیلِ سحر سو خموش ہے۔

۲: ۸۴۳۔۸۴۴

۸۵۴: شفق، نواب انور الدولہ

پیر و مرشد! حضور کا توقیعِ خاص اور آپ کا نوازش نامہ۔

۳: ۱۰۰۴

۸۵۵: شفق، نواب انور الدولہ

پیر و مرشد! آداب، مزاج مقدس؟ میرا جو حال آپ نے پوچھا۔

۳: ۱۰۰۳۔۱۰۰۴

۸۵۶: شفق، نواب انورالدولہ
پیرو مرشد! اگر میں نے "امید کا" بہ کاف عربی از راہ شوخی لکھا۔
۳: ۱۰۰۲۔۱۰۰۳

۸۵۷: صاحب عالم مارہروی
دیگر از خویشم خبر نبود تکلف بر طرف
۳: ۱۰۲۳۔۱۰۲۴

۸۵۸: ظہیرالدین کی طرف سے اُن کے چچا کے نام
جناب فیض مآب چچا صاحب قبلہ و کعبہ دو جہاں الخ
۳: ۱۰۴۰

۸۵۹: ظہیر، حکیم ظہیرالدین دہلوی
میاں ظہیرالدین! چنبیلی کے پھول کو فارسی میں کیا کہتے ہیں؟
۴: ۱۵۹۸

۸۶۰: عزیز، صفی پوری
سخن شناس نہ ای مشفقا، خطا ایں جاست
۴: ۱۴۲۵۔۱۴۲۶

۸۶۱: عزیز صفی پوری، ولایت علی خاں
خان صاحب عنایت مظہر۔ سلامت۔ آپ کا مہربانی نامہ آیا۔
۴: ۱۴۲۵

۸۶۲: عزیز، یوسف علی خاں

سعادت واقبال نشان مرزا یوسف علی خاں کو بعد دعا۔

۲: ۸۰۳۔۸۰۴

۸۶۳: عزیز، یوسف علی خاں

میاں! کل زین العابدین فوق کا خط، مع اشعار کے ٹکٹ دار لفافہ کے اندر رکھ کر بہ سبیل ڈاک بھجوادیا ہے۔

۲: ۸۰۲۔۸۰۳

۸۶۴: علائی، علاء الدین خاں

سعادت واقبال نشان مرزا علاء الدین خاں بہادر کو فقیر اسد اللہ کی دعا پہنچے۔

۱: ۴۲۷

۸۶۵: علائی، علاء الدین خاں

صاحب! بہت دن سے تمھارا خط نہیں آیا۔

۱: ۴۲۸

۸۶۶: علائی، علاء الدین خاں

میاں امیں تمھارے باپ کا تابع، تمھارا مطیع، فرخ مرزا کا فرماں بردار

۱: ۴۲۷۔۴۲۸

۸۶۷: غلام بسم اللہ، منشی

منشی صاحب، شفیق مکرم، مظہر لطف وکرم منشی غلام بسم اللہ صاحب سلمہ اللہ تعالے۔

۲: ۸۰۵

۸۶۸: غلام نجف خاں، حکیم

لو صاحب یہ پندرہ بیتیں ہیں۔ تقسیم اس کی اس طرح رکھنا۔

۴: ۱۵۷۳۔۱۵۷۴

۸۶۹: غلام نجف خاں، حکیم

حکیم غلام نجف خاں سنو! اگر تم نے مجھے بنایا ہے، یعنی استاد اور باپ کہتے ہو، یہ از روے تمسخر ہے تو خیر۔

۲: ۶۳۷

۸۷۰: غلام نجف خاں، حکیم

میاں! آتے ہی صبح کو تم آئے تھے۔ میں اُس کمبخت کے قصے میں ایسا الجھا کہ تم سے کہنا بھول گیا۔

۲: ۶۳۷

۸۷۱: غلام نجف خاں، حکیم

میاں! پہلے ظہیر الدین کا حال لکھو، پھر حکیم صاحب کی حقیقت لکھو۔

۲: ۶۳۷۔۶۳۸

۸۷۲: غلام نجف خاں، حکیم

میاں! چانول برے، بڑھتے نہیں، لمبے نہیں، پتے نہیں۔ اب زیادہ قصہ نہ کرو۔

۲: ۶۳۸

۸۷۳: غلام نجف خاں، حکیم

نہ بھائی یہ نہ سمجھو، سطانی بہ معنی مصدر آتا ہے۔

۴: ۱۵۷۴۔۱۵۷۵

۸۷۴: قدؔر بلگرامی، سید غلام حسنین

قدر: کاٹ کر غیروں کے سر لائے جو میری نذر کو

۴: ۱۴۲۸۔۱۴۳۰

۸۷۵: فرخ مرزا، مرزا امیر الدین خاں

اے مردم چشم جہاں بینِ غالب! پہلے القاب کے معنی سمجھ لو۔

۴: ۱۴۴۹

۸۷۶: قدؔر بلگرامی، سید غلام حسنین

سید صاحب! تم قدر اور نور چشم مرزا عباس قدر دان۔

۴: ۱۴۳۶

۸۷۷: قدؔر بلگرامی، سید غلام حسنین

یار سے چھیڑ چلی جائے اسد

۴: ۱۴۲۷۔۱۴۲۸

۸۷۸: قدؔر بلگرامی، سید غلام حسنین

حضرت! کیا فرماتے ہو؟ "ہوا بھی ہو" "قضا بھی ہو۔"

۴: ۱۴۳۵

۸۷۹: قدؔر بلگرامی، سید غلام حسنین

حضرت! آپ کے خط کا کاغذ باریک اور ایک طرف سے سراسر سیاہ

۴: ۱۴۳۳۔۱۴۳۴

۸۸۰: قدر بلگرامی، سید غلام حسنین
"تیئں کا لفظ متروک اور مردود۔ قبیح، غیر فصیح۔
۴: ۱۴۳۰-۱۴۳۳

۸۸۱: قدر بلگرامی
صاحب! واللہ، سوائے اس خط کے تمھارا کوئی خط نہیں آیا۔
۴: ۱۴۳۵-۱۴۳۶

۸۸۲: کرامت علی، مولوی
فقیر اسد اللہ جناب مخدومی مولوی کرامت علی صاحب کی خدمت میں عرض کرتا ہے
۴: ۱۴۶۵-۱۴۷۰

۸۸۳: مجروح، میر مہدی
برخوردار نور چشم میر مہدی کو بعد دعائے حیات و صحت کے معلوم ہو۔
۲: ۵۴۴

۸۸۴: مجروح، میر مہدی
برخوردار کامگار، میر مہدی دہلوی۔
۲: ۵۴۵

۸۸۵: مجروح، میر مہدی
میری جان! وہ پارسی قدیم جو ہوشنگ و جمشید و کیخسرو کے عہد میں مروج تھی۔
۲: ۵۴۵-۵۴۶

۸۸۶: محبت علی، حکیم
بندہ پرور! آپ کی تحریر سے مستنبط ہوتا ہے۔
۲:۳۹ے۔۴۰ے

۸۸۷: مہر، مرزا حاتم علی
خود شکوہ دلیل رفع آزار بس است
۲:۵۲ے

۸۸۸: میکشؔ، میر احمد حسین
میاں عجب اتفاق ہے۔
۲:۵۹ے۔۶۰ے

۸۸۹: ہشیار، منشی کیول رام
غالبؔ خاکسار کہتا ہے۔
۲:۸۹ے۔۹۰ے

۸۹۰: ہیرا سنگھ، منشی
فرزند دلبند، سعادت مند، منشی ہیرا سنگھ کے حق میں میری دعائیں قبول ہوں۔
۲:۹۴ے

۸۹۱: میکشؔ، میر احمد حسین
بھائی میکشؔ! آفریں، ہزار آفریں، تاریخ نے مزا دیا۔
۲:۵۹ے

خطوط جن پر نام اور تاریخ نہیں ہے۔

۸۹۲: میاں! وہ عرضی کا کاغذ، افشاں کیا ہوا، الخ

۸۱۲:۲

۸۹۳: صاحب! میں کل تمہارا مسہل سمجھے ہوئے تھا۔

۱۵۶۵:۴

۸۹۴: خاں صاحب! جمیل المناقب، عمیم الاحسان......

۱۵۹۶:۴۔۱۵۹۷

حسنین سیالوی

Scholars have considered the present research work on Ghalib's letters, the most systematic, scientific and comprehensive so far without detracting from the valuable work done by the earlier researchers.

(Yogendra Bali, Times of India, New Delhi, 2nd July 1984)

Dr. Khaliq Anjum's work is a work with a difference and the first of its kind in the sub-continent.......To say the least "Ghalib ke khatoot" edited by Khaliq Anjum is an encyclopaedia of Ghalib.

(Prof. Jagan Nath Azad, Kashmir Times, Srinagar, July 3, 1984)

All lovers of art and letters owe a debt to Dr. Anjum for his painstaking work which he completed after years of research in India and abroad. It brings Ghalib alive to us and we see the poet as he really was—all agog with the excitement of everyday things which he transformed into momentous events.

(Statesman, New Delhi, July 30, 1984)

ڈاکٹر خلیق انجم نے برسوں کی محنت کے بعد تمام دستیاب خطوط کو چار جلدوں میں یکجا کر دیا ہے، اُن کی تاریخ متعین کرنے کی کوشش کی ہے، خطوط کے مآخذ و ماعلیہ کے بارے میں تفصیلی حواشی قلمبند کیے ہیں، جہاں اصل خط مہیا ہو گیا ہے، اس کا عکس شائع کر دیا ہے۔

غرض ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں خطوطِ غالب کا ممکنہ حد تک ایک مکمل مجموعہ دستیاب ہو جائے گا۔ اس کے لیے ڈاکٹر خلیق انجم اردو دنیا کے شکریے کے مستحق ہیں۔ (مالک رام)

"غالب کے خطوط کی پہلی جلد اب چھپ کر سامنے آئی ہے جس کو دیکھ کر جی خوش ہو جاتا ہے اور آنکھوں کی روشنی بڑھ جاتی ہے۔ میں پوری ذمہ داری کے ساتھ یہ بات لکھ رہا ہوں کہ خلیق انجم صاحب نے بہت دل لگا کر اور نظر جما کر اس کام کو انجام دیا ہے۔ انھوں نے بہت صبر و تحمل کے ساتھ کئی سال صرف کیے، متن کی تصحیح پڑی اور بہت سا وقت خرچ کیا، متن سے متعلق حواشی لکھنے پڑے، انھوں نے ضروری مصادر اور مآخذ کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ یہ قیاس نہیں، میں یہ بات ذاتی معلومات کی بنا پر لکھ رہا ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ انھوں نے تلاش و جستجو کا حق ادا کرنے کی ایماندارانہ کوشش کی ہے، اور جدید اصولِ تدوین کی روشنی میں متن کو مرتب کیا ہے۔

میں خلیق انجم صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اُن کی اس کتاب سے جہاں غالب شناسی کے ذخیرے میں اہم اضافہ ہوگا، وہاں غالب انسٹی ٹیوٹ نئی دلی کی فہرستِ مطبوعات میں ایک ایسی کتاب کا اضافہ ہوگا جسے صحیح معنوں میں اہم کتاب کہا جا سکے گا۔ ایسی اہم کتاب جس کا مطالعہ ہر غالب شناس کے لیے از بس ضروری ہے۔ (رشید حسن خاں)

"ایسی نوعیت کے عظیم تحقیقی کارنامے کی ترتیب پر ڈاکٹر خلیق انجم اور اُس کی اشاعت پر غالب انسٹی ٹیوٹ نئی دلی ہر طرح مبارکباد کی مستحق ہے۔ "غالب کے خطوط" غالبیات میں ایک اہم اضافہ ہے اور مجھے یقین ہے کہ غالب شناس اس کتاب کی وہ قدر کریں گے جس کی یہ مستحق ہے۔" (پروفیسر مختار الدین احمد)

ڈاکٹر خلیق انجم نے برسوں محنت اور دیدہ ریزی کے بعد خطوطِ غالب کو چار جلدوں میں فراہم کیا ہے۔ غالبیات میں انھوں نے اب تک جو کام کیے تھے وہ بھی اُن کی ناموری کے لیے کافی تھے، لیکن اس کارنامے نے انھیں غالب شناسوں کی صفِ اول تک پہنچا دیا ہے۔

(ڈاکٹر نثار احمد فاروقی)

غالبیات کے تقریباً تمام گوشوں پر ڈاکٹر خلیق انجم کی نظر ہے۔ ہندوستان اور پاکستان دونوں ملکوں میں برصغیر سے باہر برطانیہ میں بھی انھوں نے اردو کے علمی ذخیروں کو اچھی طرح دیکھا بھالا ہے۔ بلاشبہ اس علمی کام کے لیے ڈاکٹر خلیق انجم پوری اردو دنیا کے شکریے کے مستحق ہیں۔ (پروفیسر گوپی چند نارنگ)